besturdubooks.wordpress.com

قرآن کریم کے طالب علموں کے لیے عظیم تحفہ

لغات القرآن

Quraanic Dictionary
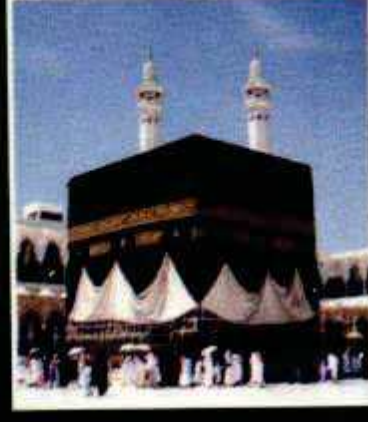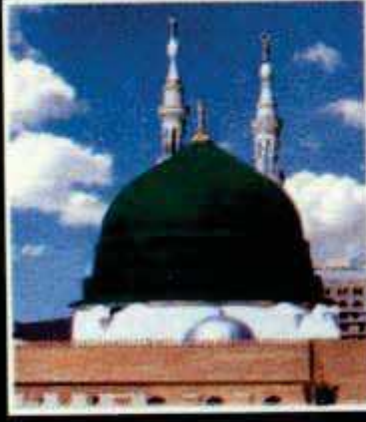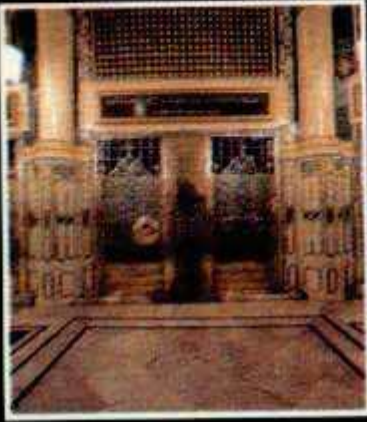
- ★ قرآنی الفاظ اور اُن کے معانی کا نادر انسائیکلوپیڈیا
- ★ قرآن کریم کے اسماء اور مصادر کی حروفِ تہجی کی ترتیب پر فہرست اور اُن کے معانی
- ★ قرآن کریم میں آنے والے ہر اسم کی مجموعی تعداد
- ★ قرآن کریم میں استعمال ہونے والے کل مصادر اور ان سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے
- ★ ہر ہر اسم اور مصدر کی ایک ایک مثال

تالیف
مفتی محمد نعیم
استاذ دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
خطیب مسجد توحید ڈیفنس آفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی ملیر کینٹ کراچی

ناشر
مکتبۃ النور کراچی

besturdubooks.wordpress.com

قرآن کریم کے طالب علموں کے لیے عظیم تحفہ

Quraanic Dictionary

★ قرآنی الفاظ اور اُن کے معانی کا نادر انسائیکلوپیڈیا

★ قرآن کریم کے اسماء اور مصادر کی حروف تہجی کی ترتیب پر فہرست اور اُن کے معانی

★ قرآن کریم میں آنے والے ہر اسم کی مجموعی تعداد

★ قرآن کریم میں استعمال ہونے والے کل مصادر اور ان سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے

★ ہر ہر اسم اور مصدر کی ایک ایک مثال

بہ برکت دعا

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب مدظلہم العالی

تالیف

مفتی محمد نعیم

خلیفۂ مجاز بیعت

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب مدظلہم العالی

ناشر

مکتبۃ النور کراچی

besturdubooks.wordpress.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	لغت القرآن
تالیف	:	مفتی محمد نعیم، دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی
کمپوزنگ	:	فاروقِ اعظم کمپوزرز، کراچی
سن اشاعت	:	اکتوبر ۲۰۰۷ء

ناشر

مکتبۃ النور، کراچی

0333-2375446

ملنے کے پتے:

- کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال نمبر 2، کراچی
- ادارۃ الانور، بنوری ٹاؤن، کراچی
- ادارہ اسلامیات، لاہور
- مکتبہ العارفی، فیصل آباد
- مکتبہ دارالعلوم، کراچی

besturdubooks.wordpress.com

حرفِ آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّی وَنُسَلِّمْ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الکَرِیۡم

کچھ قرآن کریم کے بارے میں......

اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کی ہدایت کے لیے اپنے آخری پیغمبر، سرور کائنات، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی مقدس کتاب اتاری، جسے بلاشبہ دنیا وآخرت کی عظیم ترین نعمت اور تحفہ کہا جا سکتا ہے۔

یہ مقدس کتاب قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لیے ہر زمانے میں ہدایت اور راہنمائی کرتی ہے، دنیا و آخرت میں کامیابی کا دارومدار اس پر کامل ایمان لانے میں منحصر ہے۔

خاص طور سے اہل اسلام جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مقدس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے لیے دنیا و آخرت میں مکمل سرخروئی، شان وشوکت، عزت وکامرانی کتاب اللہ کی تعلیمات پر عمل کیے بغیر ممکن نہیں ہے۔

بڑے دُکھ اور درد کی بات ہے کہ آج کے مسلمان قرآن کریم کے بارے میں بڑی غفلت اور جہالت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔

کتنے ایسے مسلمان ہیں، کہ جنہیں قرآن کریم کے الفاظ ہی صحیح پڑھنا نہیں آتے، حالانکہ یہ قرآن کریم کا ان پر سب سے پہلا حق ہے جس میں ایسی لا پرواہی اختیار کی جا رہی ہے۔

اور پھر ایسے مسلمانوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے جو قرآن کریم کی تلاوت تو کسی طرح سے بھی کر لیتے ہیں، مگر اس کے معانی، اس کے احکام، اس کی ہدایات اور اس کی نصیحت سے بالکل بے خبر ہیں۔

حالانکہ قرآن کریم کے معانی سیکھنا، اس کی بتلائی ہوئی آفاقی نشانیوں میں غور وفکر کرنا، اس کی نصیحت سے فائدہ اٹھانا، اور اس کے احکام پر عمل کرنا بھی ہمارے ذمہ لازم ہے۔

قرآن کریم کی درج ذیل آیات کو پڑھ کر ٹھنڈے دل سے غور کیجئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ان آیات کا مصداق بن جائیں۔ اور پھر میدان حشر میں سوائے افسوس اور ندامت کے کچھ ہاتھ نہ آئے۔ اس لیے دانشمندی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم آج سے ہی اپنے لیے سیدھے اور سچے راستے کا انتخاب کر لیں۔ اپنے ٹوٹے ہوئے ناطے کو پھر سے قرآن مجید کے ساتھ جوڑ لیں۔

اٹھارہویں پارے کی ''سورۃ الفرقان'' میں ہے:

besturdubooks.wordpress.com

﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِى لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِى عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِى وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝﴾

ان آیات کا مفہوم یہ ہے:

وہ دن یاد کرو جس دن ظالم آدمی انتہائی حسرت اور افسوس سے اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا، اور کہے گا کہ کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں رسول کے راستہ پر چلتا، ہائے میری شامت کہ میں نے ایسا نہیں کیا ـــــ اور کیا ہی اچھا ہوتا کہ دنیا میں اس شخص کو دوست نہ بناتا، اسی کے کہنے سے تو نصیحت آنے کے بعد سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اس دن رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے بطور شکوہ و شکایت عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار! میری اس قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کر دیا تھا۔

مشہور مفسر امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ روایت کے مطابق یہ وعید اصل میں کافروں کے لیے ہے، مگر اس میں وہ مسلمان بھی شامل ہیں جو قرآن پر ایمان رکھتے ہوئے نہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور نہ اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔

سولہویں پارے کی ''سورۂ طٰہٰ'' کی ان آیات میں بھی عقلمند شخص کے لیے خوب نصیحت موجود ہے:

﴿وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىْ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝﴾

ان آیات کا ترجمہ و مفہوم یہ ہے:

جو شخص بھی میری اس نصیحت (قرآن کریم) سے اعراض کرے گا، تو اس کے لیے دنیا کی زندگی تنگ کر دی جائے گی، اور قیامت کے روز ہم اس کو قبر سے اندھا کر کے اٹھائیں گے، وہ تعجب سے کہے گا کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا ہے حالانکہ دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، ارشاد ہوگا (تیری سزا تیرے رویے کے مطابق دی گئی ہے کیوں کہ) تیرے پاس (انبیاء اور علماء کے واسطے سے) ہماری آیات پہنچی تھیں پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا۔ انہیں بھلا دیا تھا ایسے ہی آج تیرا خیال نہ کیا جائے گا اور تجھے بھلا دیا جائے گا۔

قرآنِ کریم کے بارے میں دوسری بڑی کوتاہی:

ایک طرف تو ہمارا حال یہ ہے کہ اوّل تو سرے سے قرآن کریم کی تعلیم و تبلیغ کی طرف توجہ ہی نہیں ہے۔ دوسری طرف اگر

besturdubooks.wordpress.com

بعض حضرات کے دل میں قرآن کریم سیکھنے کا ولولہ پیدا ہوتا ہے تو پھر وہ دوسری طرف کی حدوں کو پار کر جاتے ہیں، اور گمراہی کے راستے پر چل کر اپنی ایمان اور آخرت کا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔ شاعر کے بقول ان کی حالت یہ ہوتی ہے ؎

غفلت سے باز آیا جفا کی
تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی

چنانچہ بعض وہ حضرات جو ازخود ترجمہ قرآن مجید پڑھتے ہیں اور کسی مستند عالمِ دین کی شاگردی اختیار نہیں کرتے تو وہ قرآن کریم کی تعلیمات میں اپنے عقلی گھوڑے دوڑانا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اپنی رائے سے جو کچھ ذہن میں ہوتا ہے قرآن کریم کی آیات کا مطلب بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں اور ظاہر ہے یہ وہ خطرناک راستہ ہے جس سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادات میں بہت ڈرایا ہے:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ." (جامع الترمذی)

"جس شخص نے اپنی رائے اور خیال سے قرآن کریم کے بارے میں کوئی بات کہی تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔"

"جامع ترمذی" اور "سنن ابوداؤد" میں حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَنْ قَالَ فِي الْقُرْاٰنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ." (ترمذی، سنن ابی داؤد، کما فی المشکوٰة، کتاب العلم)

"جس شخص نے قرآن کریم کے بارے میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی اگرچہ اس نے ٹھیک بات کہی ہو پھر بھی اس نے غلط کام کیا۔"

اس ناچیز (راقم الحروف) کی تمام قارئین کی خدمت میں دردمندانہ گذارش ہے کہ وہ ازخود ترجمہ دیکھ کر اپنی سوچ اور رائے سے مطلب سمجھنے کی بجائے اُن علماء کرام کی مستند تفاسیر سے استفادہ کریں، جو حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اسلاف امت کے صحیح ذوق کے پاسدار ہیں، اور انہوں نے امت مسلمہ کے اجتماعی مسئلوں میں کوئی نئی راہ نہیں نکالی۔

نیز قرآن کریم کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے پڑھیں، اور اس کی نصیحت سے اپنے دلوں میں خشیتِ الٰہی اور خوفِ آخرت پیدا کریں، قرآن مجید بلاشبہ بہت آسان ہے مگر نصیحت کے لیے آسان ہے، اجتہاد کے لیے آسان نہیں ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (سورۃ القمر ایت:)

ہم نے قرآن کریم کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

لہٰذا اِسے اس لیے نہ پڑھیں کہ ترجمہ وتفسیر دیکھ کر اپنے لیے اجتہاد کے دروازے کھول لیں، اور بزعمِ خود مجتہد بن کر دین کی خدمت کے بجائے الٹا نقصان پہنچا بیٹھیں۔

ناچیز (راقم الحروف) کے مرتب کردہ مجموعے ''مثنویٔ مولانا رومؒ کے ایمان افروز واقعات'' سے ایک واقعہ پیشِ خدمت ہے، امید ہے کہ واقعہ کی صورت میں شیخ الاسلام مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحت ہمارے لیے مشعلِ راہ بنے گی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بار ایک شاہی باز محل سے اُڑ گیا اور پڑوس میں ایک بوڑھی عورت کے گھر پہنچ گیا، بڑھیا نے اس باز کو پکڑ لیا۔ بڑھیا نے جب اس کے لمبے لمبے ناخن اور بڑے بڑے پر دیکھے تو اسے باز پر بہت ترس آیا۔ اس نے دل میں سوچا کہ اس بیچارے غریب کی آج تک کسی نے خبر گیری نہ کی۔ یہاں تک کہ اس کے ناخن اور پر بڑے ہوگئے۔ چنانچہ باز پر رحم کھاتے ہوئے اس نے قینچی لی اور اس نے اس کے بڑے بڑے ناخنوں کو اور اس کے بڑے بڑے پروں کو کاٹ دیا اور کہا کہ افسوس کہ تو کس نااہل کے یہاں پڑا تھا۔ جس نے تجھے یتیم کی طرح بنا رکھا تھا۔

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جاہل اور نادان کی محبت اسی طرح کی ہوتی ہے، حالانکہ حقیقت میں باز کے ناخن اور پر ہی تو اس کے کمالات تھے، جن سے وہ شکار کرتا ہے اسی وجہ سے وہ باز کہلاتا تھا۔ اور اس نادان عورت کو وہی کمالات عیب نظر آئے اور باز کو اس ظالمہ نے بالکل ہی بیکار کر دیا اور کبوتر کی طرح بنا دیا۔

ایک دن بادشاہ باز کو تلاش کرتے کرتے اس عورت کے گھر آ پہنچا اور اچانک اپنے باز کو اس حالت میں دیکھ کر رونے لگا اور وہ باز اپنے پروں کو بادشاہ کے ہاتھ پر ملتا تھا اور زبانِ حال سے کہہ رہا تھا کہ

''میں نے آپ سے علیحدگی کا انجام دیکھ لیا اور اپنی بڑی غلطی کا مزہ چکھ لیا۔''

زبانِ حال سے باز نے پھر کہا کہ اے بادشاہ میں شرمندہ ہوں اور توبہ کرتا ہوں اور نیا عہد و پیمان کرتا ہوں۔

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ سے نصیحت فرماتے ہیں کہ یہ دنیا اسی جاہل بوڑھی عورت کے مانند ہے کہ جو شخص اس دنیا پر مائل ہوتا ہے وہ بھی اسی طرح ذلیل اور بے وقوف ہے۔

جو شخص کسی جاہل سے دوستی کرتا ہے اس کا وہی انجام ہوتا ہے جو اس شاہی باز کا اس بوڑھی نادان عورت کے ہاتھ سے ہوا۔

حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بعض نادان اسی طرح خادمِ اسلام ہونے کے مدعی ہیں اور اپنی جہالت اور نادانی سے اسلام کو اپنے نظریاتِ احمقانہ کے تابع کر کے اس کی حقیقی صورت کو مسخ کر رہے ہیں اور عموماً یہ وہی لوگ ہیں جو اپنے ذاتی مطالعہ سے اہلِ قلم بن بیٹھے ہیں اور کسی کامل استاذ سے دین

besturdubooks.wordpress.com

کو نہیں سیکھا۔ ایسے لوگوں کی تصنیف کے مطالعہ سے احتیاط واجب ہے۔

چنانچہ مسلم شریف میں ہے:

"اِنَّ هَذا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَنْ مَنْ تَأْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ وَالْاِسْنَادُ مِنَ الدِّيْنِ"

"جس شخص سے دین سیکھو پہلے اس کے بارے میں اس وقت کے کاملین کی رائے معلوم کرلو۔ یعنی جس برتن سے پانی پینا ہے اس کے اندر دیکھ لو کہ پانی صاف ہے یا کچھ اور ملا ہوا ہے، ورنہ جو اس میں ہے وہی منہ میں داخل ہوگا اور دینِ صحیح کے لیے اسناد ضروری ہے۔"

مذکورہ بالا واقعہ سے حاصل ہونے والا سبق:

اس واقعہ سے مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ ہمیں بہت اہم نصیحت فرمانا چاہتے ہیں جس پر عمل کر کے ہم دورِ حاضر کے بہت سارے فتنوں سے اپنے دین اور ایمان کو بچا سکتے ہیں۔ وہ نصیحت یہ ہے کہ اگر کسی کو شریعت کے تمام علوم میں کامل مہارت نہیں ہے تو وہ خود محض سرسری مطالعہ یا قرآن وحدیث کا اردو ترجمہ دیکھ کر، اپنے زمانے کے مستند علماء سے باقاعدہ تعلیم حاصل کیے بغیر دینی معاملات میں رائے زنی کرنے سے احتراز کرے۔ ورنہ ہوگا یہ کہ وہ اپنے طور پر تو اس بڑھیا کی طرح یہ سمجھے گا کہ میں دینِ اسلام کی بہت بڑی خدمت کر رہا ہوں، مگر درحقیقت وہ اپنی خدمت کے ذریعے اسلام کی جڑیں کاٹ ڈالے گا۔ اور اسلام کے اُن احکام کو، شاہی باز کی طرح جن کی بنیاد پر دینِ اسلام کی پرواز بہت اونچی ہے اور انہی احکام کی وجہ سے اسلام کی شان وشوکت ظاہر ہوتی ہے۔ یہ اپنی خدمت کے ذریعہ کاٹ ڈالتا ہے۔

اور یہ نوبت عموماً اس وقت پیش آتی ہے جب بندہ ساری زندگی دنیوی دھندوں میں مصروف رہتا ہے پھر جب عمر کے آخری حصے میں دینِ اسلام کی خدمت اور اپنی ساری زندگی کی کوتاہیوں کی تلافی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے تو اب ہر فرد علمی کمال اور رسوخ حاصل کیے بغیر خود ساختہ مجتہد بن کر، قرآن مجید اور حدیث کی کتابوں کا ترجمہ دیکھ کر ان بڑے بڑے ائمۂ دین اور بزرگانِ دین کی تعلیمات کے برعکس اپنی رائے پیش کرتا ہے جنہوں نے زندگیاں اللہ تعالیٰ کے دین کی نصرت کے لیے صرف کردیں۔ چنانچہ اس طرح پیشوا بن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

خدارا! ایسے لوگ سوچیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم خدمت کی بجائے الٹا دینِ اسلام کو نقصان پہنچا بیٹھیں۔

دیکھئے! جہاد، پردہ، سود کی حرمت، داڑھی، اسلامی وضع قطع وغیرہ وغیرہ اسلام کے کیسے نمایاں احکام ہیں۔ مگر کتنے لوگ ہیں کہ اسلام کی خدمت کے جذبے میں اسلام پر ترس کھاتے ہوئے، شاہینِ اسلام کے یہ پر کاٹ دیتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

کچھ ''لغت القرآن'' کے بارے میں......

بنیادی طور پر ''لغت القرآن'' کی تیاری میں قرآنی الفاظ کو چار مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) کثیر الاستعمال قرآنی اسماء:

یہاں اسماء سے مراد وہ قرآنی الفاظ ہیں جو عربی گرامر میں ''اسم جامد'' کہلاتے ہیں، جو خود کسی دوسرے اسم سے مشتق ہوتے ہیں اور نہ ہی کوئی دوسرا اسم خود اس اسم سے مشتق ہوتا ہے۔ جیسے ''رَجُلٌ'' کا معنی ہے آدمی مگر یہ ایسا اسم ہے کہ جو کسی دوسرے اسم سے نکلا (مشتق ہوا) ہے اور نہ اس اسم سے دوسرے اسماء نکلے (مشتق ہوئے) ہیں۔

اور پھر ان جامد اسماء میں سے جو اسم دس یا اس سے زیادہ مرتبہ قرآن کریم میں آیا ہے اس کو ''کثیر تعداد'' والے اسماء کے کالم میں درج کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے کثیر تعداد میں استعمال ہونے والے ''اسماء'' کی فہرست مرتب کی گئی ہے۔

(۲) قلیل الاستعمال قرآنی اسماء:

اس کالم میں بھی اسماء سے مراد ''اسمائے جامدہ'' ہیں جن کا تعارف پچھلے عنوان کے تحت ذکر کیا جا چکا ہے۔

باقی ''قلیل الاستعمال'' ہونے کا مدار قرآن کریم میں اس کے استعمال کی تعداد پر ہے، اگر وہ اسم دس مرتبہ سے کم قرآن حکیم میں آیا ہے تو اُسے ''قلیل الاستعمال قرآنی اسماء'' کے کالم میں درج کیا گیا ہے۔

(۳) کثیر الاستعمال قرآنی مصادر:

یہ کالم ''لغت القرآن'' کا طویل ترین اور مفید ترین کالم ہے، اس میں ''کثیر الاستعمال'' کا معیار تو گذشتہ تفصیل کے مطابق دس کے عدد پر رکھا گیا ہے۔

باقی اس کالم میں ''قرآنی مصادر'' سے مراد وہ الفاظ ہیں جن سے قرآنی صیغے اور افعال وجود میں آئے ہیں۔

قرآن کریم میں مصادر کا استعمال بھی ہوا ہے ـــــ لیکن اس سے کہیں زیادہ اس مصدر سے وجود میں آنے والے مختلف صیغے پورے قرآن کریم میں مختلف مواقع میں استعمال ہوئے ہیں۔

''کثیر الاستعمال قرآنی مصادر'' کے تحت اس کالم میں ''مصادر'' کو بھی ذکر کیا گیا ہے، اور خاص طور سے ان مصادر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے بھی الگ درج کیے گئے ہیں۔ اور ان ''صیغوں'' کے اندراج میں صرف اُنہی صیغوں کا انتخاب کیا گیا ہے جو قرآن کریم میں آئے ہیں۔ ''علم الصرف'' کے اعتبار سے اس مصدر کے دوسرے صیغے بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر وہ ہماری ''لغت

besturdubooks.wordpress.com

القرآن" کے موضوع سے خارج ہونے کی بنیاد پر درج نہیں کئے گئے۔

پھر ان صیغوں کا استعمال قرآن کریم میں جتنی مرتبہ ہوا ہے اس کی تعداد بھی لکھ دی گئی ہے مثلاً اس لغت کے پہلے مصدر "اَلْاِبَاءُ" کو لے لیجئے، اس مصدر سے وجود میں آنے میں صیغوں میں سے قرآن کریم میں مندرجہ ذیل استعمال ہوئے ہیں:

أَبٰى - أَبَوْا - اَبَيْنَ - تَأْبٰى - يَأْبَ - يَأْبٰى اور یہ صیغے قرآن کریم میں تیرہ مقامات میں آئے ہیں۔ اس "لغت" کے پہلے ایک مصدر کے معنی کو یاد کر لینے میں قرآن کریم کے تیرہ الفاظ کا مفہوم ذہن نشین ہو جاتا ہے۔

یہ بات بھی ملحوظ خاطر رہے کہ قرآن کریم میں ایسے مقامات بھی کم نہیں ہیں جہاں صرف صیغے استعمال ہوئے ہیں ان کا مصدر قرآن حکیم میں نہیں آیا۔ مگر اس کتاب میں مستند لغات سے استفادہ کرتے ہوئے ان کا مصدر اور اس کا معنی لکھ دیا گیا ہے اور مصدر کی تحقیق میں اس لئے جستجو کی گئی ہے کہ بڑی تعداد میں استعمال ہونے والے صیغوں کا بنیادی سرچشمہ یہی "مصدر" ہوتا ہے۔

④ قلیل الاستعمال قرآنی مصادر:

اس عنوان کے تحت ان "قرآنی مصادر" کا اندراج کیا گیا ہے جن کا قرآن کریم میں استعمال ہمارے مقرر کردہ معیار کے مطابق دس سے کم مرتبہ ہوا ہے، اس کالم میں مصادر، ان کے معنی اور وجود میں آنے والے صیغے درج کئے گئے ہیں۔

ان تمام عنوانات میں اسماء، مصادر اور ان کے لکھے گئے معانی کا فائدہ ہر اس شخص کے لئے عام ہوگا جو قرآن حکیم کا ترجمہ سمجھنا چاہتا ہے، مگر مصادر سے بننے والے "صیغوں" سے "مدارسِ عربیہ" کے طلباء کرام علم الصرف کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے اور صیغوں کی مشق کے اسباق میں زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

قرآن کریم کے "اسماء" اور "مصادر" کی تعداد ذکر کرنے میں قرآنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ اس مایوس احساس کو بیدار کرنا بھی مقصود ہے، جس کے ہوتے ہوئے بندہ قرآن کریم جیسی مقدس کتاب کو سیکھنے کی جرأت نہیں کرتا، چنانچہ تعداد کے ذکر سے حوصلہ بڑھے گا کہ ایک لفظ یاد کر لینے سے اسے "قرآن کریم" کے کتنے زیادہ مقامات کا ترجمہ آ چکا ہے۔

نیز ہر ہر لفظ کے ساتھ آخر میں اس کی قرآنی مثال، سورت کا نام آیت نمبر اور اس کا ترجمہ ذکر کیا گیا ہے، تاکہ قرآن کریم کا طالبِ علم فوری طور پر اس اسم یا مصدر یا اس سے وجود میں آنے والے صیغے کا استعمال اور اس کے معنی کو ایک نظر میں دیکھ لے۔

"لغت القرآن" سے استفادہ کرنے والا ایک طالب علم بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ کام اپنی ذات میں کس قدر کٹھن اور مشکل ہے۔ قرآن کریم کے بحرِ بے کنار میں غوطہ زنی کر کے الفاظ و معانی کے یہ بیش بہا موتی اور جواہرات کو اکٹھا کرنا بے مایہ، بے علم اور ناتواں راقم الحروف کے اکیلے بس کی بات نہیں تھی۔ اگر میرے چند اُن مخلص عزیز طالب علموں اور دوستوں کا بڑا تعاون

besturdubooks.wordpress.com

نہ ہوتا تو یہ "لغت القرآن" اپنی پوری رعنائیوں کے ساتھ کبھی بھی منظر عام پر نہ آسکتی تھی ـــــ جنہوں نے اس وسیع دینی خدمت میں مقدور بھر حصہ ڈالا۔ خاص طور سے میرے عزیز القدر دوست مولانا عبدالخالق صاحب سلمہ (فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی اور متخصص واستاذ جامعہ اشرف المدارس کراچی) کا اس "لغت القرآن" کی جانچ پڑتال، ترتیب و پروف ریڈنگ وغیرہ میں بہت بڑا حصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و نیاز دعا ہے کہ وہ ان تمام حضرات کی خدمات کو قبول فرماتے ہوئے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور قرآن کریم کو ہم سب کے لئے سفارشی بنادیں۔ اور اخلاص و احسان اور صحت و عافیت کے ساتھ مزید سے مزید مقبول خدماتِ دینیہ کی توفیق عطا فرمائیں۔

اس کتاب کی تیاری میں سب سے زیادہ استفادہ "شیخ محمد فواد عبدالباقی" کی تالیف لطیف "اَلْمُعْجَمُ الْمُفَهْرَسُ لِاَلْفَاظِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ" سے کیا گیا ـــــ اور اس لغت میں آنے والے افعال کو پیش نظر رکھتے ہوئے مستند عربی لغات کی مدد سے ان کے مصادر ذکر کردیے گئے۔

آخر میں قرآن کریم کے اساتذہ اور معلّمین کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ طلباء کرام کو قرآنی اسماء اور مصادر بالترتیب حفظ کروائیں اور طلباء کے کرام کو قرآنی صیغوں کی خوب مشق کرائیں۔

اور مساجد کے حضراتِ ائمہ و خطباء کی خدمت میں التماس ہے کہ عامۃ الناس میں قرآن کریم کا درس شروع کرنے سے پہلے اگر روزانہ دس کا عدد متعین کرتے ہوئے اسماء اور مصادر حاضرین کو روزانہ یاد کرنے کی تلقین کی جائے تو ان شاءاللہ چند مہینوں کی محنت سے قرآنی ترجمہ اور مفہوم کے ساتھ انسیت پیدا ہوجائے گی۔ اور "عربی زبان" سے واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے معانی کے بھول جانے کی شکایت بھی دور ہوجائے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی بارگاہ میں اس حقیر کاوش کو شرفِ قبولیت سے نوازیں اور تمام مسلمانوں کو اس سے استفادہ کی خوب توفیق دیں، اور اس مجموعہ کو اس ناچیز، اس کے والدین، اعزہ و احباب، مشائخ و اساتذہ، اور جملہ معاونین کے لیے ذریعہ مغفرت کاملہ بنادیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

احقر محمد نعیم عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس، کراچی

۱۴ رشوال ۱۴۲۸ھ بمطابق ۲۵ راکتوبر ۲۰۰۷ء

besturdubooks.wordpress.com

باسمہٖ تعالیٰ شانہٗ

HAKIM MUHAMMAD AKHTAR

NAZIM
MAJLIS-E-ISHATUL HAQ

KHANQAH IMDADIA ASHRAFIA
ASHRAFUL MADARIS
GULSHAN-E-IQBAL-2, KARACHI
P.O.BOX NO. 11182
PHONES : 4981958

حکیم محمد اختر
ناظم: مجلس اشاعۃ الحق
خانقاہ امدادیہ اشرفیہ/اشرف المدارس
ایس ٹی۔۱۔ گلشن اقبال بلاک ۲، کراچی
پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۸۲
فون: ۴۹۸۱۹۵۸

تقریظ

عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم العالیہ

عزیز مکرم مفتی محمد نعیم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تالیف لغت القرآن قرآن پاک سمجھنے کے لیے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگی۔ دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کی کاوش کو قبول فرمائیں ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائیں اور امت مسلمہ کے لئے نافع فرمائیں آمین

محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

۲۴ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

مطابق ۶ نومبر ۲۰۰۷ء

besturdubooks.wordpress.com

Jamia Islamia Imdadia
GULSHAN-E-IMDAD SATIANA ROAD FAISALABAD-PAKISTAN.
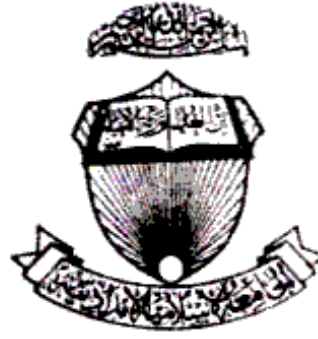
الجامعة الاسلامية الامدادية
گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد، پاکستان۔

حوالہ نمبر ــــــــــــ تاریخ ــــــــــــ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد طیب دامت برکاتہم

قرآن کریم بندوں کے نام حق شانہ کا کلام و پیغام ہے اس کے حقوق میں سے **اس میں** تدبر اور اس کی آیات سے تزکر **بھی ہے۔**

تدبر فی القرآن کے لئے اکیلا اردو ترجمہ پڑھنا اور سننا کافی نہیں ہے **بلکہ عربی** زبان سے مناسبت بھی ضروری ہے۔

کم فرصت لوگوں کے لئے لغت قرآن سے فی الجملہ مناسبت کے لئے سہل **اور مختصر** نصاب کی ضرورت ہے اس **سلسلہ میں علماء** نے ہمیشہ کتابیں تصنیف کی ہیں۔

مفتی محمد نعیم صاحب زید مجدہم کی تالیف لطیف "لغت القرآن" اپنی **نوعیت میں منفرد،** مختصر، سہل اور کثیر النفع ہے۔

اگر درس قرآن اور ترجمہ کلاس کے ساتھ ہفتہ میں ایک دن بھی اس **کا سبق** ساتھ ساتھ چلتا رہے تو بسہولت عربی سے **معتد بہ** مناسبت پیدا ہوسکتی ہے۔

حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے نافع اور مؤلف کے لئے صدقۂ جاریہ بنائیں۔ آمین

محمد طیب
خادم جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد
۲۷/۷/۱۴۲۸ھ

Ph:041-8717811 - 12 Fax:041-8727811 E-Mail:imdadia@fsd.paknet.com.pk
E-Mail:info@imdadia.edu.pk www.imdadia.edu.pk

besturdubooks.wordpress.com

کثیر الاستعمال قرآنی اسماء

ان قرآنی اسماء کا بیان جو قرآن کریم میں دس سے
زیادہ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

کثیر الاستعمال قرآنی اسماء

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَبٌ	باپ/ والد	117	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ. (الاحزاب: ۴۰) (لوگو!) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔
اِبْن	بیٹا	143	وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ. (البقرہ: ۸۷) اور ہم نے (حضرت) عیسیٰ بن مریم کو روشن دلیلیں دیں۔
اِثْم	گناہ	48	فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ. (البقرہ: ۱۷۳) پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو، اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں۔
اَجَل	مدت/ وقت	53	وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا. (منافقون: ۱۱) اور جب کسی کا مقررہ وقت آ جاتا ہے پھر اسے اللہ تعالیٰ ہرگز مہلت نہیں دیتا۔
اَحَدٌ	ایک/ یکتا	85	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. (اخلاص: ۱) آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے۔
اَخ	بھائی	82	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ. (عبس: ۳۴) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔
اُخْت	بہن	14	وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ. (القصص: ۱۱) موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا، تو وہ اسے دور ہی دور سے دیکھتی رہی۔
اُذُنٌ (جمع: آذان)	کان	18	وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا. (الاعراف: ۱۷۹) اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَرْض	زمین	461	اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا. (زلزال: ١) جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی۔
اِلٰهٌ	معبود	147	اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. (البقره: ٢٥٥) اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔
اُمٌّ	ماں/ اصل/ بنیاد	35	وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوْسٰی. (القصص: ٧) ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو وحی کی۔
اُمَّةٌ	اُمت/ جماعت	64	وَ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً. (مؤمنون: ٥٢) یقیناً تمہارا دین ایک ہی دین ہے۔
اُنْثٰی	عورت/مؤنث	30	وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی. (آل عمران: ٣٦) اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں۔
اَهْلٌ	باشندے	127	وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ یَسْتَبْشِرُوْنَ. (الحجر: ٦٧) اور شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔
آلٌ	قوم	26	فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ اِۨلْمُرْسَلُوْنَ. (الحجر: ٦١) اور جب بھیجے ہوئے فرشتے آلِ لوط کے پاس پہنچے۔
آیَةٌ	نشانی	382	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ. (العنکبوت: ٤٤) یقیناً اس میں مؤمنین کے لئے نشانی ہے۔
بَحْرٌ	سمندر	41	وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ. (البقره: ١٦٤) کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزوں کو لئے ہوئے سمندروں میں چلنا۔
بَرٌّ	خشکی/ زمین	12	وَحُرِّمَ عَلَیْكُمْ صَیْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا. (المائده: ٩٦) اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں رہو۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
بَشَرٌ	بشر/انسان	37	قَالُوٓا أَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُولًا. (الاسراء:۹۴) انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک انسان کو ہی رسول بنا کر بھیجا؟
بَغْتَةٌ	اچانک	13	فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً (محمد:۱۸) تو کیا یہ قیامت کا انتظار کرتے رہے ہیں کہ وہ ان کے پاس اچانک آ جائے۔
بَلَدٌ	شہر	19	لَآ أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (البلد:۱) میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔
بِنْتٌ	بیٹی	19	وَمَرْيَمَ بْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا. (التحریم:۱۲) اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔
بَابٌ	دروازہ	27	وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ. (یوسف:٦٧) اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے جانا۔
بَيْتٌ	گھر/مکان	65	جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ. (المائدہ:۹۷) اللہ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار دے دیا۔
بَيْنَ	درمیان	266	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ. (الاعراف:۸۹) اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے۔
تَحْتَ	نیچے	51	لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ. (الفتح:۸) یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہو گیا جبکہ وہ درخت تلے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنیٰ	تعداد	قرآنی مثال
تُرَابٌ	مٹی	17	أَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ. (الکهف: ٣٧) کیا تو اس (معبود) سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔
ثَمَنٌ	قیمت	11	وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَة. (یوسف: ٢٠) اور انہوں نے اسے بہت ہی ہلکی قیمت پر گنتی کے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔
ثَمَرٌ	پھل/میوہ	22	وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ (الکهف: ٣٤) اس کے پاس میوے تھے۔
جَبَلٌ	پہاڑ	39	لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ. (الحشر: ٢١) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے۔
جَحِيْمٌ	دوزخ	26	وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْمِ. (البقرة: ١١٩) اور جہنمیوں کے بارے میں آپ سے پرسش نہ ہوگی۔
جَانِبٌ	پہلو/طرف/جانب	19	وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ. (مریم: ٥٢) ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے ندا کی۔
جُنَاحٌ	حرج (مضائقہ)	25	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى. (نساء: ١٠٢) ہاں اپنا ہتھیار اتار رکھنے میں اس وقت تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تمہیں تکلیف ہو۔
جُنْدٌ	لشکر	31	وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ. (الصّٰفّٰت: ١٧٣) اور ہمارا ہی لشکر غالب (اور برتر) رہے گا۔
حِجَارَةٌ	پتھر	12	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ. (البقرة: ٢٤) اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔
حَرْثٌ	کھیتی	14	نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ. (بقرة: ٢٢٣) تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں۔
حَرَجٌ	حرج/تنگی	15	لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ. (النور: ٦١) اندھے پر کوئی حرج نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حِزْبٌ	جماعت/ پارٹی	20	اَلَآ إِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (المجادلة: ۲۲) آگاہ رہو بے شک اللہ کے گروہ والے ہی کامیاب لوگ ہیں۔
حِكْمَةٌ	دانائی/ حکمت	20	اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ. (نحل: ۱۲۵) اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے۔
حَمِيْمٌ	کھولتا ہوا تیز گرم پانی	20	لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ. (انعام: ۷۰) ان کے لئے نہایت تیز گرم پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب۔
حَنِيْفٌ	سیدھا/ خالص	12	قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا. (البقرة: ۱۳۵) تم کہو بلکہ صحیح راہ پر ملت ابراہیمی والے ہیں، اور ابراہیم خالص اللہ کے پرستار تھے۔
حَوْلٌ	جگہ/ اردگرد	17	فَلَمَّآ اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (البقرة: ۱۷) پس جس وقت اس نے روشن کیا اس کے اردگرد کو تو اللہ تعالیٰ نے ان کے نور کو ختم کردیا۔
حِيْنَ	وقت/ مدت	35	فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ. (الروم: ۱۷) پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب صبح کرو۔
دَآبَّةٌ	جاندار/ چوپائے	18	وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّاءٍ. (النور: ۴۵) تمام کے تمام چلنے پھرنے والے جانداروں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پانی سے پیدا کیا ہے۔
دَرَجَاتٌ	درجہ/ فضیلت	18	نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ. (انعام: ۸۳) ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں۔
دَمٌ	خون	10	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ. (مائدة: ۳) تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
دَارٌ	دار/گھر	48	وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ. (یونس: ۲۵) اوراللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف تم کو بلاتا ہے۔
دُوْنَ	سوا/علاوہ	144	وَمَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ. (بقرۃ: ۱۰۷) اوراللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی ولی اور مددگار نہیں۔
ذُرِّيَّةٌ	اولاد/نسل	32	ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ. (اسرائیل: ۳) اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کردیا تھا۔
ذِلَّةٌ	رسوائی/ذلت	13	ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ. (البقرۃ: ٦١) ان پر ذلت اور مسکینی ڈال دی گئی۔
ذَنْبٌ	گناہ	39	وَ إِذَا الْمَوْؤدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ. (التکویر: ۸ - ۹) اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا۔ کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی۔
رَأْسٌ	سر	18	قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ. (طٰہٰ: ۹٤) ہارون (علیہ السلام) نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی! میری داڑھی نہ پکڑ، اور کے بال نہ کھینچ۔
رَبٌّ	پالنے والا	977	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. (الفاتحۃ: ۱) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
رِجْزٌ	عذاب/گندگی	10	لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ. (اعراف: ۱۳٤) اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے۔
رِجْسٌ	گندگی، پلیدی/براعمل	10	فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ (توبۃ: ۹۵) سو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو وہ لوگ بالکل گندے ہیں۔
رَجُلٌ	مرد/آدمی	57	مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ. (احزاب: ٤) کسی آدمی کے سینے میں اللہ تعالیٰ نے دو دل نہیں رکھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
رِجْلٌ	پاؤں/پیر	16	أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ. (ص:٤٢) اپنا پاؤں مارو، یہ نہانے کا ٹھنڈا اور پینے کا پانی ہے۔
اَرْحَامٌ رِحْم کی جمع	بچہ دانی/قرابت/رشتہ داری	12	هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ. (آل عمران:٦) وہ ماں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے۔
رُوْحٌ	جان/امرالٰہی/جبرائیل/وحی	21	وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ (اسراء:٨٥) اور یہ لوگ آپ سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں۔
رِيْحٌ	ہوا/رحمت/مدد	29	وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ. (سباء:١٢) اور ہم نے سلیمان کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا کہ صبح کی منزل اس کی مہینہ بھر کی ہوتی تھی اور شام کی منزل بھی۔
سَبِيْلٌ	واضح راستہ/راہ	176	وَمَالَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. (نساء:٧٥) بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرو۔
سَعِيْرٌ	بھڑکتی آگ/جہنم	16	أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ. (لقمان:٢١) اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔
مِسْكِيْنٌ	مسکین/غریب	23	وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ. (مدثر:٤٤) نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔
سُلْطَانٌ	دلیل/حجت/زور	37	إِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ. (غافر:٥٦) جو لوگ باوجود اپنے کسی سند کے نہ ہونے کے آیات الٰہی میں جھگڑا کرتے ہیں۔
سَمَاءٌ	آسمان	310	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. (طارق:١) قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں روشن ہونے والے کی۔
سَنَةٌ	سال	19	يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ. (البقرہ:٩٦) ان میں سے تو ہر شخص ایک ہزار سال کی عمر چاہتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سُوْرَةٌ	سورت/ٹکڑا	10	سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا. (النور: ۱) یہ ہے وہ سورت جو ہم نے نازل فرمائی اور مقرر کردی۔
سَاعَةٌ	قیامت/ ایک گھڑی	48	يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا. (نازعات: ۴۲) لوگ آپ سے قیامت کے واقع ہونے کا وقت دریافت کرتے ہیں۔
شَجَرٌ	درخت	26	اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ. (الدخان: ۴۳) بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت گناہ گار کا کھانا ہے۔
شَرٌّ	شر/ برا/ برائی	30	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. (الفلق: ۵) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔
شَكٌّ	شک وشبہ	15	بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ. (الدخان: ۹) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
الشَّمْسُ	سورج	33	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا. (الشمس: ۱) قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔
شَهْرٌ	مہینہ	21	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ. (البقرة: ۱۸۵) تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہیے۔
شَيْءٌ	چیز	283	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (البقرة: ۲۰) یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
شِيْعَةٌ	گروہ/ ہم مذہب	11	وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ. (الصافات: ۸۳) اور اس (نوح علیہ السلام) کی تابعداری کرنے والوں میں سے (ہی) ابراہیم (علیہ السلام بھی) تھے۔
صَدْرٌ	سینہ	43	اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. (الم نشرح: ۱) کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا۔
صِرَاطٌ	راہ/ راستہ	44	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. (الفاتحة: ٦) ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صُوْرٌ	صور (سینگ کے مشابہ وہ چیز جس میں حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے)	10	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ. (ق:٢٠) اور صور پھونک دیا جائے گا، وعدۂ عذاب کا دن یہی ہے۔
صَيْحَةٌ	چیخ	13	وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ. (هود:٦٧) ظالموں کو چیخ نے آ پکڑا۔
طُوْرٌ	کوہِ طور/ پہاڑی کا نام	10	وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ. (الطور:١) قسم ہے طور کی اور لکھی ہوئی کتاب کی۔
طَائِفَةٌ	جماعت	24	وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ. (آل عمران:٧٢) اور اہل کتاب کی ایک جماعت نے کہا۔
طَيِّبٌ	پاکیزہ/ اچھا	46	لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ. (نساء:٢) پاک اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو۔
طِيْنٌ	مٹی/ گارا	12	اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ. (الصافات:١١) ہم نے انسانوں کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔
ظِلٌّ	سایہ/ آرام و آسودگی	22	وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ. (فاطر:٢١) اور نہ چھاؤں اور دھوپ (برابر ہیں)۔
عَبْدٌ	بندہ/ غلام	131	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ. (البقرة:٢٢١) ایمان دار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، گو مشرک تمہیں اچھا لگے۔
عَدْنٌ	بہشت کا نام	11	وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ. (الصف:١٢) اور صاف ستھرے گھروں میں جو جنت عدن میں ہوں گے (پہنچا دے گا)۔
اَعْرَابٌ	عرب دیہات کے باشندے	10	اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا. (التوبة:٩٧) دیہاتی لوگ کفر و نفاق میں بہت ہی سخت ہیں۔
عَرْشٌ	تختِ شاہی	26	وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ. (الحاقة:١٧) اور تیرے پروردگار کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی مثال	تعداد	معنی	قرآنی الفاظ
وَجَآؤُو أَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ. (اليوسف: ١٦) اور عشاء کے وقت (وہ سب) اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے پہنچے۔	13	عشاء/رات کی ابتدائی تاریکی	عِشَاءٌ
فَأَلْقَى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ. (اعراف: ١٠٧) پس آپ نے اپنا عصا ڈال دیا، سو دفعتاً وہ صاف ایک اژدھا بن گیا۔	12	لاٹھی	عَصَا
فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ. (مؤمنون: ١٤) پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا، پھر دوسری بناوٹ میں اس کو پیدا کر دیا۔	13	ہڈیاں	عِظَامٌ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الفاتحة: ١) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔	73	سارے جہان	عَالَمِيْنَ
وَعِنَبًا وَّقَضْبًا. (عبس: ٢٨) اور انگور اور ترکاری (اگائی)۔	11	انگور	عِنَبٌ
فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ. (الغاشية: ١٢) جہاں (جنت میں) بہتا ہوا چشمہ ہوگا۔	61	آنکھ/چشمہ	عَيْنٌ
إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيْمٍ. (الحجر: ٥٣) ہم تجھے ایک صاحب علم فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔	11	لڑکا	غُلَامٌ
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا. (الاسراء: ٣٦) کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔	16	دل/عقل	فُؤَادٌ
فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ. (القصص: ٨١) اور اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہوئی۔	11	جماعت/گروہ	فِئَةٌ
اَلشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ. (البقرة: ٢٦٨) شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔	24	زنا/سخت قبیح گناہ	فَحْشَاءُ

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
فُلْكٌ	کشتی	23	وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا. (ھود: ۳۷) اور ایک کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے تیار کر۔
فَاهٌ (فَمٌ) جمع: اَفْوَاهٌ	منہ	13	قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ. (آل عمران: ۱۱۸) ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے۔
قَبْلُ	پہلے	232	وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا. (البقرۃ: ۸۹) حالانکہ پہلے یہ خود (اس کے ذریعہ) کافروں پر فتح چاہتے تھے۔
قَرْيَةٌ	بستی/گاؤں	56	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً. (انبیاء: ۱۱) اور بہت سی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جو ظالم تھیں۔
قَلْبٌ	دل	132	مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ. (ق: ۳۳) جو رحمن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو۔
قَمَرٌ	چاند	27	اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. (الرحمن: ۵) آفتاب اور ماہتاب (مقررہ) حساب سے ہیں۔
لُبَابٌ جمع: اَلْاَلْبَاب	خالص عقل	16	هُدًى وَّذِكْرٰى لِأُولِي الْأَلْبَابِ. (غافر: ۵٤) کہ وہ ہدایت و نصیحت تھی عقل مندوں کے لئے۔
لَحْمٌ	گوشت	12	وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ. (واقعۃ: ۲۱) اور پرندوں کے گوشت جو انہیں مرغوب ہوں۔
لِسَانٌ	زبان	25	وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ. (نحل: ۱۰۳) یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے۔
لَيْلٌ	رات	92	ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ. (البقرۃ: ۱۸۷) پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔
مَثَلٌ مِثْلٌ	مثال مانند	181	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا. (البقرۃ: ۱۷) اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
مَدِيْنَةٌ	شہر	17	وَجَآءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى. (القصص:۲۰) شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔
مَرْءٌ	آدمی/مرد	11	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيْهِ. (عبس:۳۴) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔
اِمْرَاءَةٌ	عورت	26	وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ. (احزاب:۵۰) اور وہ باایمان عورت جو اپنا نفس نبی کو ہبہ کر دے۔
مَاءٌ	پانی	63	وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ. (انبیاء:۳۰) اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے پیدا کیا۔
نَجْمٌ	ستارہ	13	وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ. (الرحمٰن:۶) اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔
نَخْلٌ	کھجور کا درخت	20	وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ. (انعام:۹۹) اور کھجور کے درختوں سے یعنی ان کے گچھے میں سے خوشے ہیں جو نیچے کو لٹکے جاتے ہیں۔
نِسَاءٌ	عورتیں	57	يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ. (احزاب:۳۲) اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔
نَصِيْبٌ	حصہ	22	لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا. (النساء:۳۲) مردوں کو اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔
نُطْفَةٌ	قطرہ/منی	12	مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ. (عبس:۱۹) (اسے) ایک نطفہ سے پھر اندازہ پر رکھا اس کو۔
نَفْسٌ	جان/جاندار	294	لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا. (البقرۃ:۲۳۳) ہر شخص اتنی ہی تکلیف دیا جاتا ہے جتنی اس کی طاقت ہو۔
نَهَرٌ	نہر، ندی، دریا	53	إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ. (القمر:۵۴) یقیناً ہمارا ڈر رکھنے والے جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
نَهَارٌ	دن / صبح صادق تا غروب آفتاب	57	تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ. (آل عمران: ۲۷) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے۔
نَارٌ	آگ / دوزخ	145	وَأُوْلٰئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ. (آل عمران: ۱۱۶) یہ تو جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔
نَاسٌ	لوگ	241	اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ (البقرة: ۲۴۳) بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل والا ہے۔
وَادٍ	وادی	10	رَبَّنَا اِنِّيْ أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ (ابراهيم ۳۷) اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد اس بے کھیتی کی وادی میں ۔
يَتِيْمٌ	یتیم / نابالغ بچہ جس کا والد فوت ہو جائے	22	فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ. (الضحى: ۹) پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر۔
يَدٌ	ہاتھ / قدرت	119	قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ. (آل عمران: ۷۳) آپ کہہ دیجئے کہ فضل تو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے اسے دے۔
يَمِيْنٌ	داہنا ہاتھ / داہنی جانب / قسم	71	وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَا اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ. (واقعة: ۲۷) اور اپنے داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے۔
يَوْمٌ	دن	475	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. (الفاتحة: ۳) بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قلیل الاستعمال قرآنی اسماء

ان قرآنی اسماء کا بیان جو قرآن کریم میں
دس سے کم مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قلیل الاستعمال قرآنی اسماء

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَبٌّ	چارہ	1	وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا. (عبس: ۳۱) اور میوہ اور (گھاس) چارہ (بھی اگایا)۔
إِبِلَ	اونٹ	2	وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ. (الانعام: ۱۴۴) اور اونٹ میں دو قسم اور گائے میں دو قسم۔
أَبَابِيلُ	غول کے غول	1	وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ. (الفیل: ۳) اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔
أَثَاثٌ	اسباب، سامان خانہ	2	وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَّمَتَاعًا. (النحل: ۸۰) اور ان کی اون اور رووَں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے فائدہ کی چیزیں بنائیں۔
أَثْلٌ	جھاؤ کا درخت	1	وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَّأَثْلٍ. (السبا: ۱۶) اور ہم نے ان کے (ہرے بھرے) باغوں کے بدلے دو (ایسے) باغ دیئے جو بدمزہ میووں والے اور جھاؤ کے تھے
أُجَاجٌ	کڑوا	3	هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ. (الفرقان: ۵۳) یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا۔
إِدٌّ	بھاری، مصیبت	1	لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا. (مریم: ۸۹) یقیناً تم بہت بری اور بھاری چیز لائے ہو۔
أَرَائِك واحد: أَرِيكَة	آراستہ و مزین تخت	5	مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ. (الکہف: ۳۱) وہاں تختوں کے اوپر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔
إِرَمُ	آدمی کا نام	1	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ. (الفجر: ۷) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا یعنی ارم کے ساتھ جو ستونوں والے تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اُسْوَةٌ	اقتداء، نمونہ	3	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (الاحزاب: ۲۱) یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے۔
إِصْرٌ	بوجھ، گناہ	3	رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا. (البقرة: ۲۸٦) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال۔
أَصْلٌ	جڑ	3	اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْ اَصْلِ الْجَحِيْمِ. (الصّٰفّٰت: ٦٤) بے شک وہ درخت جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔
آصَالٌ	شام	3	يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ. (النور: ٣٦) وہاں صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔
اُفٍّ	اف (ناگواری کے اظہار کا کلمہ)	3	فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ. (الاسراء: ٢٣) تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا۔
اُفُقٌ	کنارہ، کنارہ آسمان	3	وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى. (النجم: ٧) اور وہ بلند آسمان کے کناروں پر تھا۔
أَمْتٌ	اونچ نیچ	1	لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا. (طٰه: ١٠٧) جس میں نہ تو کہیں موڑ توڑ دیکھے گا نہ اونچ نیچ
أَمَدٌ	مدت، غایت	3	فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ. (الحديد: ١٦) پھر جب ان پر ایک زمانہ دراز گزر گیا۔
إِمْرٌ	بھاری، عجیب، خلاف عقل	1	لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا. (الكهف: ٧١) یہ تو آپ نے بڑی خطرناک بات کردی۔
أَمْسِ	کل گذشتہ	4	فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ. (يونس: ٢٤) اس پر ہماری طرف سے کوئی حکم (عذاب) آپڑا سو ہم نے اس کو ایسا صاف کردیا کہ گویا کل وہ موجود ہی نہ تھی۔
أَمَلٌ	امید	2	ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ. (الحجر: ٣) آپ انہیں کھاتا، نفع اٹھاتا اور (جھوٹی) امیدوں میں مشغول ہوتا چھوڑ دیجئے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَمَةٌ	باندی،لونڈی	2	وَلَاَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ. (البقرة: ۲۲۱) اور یقیناً مؤمن عورت مشرک عورت سے بہتر ہے۔
اَنْفٌ	ناک	2	أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ. (المائدة: ٤٥) جان کے بدلے جان، اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک۔
آنِفًا	ابھی	1	قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا (محمد: ١٦) اہل علم سے (بوجہ کند ذہنی ولاپرواہی کے) پوچھتے ہیں کہ اس نے ابھی کیا کہا تھا؟
اَنَامٌ	مخلوق	1	وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (الرحمن: ١٠) اور اسی نے مخلوق کے لئے زمین بچھادی۔
اٰنٍ	کھولتا ہوا	1	يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ اٰنٍ (الرحمن: ٤٤) اس کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکر کھائیں گے۔
آنِيَةٌ	برتن	2	وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ. (الدهر: ١٥) اور ان پر چاندی کے برتنوں اور ان جاموں کا دور کرایا جائے گا۔
آنَاءَ	وقت	3	يَتْلُونَ آيَاتِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ. (ال عمران: ١١٣) جو رات کے وقت بھی کلام اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے بھی کرتے ہیں۔
اَيْكَةٌ	گنجان درخت	4	وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ. (الحجر: ٧٨) ایکہ بستی کے رہنے والے بھی بڑے ظالم تھے۔
اَيَامٰى	بیوہ ہونا	1	وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ. (النور: ٣٢) تم میں سے جو مرد وعورت بے نکاح کے ہوں ان کا نکاح کردو۔
اَلْآنَ	اب	8	أَلْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ. (البقرة: ٧١) اب آپ نے حق واضح کردیا۔
بِئْرٌ	کنواں	1	فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ. (الحج: ٤٥) پس وہ اپنی چھتوں کے بل اوندھی ہوئی پڑی ہیں۔ اور بہت سے آباد کنوئیں بے کار پڑے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَبْتَرُ	کٹا ہوا، دم کٹا	1	إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ (الکوثر: ۳) یقیناً تیرا دشمن ہی لاوارث اور بے نام ونشان ہے۔
بِدْعٌ	انوکھا، نیا	1	قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ. (الاحقاف: ۹) آپ کہہ دیجئے کہ میں کوئی بالکل انوکھا پیغمبر تو نہیں۔
بَدَنٌ	جسم/ لاش	1	فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ (یونس: ۹۲) سو آج ہم صرف تیری لاش کو نجات دیں گے۔
بَرِيَّةٌ	مخلوق	2	أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (البینۃ: ٦) یہی وہ لوگ ہیں جو مخلوق میں سے بدترین ہیں۔
بُرُوْجٌ	قلعہ، ستون، محل	4	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ (البروج: ۱) اور قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے۔
بَرْزَخٌ	پردہ، مرنے کے وقت سے دوبارہ قیامت تک اٹھنے تک کا زمانہ	3	وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ. (المؤمنون: ۱۰۰) ان کے پس پشت تو ایک حجاب ہے، ان کے دوبارہ جی اٹھنے کے دن تک۔
بُرْهَانٌ	دلیل/ سند	8	يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ. (النساء: ۱۷۵) اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سند اور دلیل آ پہنچی۔
بَصَلٌ	پیاز	1	وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا (البقرۃ: ٦١) اور گیہوں، مسور اور پیاز دے۔
بِضَاعَةٌ	سرمایہ، پونجی	5	قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً (یوسف: ۱٦) کہنے لگا کہ واہ واہ خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے انہوں نے اسے مال تجارت قرار دے کر چھپا دیا۔
بِطَانَةٌ	بھید، راز، استر	2	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ. (ال عمران: ۱۱۸) اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا کسی اور کو نہ بناؤ۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
بُقْعَةٌ	زمین کا ٹکڑا	1	فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ. (القصص:۳۰) پس جب وہاں پہنچے تو اس بابرکت زمین کے میدان کے دائیں کنارے کے درخت میں سے آواز دیے گئے۔
بَقْلٌ	سبزی، ترکاری	1	فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا. (البقرة:۶۱) اس لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ دے۔
بِكْرٌ	کنواری	3	قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ. (البقرة:۶۸) آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ تو بالکل بڑھیا ہو، نہ بچہ،
بُكْرَةٌ	صبح	9	فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا. (مریم:۱۱) قوم کو اشارہ کیا کہ تم صبح وشام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو۔
بَكَّةُ	مکہ معظمہ	1	إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ. (ال عمران:۹۶) اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ (شریف) میں ہے۔
بَهِيْمَةٌ	چوپایہ	3	اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْأَنْعَامِ. (المائدہ:۱) تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کر دیے گئے۔
بَوَارٌ	ہلاکت، تباہی	1	وَأَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ. (ابراهيم:۲۸) اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اتارا۔
تَابُوْتٌ	لکڑی کا صندوق	2	إِنَّ آيَةَ مُلْكِهٖ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ. (البقرة:۲۴۸) اس کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلجمعی ہے۔
تَنُّوْرٌ	تنور	2	حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ. (هود:۴۰) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
تَارَةٌ	ایک مرتبہ	2	أَمْ اَمِنتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرٰى. (الاسریٰ: ٦٩) کیا تم اس بات سے بے خوف ہوگئے ہو کہ اللہ تعالیٰ پھر تمہیں دوبارہ دریا کے سفر میں لے آئے۔
تِينٌ	انجیر	1	وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ. (التین: ١) قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔
ثَرٰى	زمین	1	لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى. (طٰہٰ: ٦) جس کی ملکیت آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور زمین کے نیچے کی ہر ایک چیز پر ہے۔
ثِيَابٌ	کپڑے	8	فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ. (الحج: ١٩) پس کافروں کے لئے تو آگ کے کپڑے بیونت کر کاٹے جائیں گے۔
جِبْتٌ	بت، جادو	1	اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ. (النساء: ٥١) کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ ملا ہے؟ جو بت کا اور باطل معبود کا اعتقاد رکھتے ہیں۔
جِبِلَّةٌ	فطرت، طبیعت	2	وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِينَ. (الشعراء: ١٨٤) اس اللہ کا خوف رکھو جس نے خود تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔
جَبِينٌ/جِبَاهٌ	پیشانی، پیشانی کا کنارہ	2	فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ. (الصافات: ١٠٣) غرض جب دونوں مطیع ہوگئے اور اس نے (باپ نے) اس کو (بیٹے کو) پیشانی کے بل گرا دیا۔
جَوَابٌ	تالاب	4	يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَآءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ. (سبا: ١٣) جو کچھ سلیمان چاہتے وہ جنات تیار کر دیتے مثلاً قلعے اور مجسمے اور حوضوں کے برابر لگن۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
جَدٌّ	شان، عظمت	1	وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا. (الجن: ۳) اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے نہ اس نے کسی کو (اپنی) بیوی بنایا ہے نہ بیٹا۔
جَدِيْدٌ	نیا	8	إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ. (ابراهيم: ۱۹) اگر وہ چاہے تم سب کو فنا کر دے اور نئی مخلوق لائے۔
جُدَدٌ	حصے	1	وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ. (فاطر: ۲۷) اور پہاڑوں کے مختلف حصے ہیں سفید
جِدَارٌ	دیوار	3	وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ. (الكهف: ۸۲) اور دیوار کا قصہ یہ ہے کہ شہر میں دو یتیم بچے ہیں۔
جُذَاذٌ	توڑا ہوا ٹکڑا	1	فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ. (الانبياء: ۵۸) پس اس نے ان سب کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہاں صرف بڑے بت کو چھوڑ دیا۔
جُذُوْعٌ	درخت کا کاٹنا، جڑ درخت کا تنہ	3	وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ. (طه: ۷۱) تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکوا دوں گا۔
جَذْوَةٌ	انگارہ	1	لَعَلِّيْ آتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ. (القصص: ۲۹) بہت ممکن ہے کہ میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگارہ لاؤں۔
جُرُوْحٌ	زخم	2	وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ. (المائدة: ۴۵) اور کان کان کے بدلے اور دانت دانت کے بدلے اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے۔
جُرُزٌ	چٹیل/بنجر/غیر آباد	2	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوْقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ. (السجدة: ۲۷) کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو بنجر (غیر آباد) زمین کی طرف بہا کر لے جاتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
جُرُفٌ	کھائی، کنارہ	1	أَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ. (التوبة: ١٠٩) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو۔
جُزْءٌ	فرقہ، حصہ	3	لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ. (الحجر: ٤٤) جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔
جِزْيَةٌ	زمین کا محصول، ٹیکس، جو ذمی سے لیا جاتا ہے	1	حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ. (التوبة: ٢٩) یہاں تک وہ ذلیل وخوار ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔
جَسَدٌ	بدن	4	وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا. (الاعراف: ١٤٨) اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑے کے بدن کو معبود ٹھہرا لیا۔
جِسْمٌ	بدن،	2	وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ. (البقرة: ٢٤٧) اور اسے علمی وجسمانی برتری بھی عطا فرمائی۔
جَمَالٌ	خوبصورتی، عزت، رونق	8	وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ. (النحل: ٦) اور ان میں تمہاری رونق بھی ہے جب چرا کر لاؤ تب بھی اور جب چرانے لے جاؤ تب بھی۔
جُمْلَةٌ	مجموعہ، سارا	1	وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً. (الفرقان: ٣٢) اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن سارا کا سارا ایک ساتھ ہی کیوں نہ اتارا گیا۔
جُنَّةٌ	ڈھال، ہتھیاروں سے بچاؤ کی چیز	2	اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً. (المجادلة: ١٦) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَجِنَّةٌ	بچہ	1	وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ. (النجم: ٣٢) جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔
جُوْدِیٌّ	پہاڑ کا نام	1	وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ. (هود: ٤٤) اسی وقت پانی سکھا دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا اور کشتی "جودی" نامی پہاڑ پر جا لگی۔
جِيَادٌ	عمدہ، خاص	1	اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِیِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ. (ص: ٣١) جب ان کے سامنے شام کے وقت تیز رو خاصے گھوڑے پیش کئے گئے۔
جَارٌ	پڑوسی، ہمسایہ	3	وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى. (النساء: ٣٦) اور ماں باپ کے ساتھ سلوک و احسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے۔
جَوْفٌ	پیٹ	1	مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِیْ جَوْفِهٖ. (الاحزاب: ٤) کسی آدمی کے سینے میں اللہ تعالیٰ نے دو دل نہیں رکھے۔
جَوٌّ	ہوا	1	اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ. (النحل: ٧٩) کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو تابع فرمان ہو کر فضا میں ہیں۔
جَيْبٌ	گریبان	3	وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِیْ جَيْبِكَ. (النمل: ١٢) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔
جُبٌّ	گہرا کنواں، کچا کنواں	2	وَاَلْقُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ. (يوسف: ١٠) بلکہ اسے کسی اندھے کنویں (کی تہہ) میں ڈال آؤ۔
حُبُكٌ	مضبوط، سخت، خوبصورت	1	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ. (الذاريات: ٧) قسم ہے راہوں والے آسمان کی۔
حَبٌّ حَبَّةٌ	دانا	9	فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا. (عبس: ٢٧) پھر ہم نے اس میں دانا (اناج) اگایا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حَبْلٌ	رسی	7	وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا. (آل عمران: ۱۰۳) اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔
حَثِيْثٌ	تیز/جلدی	1	يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا. (الاعراف: ۵٤) وہ شب دن کو جلدی سے آلیتی ہے۔
حِجَابٌ	پردہ، دیوار/آڑ	7	وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ (الاعراف: ٤٦) اور ان کے درمیان ایک آڑ ہوگی۔
حِجَجٌ	برس، سال	1	عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ. (القصص: ۲۷) اس (مہر پر) کہ آپ آٹھ سال تک میرا کام کاج کریں گے۔
حُجَّةٌ	دلیل، برہان	7	لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ (البقرۃ: ۱۵۰) تاکہ لوگوں کی تم پر کوئی حجت باقی نہ رہے۔
حَدَبٌ	زمین کی اونچی جگہ	1	وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ. (الانبیاء: ۹٦) وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔
حَدِيْدٌ	تیز، کاٹنے والا لوہا	7	اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ (الکہف: ۹٦) مجھے لوہے کی چادریں لا دو۔
حَدَائِقُ	باغ	3	فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ. (النمل: ٦۰) پھر اس سے ہرے بھرے بارونق باغات اگا دیئے
مِحْرَابٌ	حجرہ	5	كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ (آل عمران: ۳۷) جب کبھی زکریا ان کے حجرے میں جاتے۔
حُرٌّ	آزاد، شریف	2	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ. (البقرۃ: ۱۷۸) اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد۔
حَرُوْرٌ	دھوپ کی گرمی	1	وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ. (فاطر: ۲۰ – ۲۱) اور نہ تاریکی اور روشنی اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حَرِيْرٌ	ریشم	3	وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا. (الدھر:۱۲) اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے۔
حَرَسٌ	چوکیدار	1	وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا. (الجن:۸) اور ہم نے آسمان کو ٹٹول کر دیکھا تو اسے سخت چوکیداروں اور سخت شعلوں سے پر پایا۔
حَرْفٌ	کنارہ، دھار	1	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ. (الحج:۱۱) بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ ایک کنارے پر کھڑے ہوکر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
حَرِيْقٌ	جلتی آگ، آگ کا شعلہ	5	وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ. (آل عمران:۱۸۱) اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو۔
مَحْرُوْمٌ	وہ محتاج جو لوگوں سے نہ مانگے	2	وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ. (الذاریات:۱۹) اور ان کے مال میں مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا حق تھا۔
مُحَرَّمٌ	حرام کیا ہوا	5	وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ. (البقرۃ:۸۵) لیکن ان کا نکالنا جو تم پر حرام تھا (اس کا کچھ خیال نہ کیا)۔
حَسِيْسٌ	آہٹ، آہستہ آواز	1	لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا. (الانبیاء:۱۰۲) وہ تو دوزخ کی آہٹ تک نہیں سنیں گے۔
حُسُوْمٌ	لگاتار	1	سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُوْمًا. (الحاقۃ:۷) جسے ان پر لگاتار سات رات اور آٹھ دن تک (اللہ نے) مسلط رکھا۔
حَطَبٌ	لکڑیاں	2	وَامْرَأَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ. (اللھب:٤) اور اس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں ڈھونڈنے والی ہے۔
حُطَامٌ	ٹکڑے ہونا، ریزہ ریزہ ہونا	3	ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا. (الزمر:۲۱) پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں اور آپ انہیں زرد رنگ دیکھتے ہیں پھر انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حُطَمَةٌ	توڑنے والی آگ، دوزخ	2	كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ. (الهمزة: ٤) ہرگز نہیں یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔
حَظٌّ	حصہ، نصیب	7	لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ. (النساء: ١١) ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔
حَفَدَةٌ	پوتے	1	وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً. (النحل: ٧٢) تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے۔
حُفْرَةٌ، حَافِرَةٌ	گڑھا، قبر	1	وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ. (آل عمران: ١٠٣) اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے۔
حُقُبٌ (حَقَبٌ کی جمع)	مدتوں تک/ سالہا سال تک	2	لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا. (الكهف: ٦٠) میں تو چلتا ہی رہوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچوں، خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے۔
أَحْقَافٌ	قوم عاد کے علاقے کا نام	1	إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ. (الاحقاف: ٢١) جبکہ اس نے اپنی قوم احقاف میں ڈرایا۔
حَلَائِلُ (حليلة کی جمع)	بیوی	1	وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمْ. (النساء: ٢٣) اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں۔
حُلُمٌ	عقل	2	وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. (النور: ٥٨) اور انہیں بھی جو تم میں سے بلوغت کو نہ پہنچے ہوں (اپنے آنے کی) تین وقتوں میں اجازت حاصل کرنی ضروری ہے۔
أَحْلَامٌ	خواب	4	قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ. (يوسف: ٤٤) انہوں نے جواب دیا کہ یہ تو اڑتے اڑاتے پریشان خواب ہیں۔
حِلْيَةٌ	زیور	5	وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا. (النحل: ١٤) اور اس میں سے اپنے پہننے کے زیورات نکال سکو۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حِمَارٌ، حَمِيرٌ	گدھا	4	مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ (الجمعة: ٥) جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے۔
حَمْلٌ	ولادت سے پہلے پیٹ میں بچہ	8	وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا. (الحج: ٢) تمام حمل والیوں کے حمل گر جائیں گے۔
حِمْلٌ	بوجھ	3	وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ. (يوسف: ٧٢) جو اسے لے آئے اسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ ملے گا۔
حَمُولَةٌ	اونچے قد کا جانور	1	وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا. (الانعام: ١٤٢) اور مویشی اونچے قد کے اور چھوٹے قد کے (پیدا کئے)۔
حَمِيَّةٌ	نفرت، نخوت، مروت	2	إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ. (الفتح: ٢٦) جبکہ کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت کو جگہ دی۔
حِنْثٌ	گناہ	1	وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ. (الواقعة: ٤٦) اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتے تھے۔
حَنَاجِرُ	گلا (منہ)	2	وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ (الاحزاب: ١٥) اور کلیجے منہ کو آ گئے۔
حَنَانٌ	شوق، دل کی نرمی	1	وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَّكَانَ تَقِيًّا. (مريم: ١٣) اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی بھی اور وہ پرہیزگار شخص تھا۔
(حُوْبٌ)	گناہ	1	إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا. (النساء: ٢) بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔
حُوْتٌ	مچھلی	5	فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ. (الكهف: ٦٣) وہیں میں مچھلی بھول گیا تھا، دراصل شیطان نے ہی مجھے بھلا دیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حَاجَةٌ	خواہش،ضرورت	3	إِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضَاهَا. (یوسف: ٦٨) مگر یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال (پیدا ہوا) جسے اس نے پورا کیا۔
حَوَارِيُّوْنَ	خیرخواہ،مددگار	5	قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ. (آل عمران: ٥٢) حواریوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں۔
حَوْلٌ	سال	2	وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ (البقرة: ٢٤٠) اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ وصیت کر جائیں کہ ان کی بیویاں سال بھر تک فائدہ اٹھائیں۔
حِوَلٌ	جگہ بدلنا،انتقال	1	خَالِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا. (الکھف: ١٠٨) جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا۔
حَوَايَا	انتڑیاں	1	إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا. (الانعام: ١٤٦) مگر وہ جوان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو۔
خَبْءٌ	پوشیدہ چیز	1	اَلَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. (النمل: ٢٥) جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے۔
خَبَالٌ	خرابی،نقصان	2	لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا. (آل عمران: ١١٨) تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ۔ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کسر نہیں اٹھاتے۔
اُخْدُوْدٌ	لمبا گڑھا (خندق)	1	قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ. (البروج: ٤) کہ خندقوں والے ہلاک کئے گئے۔
خَدٌّ	گال،رخسار	1	وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ. (لقمان: ١٨) اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا۔
اَخْدَانٌ	دوست،یار،ساتھی	2	مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ. (النساء: ٢٥) وہ پاک دامن ہوں نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والیاں، نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
خَرْدَلٌ	رائی کا دانہ	2	وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا. (الانبياء: ٤٧) اور اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہوگا ہم اسے لا حاضر کریں گے۔
خُرْطُوْمٌ	سونڈ	1	سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُوْمِ. (القلم: ١٦) ہم بھی اس کی سونڈ (ناک) پر داغ دیں گے۔
خَزَنَةٌ	داروغہ	4	وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ. (الزمر: ٧١) اور وہاں کے نگہبان ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟
خَزَائِنُ	خزانے	7	وَلِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ. (المنافقون: ٧) اور آسمان و زمین کے کل خزانے اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں۔
خُشُبٌ	لکڑی	1	وَإِنْ يَقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ. (المنافقون: ٤) یہ جب باتیں کرنے لگیں تو آپ ان کی باتوں پر (اپنا) کان لگائیں، گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار کے سہارے لگائی ہوئیں۔
خَصَاصَةٌ	فاقہ/حاجت	1	وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ. (الحشر: ٩) بلکہ خود اپنے اوپر انہیں ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو۔
خَصْمٌ	مدمقابل، مخالف	3	وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ. (ص: ٢١) اور کیا تجھے جھگڑا کرنے والوں کی (بھی) خبر ملی؟ جبکہ وہ دیوار پھاند کر محراب میں آ گئے۔
مَخْضُوْدٌ	وہ چیز جس میں کانٹے نہ ہوں	1	فِيْ سِدْرٍ مَخْضُوْدٍ. (الواقعة: ٢٨) بغیر کانٹوں کی بیریوں میں (ہوں گے)۔
اَخْضَرُ	سرسبز، سبزہ زار	8	الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا. (يس: ٨٠) وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
خِطَابٌ	گفتگو	3	وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ (ص:۲۰) اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور اسے حکمت دی تھی اور بات کا فیصلہ کرنا۔
خُطُوَاتٌ	چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ	5	يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ. (النور:۲۱) ایمان والو! شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔
خَلِيفَةٌ	جانشین، قائم مقام	9	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً (البقرہ:۳۰) اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔
خَلَاقٌ	حصہ، بھلائی کا حصہ	3	أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ (آل عمران:۷۷) اور ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔
خُلُقٌ	عادت، طبیعت، مروت	2	وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ. (القلم:۴) اور بے شک تو بہت بڑے (عمدہ) اخلاق پر ہے۔
خَمْرٌ	شراب	4	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ. (المائدہ:۹۰) بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔
مَخْمَصَةٌ	بھوک	2	فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ. (المائدۃ:۳) پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو۔
خَمْطٌ	ہر کھٹی یا کڑوی چیز پیلو کا پھل	1	وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ. (سبا:۱۶) اور ہم نے ان کے (ہرے بھرے) باغوں کے بدلے دو (ایسے) باغ دیئے جو بدمزہ میووں والے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
خُوَارٌ	گائے کی آواز	2	فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ (طہ: ۸۸) پھر اس نے لوگوں کے لئے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا یعنی بچھڑے کا بت، جس کی گائے کی سی آواز بھی تھی۔
خَالٌ	ماموں	5	وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ (الاحزاب: ۵۰) تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے۔
خَيْطٌ	دھاگا	2	كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ (البقرۃ: ۱۸۷) تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے۔
خِيَاطٌ	سوئی	1	وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ (الاعراف: ۴۰) اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے۔
دَأْبٌ	عادت، حالت	4	كَدَأْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ (آل عمران: ۱۱) جیسا آل فرعون کا حال ہوا، اور ان کا جوان سے پہلے تھے۔
دَأَبٌ	لگاتار جانفشانی سے کام کرنا، جم کر کرنا	1	قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَأَبًا (یوسف: ۴۷) یوسف نے جواب دیا کہ تم سات سال تک پے در پے لگاتار حسب عادت غلہ بویا کرنا۔
دَائِبَيْنِ	دستور، ایک عادت عام پر رہنے والا	1	وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ (ابراھیم: ۳۳) اسی نے تمہارے لئے سورج چاند کو مسخر کر دیا ہے کہ برابر ہی چل رہے ہیں۔
دُخَانٌ	دھواں	2	ثُمَّ اسْتَوٰى إِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ (حم سجدہ: ۱۱) پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں (سا) تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
دُسُرٌ	کیل، میخ	1	وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ. (القمر: ١٣) اور ہم نے ان تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کرلیا۔
دِفْءٌ	گرمی کا لباس	1	وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ (النحل: ٥) اسی نے چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے گرمی کے لباس ہیں۔
دَلْوٌ	ڈول	1	وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلٰى دَلْوَهٗ (یوسف: ١٩) اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا۔
دَمْعٌ	آنسو	2	تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ (التوبة: ٩٢) تو وہ رنج وغم سے اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔
دَهْرٌ	طویل زمانہ، لمبی مدت	2	هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ (الدھر: ١) یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں۔
مُدْهَامَّتَانِ	گہرے سبز، سیاہی مائل	1	مُدْهَامَّتَانِ. (الرحمن: ٦٤) (دو جنتیں) جو دونوں گہری سبز سیاہی مائل ہیں
دُوْلَةٌ	گردش کرنے والا	1	كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ. (الحشر: ٧) تاکہ تمہارے دولت مندوں کے ہاتھ میں ہی یہ مال گردش کرتا نہ رہ جائے۔
دُهْنٌ	تیل/تری	1	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ (المؤمنون: ٢٠) اور وہ درخت جو طور سینا پہاڑ سے نکلتا ہے جو تیل نکالتا ہے۔
دَيْنٌ	قرض	5	إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ. (البقرة: ٢٨٢) جب تم آپس میں ایک دوسرے سے میعاد مقرر پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔
ذِئْبٌ	بھیڑیا	3	قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخَاسِرُوْنَ. (یوسف: ١٤) انہوں نے جواب دیا کہ ہم جیسی (زور آور) جماعت کی موجودگی میں بھی اسے بھیڑیا کھا جائے تو ہم بالکل نکمے ہی ہوئے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
ذُبَابٌ	مکھی	2	وَ إِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْنَ مِنْهُ. (الحج: ۷۳) بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے۔
ذَرْعٌ	دل	2	وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْئَءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا. (هود: ۷۷) جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہوگئے اور دل ہی دل میں کڑھنے لگے۔
ذَرْعٌ، ذِرَاعٌ	طول (گز)	3	ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ. (الحاقة: ۳۲) پھر اسے ایسی زنجیر میں جس کی پیائش ستر ہاتھ کی ہے جکڑ دو۔
اَذْقَانٌ ذَقْنٌ کی جمع	ٹھوڑی	3	يَخِرُّوْنَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا. (الاسراء: ۱۰۷) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔
ذَهَبٌ	سونا	8	وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. (التوبة: ۳٤) اور جو لوگ سونے چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔
رُؤْيَا	خواب	7	وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِيْ اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ. (الاسراء: ٦٠) جو رویا (عینی رویت) ہم نے آپ کو دکھائی تھی وہ لوگوں کے لئے صاف آزمائش ہی تھی۔
رِبَا	سود	8	ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا. (البقرة: ۲۷۵) یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے۔
رَبْوَةٌ	بلند زمین، ٹیلہ	2	كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ. (البقرة: ۲٦۵) اس باغ جیسی ہے جو اونچی زمین پر ہو اور زوردار بارش اس پر برسے۔
رَجْفَةٌ	زلزلہ	4	فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ. (الاعراف: ۷۸) پھر ان کو زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
رَحْلٌ	کجاوہ	2	قَالُوْا جَزَآءُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ. (یوسف: ۷۵) جواب دیا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے وہی اس کا بدلہ ہے۔
رِحْلَةٌ	سفر، کوچ	1	لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ. (القریش: ۲) قریش کے مانوس کرنے کے لئے (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔
رَدْمٌ	دیوار	1	فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا. (الکہف: ۹۵) تم صرف قوت طاقت سے میری مدد کرو۔ میں تم میں اور ان میں مضبوط حجاب بنا دیتا ہوں۔
رَسٌّ	پرانا کنواں، علامت	2	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ. (ق: ۱۲) ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور رس والوں نے اور ثمود نے۔
رَطْبٌ	ہری چیز، تر چیز	1	وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ. (الانعام: ۵۹) اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز گرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہیں۔
رُطَبٌ	پختہ تازہ کھجور	1	وَهُزِّیْۤ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا. (مریم: ۲۵) اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، یہ تیرے سامنے تر و تازہ پکی کھجوریں گرا دے گا۔
رُعْبٌ	گھبراہٹ، ہیبت	4	سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ. (آل عمران: ۱۵۱) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔
رَعْدٌ	بادل کی گرج	2	اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ. (البقرۃ: ۱۹) یا آسمانی برسات کی طرح جس میں اندھیریاں اور گرج اور بجلی ہو۔
رِعَآءٌ	چرواہا	1	قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ. (القصص: ۲۳) پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے، وہ بولیں کہ جب تک یہ چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
مَرْعٰی	گھاس (چراگاہ)	2	وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی (الاعلی:٤) اور جس نے تازہ گھاس پیدا کی۔
رُفَاتٌ	بھوسہ، چوراچورا	2	وَقَالُوْا ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا (الاسراء:٤٩) انھوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور (مٹی ہوکر) ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم ازسرِنو پیدا کر کے پھر دوبارہ اٹھا کر کھڑے کر دیئے جائیں گے۔
رِفْدٌ	انعام، عطیہ، مدد	1	وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ (هود:٩٩) ان پر تو اس دنیا میں بھی لعنت چپکا دی گئی اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو دیا گیا۔
رَفْرَفٌ	مسند، تکیہ	1	مُتَّكِـئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ (الرحمٰن:٧٦) سبز مسندوں اور عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔
رَفِیْقٌ	ساتھی، مہربان	1	وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا (النسآء:٦٩) وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے، جیسے نبی اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ بہترین رفیق ہیں۔
مَرَافِقُ	کہنیاں	1	فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ (المائدہ:٦) اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو۔
رَقَبَةٌ	گردن	6	وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ (النساء:٩٢) جو شخص کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے، اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا۔
رِكْزٌ	دھیمی آواز، آہٹ	1	هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا (مریم:٩٨) کیا ان میں سے ایک کی بھی آہٹ تو پاتا ہے یا ان کی آواز کی بھنک بھی تیرے کان میں پڑتی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
رُكْنٌ	پناہ، باعث، تقویت عزت و قوت وغلبہ	2	قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً اَوْ آوِيْ إِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ. (هود: ٨٠) لوط نے کہا کاش کہ مجھ میں تم سے مقابلہ کرنے کی قوت ہوتی یا میں کسی زبردست کا آسرا پکڑ پاتا۔
رِمَاحٌ	نیزہ	1	لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ. (المائدة: ٩٤) اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے۔
رَمَادٌ	راکھ	1	أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ إِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ. (ابراهيم: ١٨) ان کے اعمال مثل اس راکھ کے ہیں جس پر تیز ہوا آندھی والے دن چلے۔
رَمْزٌ	اشارہ	1	قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا. (آل عمران: ٤١) فرمایا نشانی یہ ہے کہ تین دن تک تو لوگوں سے بات نہ کر سکے گا، صرف اشارے سے سمجھائے گا۔
زَمْهَرِيْرٌ	سخت سردی	1	مُتَّكِئِيْنَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا. (الدهر: ١٣) یہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے۔ نہ وہاں آفتاب کی گرمی دیکھیں گے نہ جاڑے کی سختی۔
زَنْجَبِيْلٌ	سونٹھ	1	وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا. (الدهر: ١٧) اور انہیں وہاں جام پلائے جائیں گے جن کی آمیزش زنجبیل کی ہوگی۔
زَنِيْمٌ	بدنام، کمینہ	1	عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ. (القلم: ١٣) گردن کش پھر ساتھ ہی بے نسب ہو۔
زَهْرَةٌ	رونق، آرائش	1	وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهِ اَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. (طه: ١٣١) اور اپنی نگاہیں ہرگز ان چیزوں کی طرف نہ دوڑانا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو آرائش دنیا کی دے رکھی ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
زَادٌ	توشہ	1	فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى. (البقرة:١٩٧) سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
زَوَالٌ	دنیا سے ٹلنا، سورج کا ڈھلنا	1	أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ. (ابراهيم:٤٤) کیا تم اس سے پہلے بھی قسمیں نہیں کھا رہے تھے؟ کہ تمہارے لئے دنیا سے ٹلنا ہی نہیں۔
زَيْتُوْنٌ	زیتون کا درخت، زیتون کا پھل	6	وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ. (التين:١) قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔
زَيْتٌ	زیتون کا تیل	1	يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ. (النور:٣٥) خود وہ تیل قریب ہے کہ آپ ہی روشنی دینے لگے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے۔
زَيْغٌ	شک، حق سے انحراف	1	فَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ. (آل عمران:٧) پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔
سَبْتٌ	ہفتہ کا دن	6	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ. (البقرة:٦٥) اور یقیناً تمہیں ان لوگوں کا علم بھی ہے جو تم میں سے ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھ گئے۔
سُبَاتٌ	نیند یا اونگھ	2	وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا. (النبأ:٩) اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا۔
أَسْبَاطٌ	اولاد	5	وَأَوْحَيْنَا إِلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ. (النساء:١٦٣) اور ہم نے وحی کی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِجِلٌّ	معاہدات کا رجسٹر طومار	1	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ. (الانبیاء: ۱۰۴) جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ لیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔
سِجِّيلٌ	کنکر	3	وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَّنْضُودٍ. (هود: ۸۲) اوران پر کنکر ملے پتھر برسائے جوتہ بہ تہ تھے۔
سُحْتٌ	حرام، ہر وہ کمائی جوخبیث وقبیح ہو	4	سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ. (المائدة: ٤٢) یہ کان لگا لگا کر جھوٹ کے سننے والے اور جی بھر بھر کر حرام کے کھانے والے ہیں۔
سَحَرٌ	صبح سویرے، پچھلی رات سے	3	نَّجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ. (القمر: ٣٤) انہیں ہم نے سحر کے وقت نجات دی۔
سَاحِلٌ	سمندر کا کنارہ	1	فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ. (طه: ٣٩) دریا میں چھوڑ دے، پس دریا سے کنارے لا ڈالے گا۔
سَدٌّ	آڑ	2	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا. (يس: ۹) اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی۔
سِدْرٌ	بیر	4	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ. (سبا: ١٦) دو ایسے باغ (دیئے جو) بدمزہ میوہ والے اور بکثرت جھاؤ اور کچھ بیری کے درختوں والے تھے۔
سَرَابٌ	ریت، وہ ریگستانی ریت جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسی نظر آتی ہے	2	اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً. (النور: ٣٩) اور کافروں کے اعمال مثل اس چمکتی ہوئی ریت کے ہیں جو چٹیل میدان میں ہو جسے پیاسا شخص دور سے پانی سمجھتا ہے۔
سَرَابِيْلُ	کرتہ	3	وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ. (النحل: ٨١) اور اسی نے تمہارے لئے کرتے بنائے ہیں جو تمہیں گرمی سے بچائیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِرَاجٌ	چراغ	4	وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا. (الفرقان: ٦١) اور اس میں آفتاب بنایا اور منور مہتاب بھی۔
سَرْدٌ	زرہ۔ زرہ کے حلقے کڑیاں	1	أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ (سبا: ١١) کہ تو پوری پوری زرہیں بنا اور جوڑوں میں اندازہ رکھ۔
سُرَادِقُ	قنات، خیمہ، شامیانہ	1	إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا. (الکہف: ٢٩) ظالموں کے لئے ہم نے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔
سُرُرٌ (سریر کی جمع)	تخت، تختِ شاہی	6	فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ عَلَى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ. (الصافات: ٤٤) نعمتوں والی جنتوں میں تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔
سَرْمَدٌ	ہمیشہ	2	قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (القصص: ٧١) کہہ دیجئے! کہ دیکھو تو سہی اگر اللہ تعالیٰ تم پر رات ہی رات قیامت تک برابر کر دے۔
سَفِينَةٌ	کشتی	4	فَانْطَلَقَا حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا. (الکہف: ٧١) پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے، خضر نے اس کے تختے توڑ دیئے۔
سَقْفٌ	چھت	4	فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ. (النحل: ٢٦) (آخر) اللہ نے (ان کے منصوبوں) کی عمارتوں کو جڑوں سے اکھیڑ دیا اور ان (کے سروں) پر (ان کی) چھتیں اوپر سے گر پڑیں۔
سِكِّينٌ	چھری	1	وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا. (یوسف: ٣١) اور اس نے عورتوں میں ہر ایک کو چھری پکڑا دی۔
اَسْلِحَةٌ	ہتھیار	4	وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ. (النساء: ١٠٢) کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے بے خبر ہو جاؤ۔

bestUrduBooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِلْسِلَةٌ	زنجیر	3	ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ. (الحاقة: ٣٢) پھر اسے ایسی زنجیر میں جس کی پیائش ستر ہاتھ کی ہے جکڑ دو۔
سُلَالَةٌ	چنا ہوا، نچڑا ہوا	2	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِيْنٍ. (المؤمنون: ١٢) یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا۔
سِلْمٌ	اسلام	1	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً. (البقرة: ٢٠٨) اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔
سَلْمٌ	صلح	6	وَ إِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ. (الانفال: ٦١) اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔
سُلَّمٌ	سیڑھی	2	أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ. (الطور: ٣٨) یا کیا ان کے پاس سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر سنتے ہیں۔
سَلْوٰی	شہد، سلوی	3	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى. (البقرة: ٥٧) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوی اتارا۔
سَمْكٌ	چھت	1	رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا. (النازعات: ٢٨) اس کی بلندی اونچی کی پھر اسے ٹھیک ٹھاک کر دیا۔
سَمٌّ	سوئی کا ناکہ	1	وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ. (الاعراف: ٤٠) اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جائے۔
سَمُوْمٌ	لو، گرم ہوا	3	وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ. (الحجر: ٢٧) اور اس سے پہلے جنات کو ہم نے لو والی آگ سے پیدا کیا۔
سَمِيْنٌ	موٹا	3	فَرَاغَ إِلٰى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ. (الذاريات: ٢٦) پھر (چپ چاپ جلدی جلدی) اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک فربہ بچھڑے (کا گوشت) لائے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سُنبُلَةٌ	بالی،خوشہ	5	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ. (البقرہ: ۲٦۱) اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔
سُنْدُسٌ	باریک ریشم	3	وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ. (الکہف: ۳۱) اور سبز رنگ کے نرم و باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے۔
تَسْنِيْمٌ	جنت کے ایک چشمہ کا نام	1	وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ. (المطففین: ۲۸) اور اس کی آمیزش تسنیم کی ہوگی۔ (یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرب لوگ پئیں گے۔
سِنٌّ	دانت	2	وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ. (المائدۃ: ٤٥) اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے۔
سَنَا	کوند،بجلی کی چمک	1	يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ. (النور: ٤۳) بادل ہی سے نکلنے والی بجلی کی چمک ایسی ہوتی ہے کہ گویا اب آنکھوں کی روشنی لے چلی۔
سُهُوْلٌ	نرم زمین، ہموار زمین	1	وَبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا. (الاعراف: ۷٤) اور تم کو زمین پر رہنے کا ٹھکانا دیا کہ نرم زمین پر محل بناتے ہو۔
سَوْءَةٌ	لاش	2	يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ. (المائدۃ: ۳۱) (کوا) جو زمین کھود رہا تھا تا کہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی نعش کو چھپا دے۔
سَوْءَاتٌ	شرم گاہ	5	فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْءٰتُهُمَا. (طٰہٰ: ۱۲۱) چنانچہ ان دونوں نے اس درخت سے کچھ کھا لیا پس ان کے ستر کھل گئے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سَاحَةٌ	میدان، صحن	1	فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ. (الصافات: ۱۷۷) سنو! جب ہمارا عذاب ان کے میدان میں اتر آئے گا اس وقت ان کی جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا بڑی بری صبح ہوگی۔
أَسْوَدُ	سیاہ، کالا	1	حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ. (البقرة: ۱۸۷) تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے۔
سَيِّدٌ	سردار	3	مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا. (آل عمران: ۳۹) اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا، سردار، ضابط نفس۔
سُوْرٌ	دیوار، شہر پناہ	1	فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ. (الحديد: ۱۳) ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی حصہ میں تو رحمت ہوگی۔
أَسَاوِرُ	کنگن	5	يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ. (الكهف: ۳۱) وہاں یہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔
سَوْطٌ	کوڑا	1	فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ. (الفجر: ۱۳) آخر تیرے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا برسایا۔
سُوَاعٌ	ایک بت کا نام	1	وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا. (نوح: ۲۳) اور کہا انہوں نے کہ ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور نہ ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو (چھوڑنا)۔
سَاقٌ	پنڈلی	6	يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ. (القلم: ۴۲) جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنیٰ	تعداد	قرآنی مثال
اَسْوَاقٌ	بازار	2	وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ. (الفرقان: ۷) اور انہوں نے کہا کہ یہ کیسا رسول ہے؟ کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔
سِيْرَةٌ	حالت، عادت، طریقہ	1	قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْأُوْلٰى. (طٰه: ۲۱) فرمایا بےخوف ہوکر اسے پکڑ لے، ہم اسے اسی پہلی سی صورت میں دوبارہ لادیں گے۔
سَيَّارَةٌ	قافلہ، جماعت	3	أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ. (المائدہ: ۹٦) تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے۔ تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے۔
سَيْلٌ	سیلاب	2	فَأَعْرَضُوْا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ. (سبا: ۱٦) لیکن انہوں نے روگردانی کی تو ہم نے ان پر زور کے سیلاب (کا پانی) بھیج دیا۔
سَيْنَاءُ	ایک جگہ کا نام ہے	2	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ. (المؤمنون: ۲۰) اور وہ درخت جو طور سینا پہاڑ سے نکلتا ہے جو تیل نکالتا ہے۔
شَأْنٌ	حالت، معاملہ	4	يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَأْنٍ. (الرّحمٰن: ۲۹) سب آسمان و زمین والے اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر روز وہ ایک شان میں ہے۔
شَتّٰى	مختلف، جدا جدا	5	إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى. (اللیل: ٤) یقیناً تمہاری کوشش مختلف قسم کی ہے۔
شِتَاءُ	سردی کا موسم، جاڑے	1	لِإِيْلَافِ قُرَيْشٍ إِيْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. (قریش: ۲) قریش کے مانوس کرنے کے لئے (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
شُحُوْمٌ	چربی	1	وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا. (الانعام: ١٤٦) گائے اور بکری میں سے دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں۔
شِرْذِمَةٌ	جماعت گروہ	1	إِنَّ هٰؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ. (الشعراء: ٥٤) کہ یقیناً یہ گروہ بہت ہی کم تعداد میں ہے۔
شَرَرٌ	چنگاری	1	إِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ. (المرسلات: ٣٢) یقیناً دوزخ چنگاریاں پھینکتی ہے جو مثل محل کے ہیں۔
اَشْرَاطٌ	نشانی، علامت	1	فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا. (محمد: ١٨) پھر جب ان کے پاس قیامت آجائے انہیں نصیحت کرنا کہاں ہوگا؟
شِرْعَةٌ	دستور، عادت	1	لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا. (المائدہ: ٤٨) تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے۔
شَرِيْعَةٌ	طریقہ، اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام	1	ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا. (الجاثیۃ: ١٨) پھر ہم نے آپ کو دین کی (ظاہر) راہ پر قائم کر دیا، سو آپ اسی پر لگے رہیں۔
شَرْقِيَّةٌ	مشرق	2	يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ. (النور: ٣٥) وہ چراغ ایک بابرکت درخت زیتون کے تیل سے جلایا جاتا ہو جو درخت نہ مشرقی ہے نہ مغربی۔
شَطْأٌ	خوشہ، کنارہ	2	وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهٗ. (الفتح: ٢٩) اور ان کی مثال انجیل میں ہے، مثل اس کھیتی کے جس نے اپنا خوشہ نکالا۔
شَطْرٌ	جہت، جانب	5	فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. (البقرۃ: ١٤٤) آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔
شُعُوْبٌ	بڑا قبیلہ، لوگوں کی	1	وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا. (الحجرات: ١٣) اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو، کنبے اور قبیلے بنا دیئے۔
شُعَبٌ	حصہ، شاخ	1	اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلَاثِ شُعَبٍ. (المرسلات: ٣٠) چلو تین شاخوں والے سائے کی طرف۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
اَشْعَارٌ	بال	1	وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا أَثَاثًا. (النحل: ۸۰) اوران کی اون اور روؤں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان کی چیزیں بنائیں۔
شِعْرٌ	منظوم کلام	1	وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهٗ. (یس: ۶۹) نہ تو ہم نے اس پیغمبر کو شعر سکھائے اور نہ یہ اس کے لائق ہے۔
شِعْرٰی	ایک ستارہ کا نام	1	وَأَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى. (النجم: ۴۹) اور یہ کہ وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔
شَعَائِرُ	نشانی	4	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ. (البقرۃ: ۱۵۷) صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
شُغُلٌ	مشغلہ، مصروفیت، مشغولیت	1	إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فَاكِهُوْنَ. (یس: ۵۵) جنتی لوگ آج کے دن اپنے (دلچسپ) مشغلوں میں ہشاش بشاش ہیں۔
شَفْعٌ	جفت	1	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ. (الفجر: ۳) اور جفت اور طاق کی! اور رات کی جب وہ چلنے لگے۔
شَفَقٌ	شام کے وقت کی سرخی	1	فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. (الانشقاق: ۱۶) مجھے شفق کی قسم! اور رات کی! اور اس کی جمع کردہ چیزوں کی قسم۔
شَفَةٌ	ہونٹ	1	أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ. (البلد: ۹) کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں اور زبان اور ہونٹ (نہیں بنائے)؟
شَفَا	کنارہ	2	وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ. (آل عمران: ۱۰۳) اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے۔
شُقَّةٌ	مسافت	1	وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (التوبۃ: ۴۲) لیکن ان پر دوری اور دراز کی مشکل پڑ گئی۔
شَكْلٌ	مشابہت طرح طرح	2	وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ أَزْوَاجٌ. (ص: ۵۸) اس کے علاوہ اور طرح طرح کے عذاب۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
مِشْكَاةٌ	طاق،جس میں چراغ رکھا جاتا ہے	1	مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكَاةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ. (النور: ۳۵) اصل کے نور کی مثال مثل ایک طاق کے ہے جس میں چراغ ہو۔
شِهَابٌ	انگارہ	5	اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ. (الحجر: ۱۸) ہاں مگر جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرے اس کے پیچھے دھکتا ہوا (کھلا شعلہ) لگتا ہے۔
شَهْوَةٌ	شہوت،خواہش	13	اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ. (الاعراف: ۸۱) تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر۔
شُوْرٰى	مشورہ	3	وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ. (الشورى: ۳۸) اوران کا (ہر) کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہمارے نام پر) دیتے ہیں۔
شُوَاظٌ	شعلہ	1	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ. (الرحمن: ۳۵) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے۔
شَوْكَةٌ	کانٹا(اسلحہ)	1	وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ. (الانفال: ۷) اور تم اس تمنا میں تھے کہ اسلحے کے بغیر جماعت تمہارے ہاتھ آجائے۔
شَوٰى	کلیجہ	1	كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى. (المعارج: ۱۶) (مگر) ہرگز یہ نہ ہوگا، یقیناً وہ شعلہ والی (آگ) ہے۔ کلیجہ کو کھینچ لانے والی ہے۔
شِيْبٌ	بوڑھا	1	فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا. (المزمل: ۱۷) تم اگر کافر رہے تو اس دن کیسے پناہ پاؤ گے جو دن بچوں کو بوڑھا کردے گا۔
شَيْخٌ	بوڑھا	4	قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ. (القصص: ۲۳) وہ بولیں کہ جب تک یہ چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں اور ہمارے والد بہت بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَابِئِیْنَ	ایک قوم جو ستاروں کی پرستش کیا کرتی تھی	3	اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصَارٰی وَالصَّابِئِیْنَ. (البقرہ:٦٢) مسلمان ہوں، یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا صابی ہوں۔
صِبْغَةٌ	رنگ	3	صِبْغَةَ اللّٰهِ. (البقرہ:١٣٨) اللہ کا رنگ اختیار کرو۔
صَبِیٌّ	لڑکا، لڑکپن	2	وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا. (مریم:١٢) اور ہم نے اسے لڑکپن ہی سے دانائی عطا فرمادی۔
صِحَافٌ	رکابی، پلیٹ	1	یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ. (الزخرف:٧١) ان کے چاروں طرف سے سونے کی رکابیاں اور سونے کے گلاسوں کا دور چلایا جائے گا۔
صُحُفٌ	کتاب، لکھا ہوا کاغذ، ورق	8	أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الْأُوْلٰی. (طٰہٰ ١٣٣) کیا ان کے پاس اگلی کتابوں کی واضح دلیل نہیں پہنچی؟
صَخْرٌ	چٹان، بڑا پتھر	3	وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ. (الفجر:٩) اور ثمودیوں کے ساتھ جنہوں نے وادی میں بڑے بڑے پتھر تراشے تھے۔
صَدْعٌ	شگاف	1	وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ. (الطارق:١٢) اور پھٹنے والی زمین کی قسم! بے شک یہ (قرآن) البتہ دوٹوک فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔
صَرْحٌ	محل	4	قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً. (النمل:٤٤) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلی چلو، جسے دیکھ کر یہ سمجھ کر کہ یہ حوض ہے۔
صِرٌّ	سردی	1	كَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ. (آل عمران:١١٧) اس کی مثال یہ ہے کہ ایک تند ہوا چلی جس میں سردی تھا جو ظالموں کی کھیتی پر پڑا۔
صَرَّةٌ	شور، چیخ	1	فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا. (الذاریات:٢٩) پس ان کی بیوی آگے بڑھی اور حیرت میں آ کر اپنے منہ پر ہاتھ مار کر کہا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَغِيْرٌ	چھوٹا	7	وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ. (القمر: ۵۳) (اسی طرح) ہر چھوٹی بڑی بات بھی لکھی ہوئی ہے۔
صَغَارٌ	ذلت	1	سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَاللّٰهِ. (الانعام: ۱۲۴) عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا ہے اللہ کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی۔
اَصْفَادٌ	زنجیر	2	وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ. (ابراھیم: ۴۹) آپ اس دن گناہ گاروں کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں ملے جلے ایک جگہ جکڑے ہوئے ہوں گے۔
صُفْرٌ	زرد رنگ	2	اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ. (المرسلات: ۳۳) یقیناً دوزخ چنگاریاں پھینکتی ہے جو شل محل کے ہیں گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔
صَفْصَفٌ	ہموار صاف	1	فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا. (طٰہٰ: ۱۰۶) اور زمین کو بالکل ہموار صاف میدان کر کے چھوڑ دے گا۔
صَافِنَاتُ	گھوڑے	1	اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ. (ص: ۳۱) جب ان کے سامنے شام کے وقت تیز رو خاصے گھوڑے پیش کئے گئے۔
صَفَا	پہاڑ کا نام	1	اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ. (البقرۃ: ۱۵۸) صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
صَفْوَانٌ	صاف پتھر	1	فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ (البقرہ: ۲۶۴) اس کی مثال اس صاف پتھر کی طرح ہے جس پر تھوڑی سی مٹی ہو۔
صُلْبٌ	پیٹھ	2	خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ. (الطارق: ۷) وہ ایک اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔
صَمَدٌ	بے نیاز	1	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ. (الاخلاص: ۲) آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَوَامِعُ	گرجا	1	وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ. (الحج: ٤٠) اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو عبادت خانے اور گرجے ڈھا دیے جاتے۔
اَصْنَامٌ	بت	5	فَأَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ. (الاعراف: ١٣٨) پس ان لوگوں کا ایک قوم پر گزر ہوا جو اپنے چند بتوں سے لگے بیٹھے تھے۔
صِنْوَانٌ	ایک جڑ سے دو یا درخت کی یکساں اگنے والی شاخوں کو صنوان کہتے ہیں	2	وَجَنّٰتٌ مِنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ. (الرعد: ٤) اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں، شاخ دار۔
صِهْرٌ	قرابت، سسرال، داماد	1	فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا. (الفرقان: ٥٤) پھر اسے نسب والا اور سسرالی رشتوں والا کر دیا۔
صَوَابٌ	ٹھیک، درست لائق حق	1	لَا يَتَكَلَّمُوْنَ إِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا. (النساء: ٣٨) وہ بات نہیں کر سکیں گے مگر وہ جس کی رحمٰن اجازت دیدے اور وہ ٹھیک بات کرے۔
صُوْرَةٌ	شکل، صورت، حلیہ، تصویر، خیالی تصویر	9	فِيْٓ أَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ. (الانفطار: ٨) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔
صُوَاعٌ	پیمانہ، پانی پینے کا پیالہ	1	قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ المَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ. (یوسف: ٧٢) جواب دیا کہ شاہی پیمانہ گم ہے جو اسے لے آئے اسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ ملے گا۔
اَصْوَافٌ	اون	1	وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ. (النحل: ٨٠) اور ان کی اون اور روؤں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے فائدہ کی چیزیں بنائیں۔

bestudubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَيْدٌ	شکار	7	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ. (المائدہ: ٩٥) اے ایمان والو! (وحشی) شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو۔
صَيَاصٌ	قلعے	1	وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ. (الاحزاب: ٢٦) اور جن اہل کتاب نے ان سے ساز باز کر لی تھی انہیں (بھی) اللہ تعالیٰ نے ان کے قلعوں سے نکال دیا۔
مَضْجَعٌ	خواب گاہ	3	فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ. (النساء: ٣٤) انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہیں مار کی سزا دو۔
ضُحٰى	دوپہر کا وقت	6	وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى. (الضحٰی: ١) قسم ہے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب چھا جائے۔
ضُعْفٌ	کمزوری	2	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضُعْفٍ. (الروم: ٥٤) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا۔
ضِغْثٌ	تر و خشک گھاس کا گٹھا	3	خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ. (ص: ٤٤) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) لے کر مار دے اور قسم کے خلاف نہ کر۔
ضَنْكٌ	تنگ	1	وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا. (طٰہٰ: ١٢٤) اور (ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی۔
ضِيْزٰى	ناقص تقسیم، ظالم تقسیم	1	تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى. (النجم: ٢٢) یہ تو اب بڑی بے انصافی کی تقسیم ہے۔
ضَيْقٌ	تنگی، سختی	5	وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُوْنَ. (النحل: ١٢٧) اور وہ جو مکر و فریب یہ کرتے رہتے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں۔
طَرِيْقٌ	راستہ	9	اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا. (النساء: ١٦٩) بجز جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ پڑے رہیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
طَاغُوْتٌ	شیطان، معبودِ باطل، ہر حد سے تجاوز کرنے والا	8	وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیَآءُ هُمُ الطَّاغُوْتُ. (البقرة: ۲۵۷) اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔
طِفْلٌ	بچہ	4	اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ. (النور: ۳۱) یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں۔
طَلْحٌ	کیلا	1	فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ. (الواقعة: ۲۹) وہ بغیر کانٹوں کی بیریوں اور تہ بہ تہ کیلوں میں ہوں گے۔
طَلْعٌ	خوشہ	4	وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ. (ق: ۱۰) اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔
طَمَعٌ	امید، توقع	4	وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا. (الاعراف: ۵۶) اور تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔
طَآمَّةٌ	ہنگامہ	1	فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی. (النازعات: ۳٤) پس جب وہ بڑی آفت (قیامت) آجائے گی۔
طَوْدٌ	پہاڑ، بڑا ٹیلہ	1	فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ. (الشعراء: ٦٣) پس اسی وقت دریا پھٹ گیا اور ہر ایک حصہ پانی کا مثل بڑے پہاڑ کے ہوگیا۔
اَطْوَارٌ	طرح طرح سے	1	مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا. (نوح: ۱٤) تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی برتری کا عقیدہ نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے پیدا کیا ہے۔
طَوْعٌ	خوشی، فرمانبرداری	9	وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا. (آل عمران: ۸۳) حالانکہ تمام آسمانوں والے اور سب زمین والے اللہ تعالیٰ ہی کے فرمانبردار ہیں خوشی سے ہوں یا ناخوشی سے۔
طَاقَةٌ	طاقت، قوت	3	قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ. (البقرة: ۲٤۹) وہ لوگ کہنے لگے آج تو ہم میں طاقت نہیں کہ جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑیں۔

bestudubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
طَوْلٌ	قدرت، دولت	3	اِسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ. (التوبۃ:۸۶) تو ان میں سے دولت مندوں کا ایک طبقہ آپ کے پاس آ کر یہ کہہ کر رخصت لے لیتا ہے۔
طُوْلٌ	لمبائی	3	إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا. (الاسراء:۳۷) نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے۔
طُوًى	لپٹی ہوئی چیز، مقدس وادی کا نام	2	إِنِّيْ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى. (طٰہٰ:۱۲) یقیناً میں ہی تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے، کیوں کہ تو پاک میدان طوی میں ہے۔
ظَعْنٌ	سفر	1	تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ. (النحل:۸۰) جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہوئے اپنے کوچ کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن بھی۔
ظُفُرٌ	ناخن	1	وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ. (الانعام:۱۴۶) اور یہودیوں پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے۔
ظَهِيْرٌ	مددگار	6	وَمَالَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَالَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ. (سبا:۲۲) نہ ان کا ان میں کوئی حصہ ہے نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔
ظَهِيْرَةٌ	ظہر کا وقت	1	وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيْرَةِ. (النور:۵۸) اور ظہر کے وقت جب کہ تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو۔
ظِهْرِيًّا	پس پشت	1	اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا. (ھود:۹۲) کیا تمہارے نزدیک میرے قبیلے کے لوگ اللہ سے بھی زیادہ ذی عزت ہیں کہ تم نے اسے پس پشت ڈال دیا ہے۔
عَبَثٌ	بے فائدہ، لغو، بے نتیجہ	1	اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ. (المؤمنون:۱۱۵) کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عِبْرَةٌ	عبرت، نصیحت	6	لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ. (یوسف: ١١١) ان کے بیان میں عقل والوں کے لئے یقیناً نصیحت اور عبرت ہے۔
عَتِيقٌ	پرانا، قدیم، عمدہ	2	وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ. (الحج: ٢٩) اور اپنی نذریں پوری کریں اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں۔
عَجَبٌ	حیرانی، عجیب	5	أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا. (الکہف: ٩) کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔
عَجُوزٌ	بڑھیا	4	قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا. (ھود: ٧٢) وہ کہنے لگی ہائے میری کم بختی! میرے ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے میں خود بڑھیا اور یہ میرے خاوند بھی بہت بڑی عمر کے ہیں۔
أَعْجَازٌ	جڑیں، پچھلا حصہ	2	تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ. (القمر: ٢٠) جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر دے پٹختی تھی، گویا کہ وہ جڑ سے کٹے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔
عَدَسٌ	مسور کی دال	1	مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا. (البقرہ: ٦١) وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز دے۔
عَذْبٌ	میٹھا، خوشگوار	2	هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ. (الفرقان: ٥٣) یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا۔
الْأَعْرَجُ	لنگڑا	2	لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ. (النور: ٦١) اندھے پر اور لنگڑے پر حرج نہیں۔
الْمَعَارِجُ	سیڑھی، چڑھنے کی جگہ	2	لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ. (المعارج: ٣) کافروں پر، جسے کوئی ہٹانے والا نہیں۔ اس اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں والا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عُرْجُوْن	کھجور کی ٹہنی	1	وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ. (يس: ۳۹) اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ وہ لوٹ کر پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔
عَرْض	چوڑائی	4	وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ. (آل عمران: ۱۳۳) اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔
عَرَض	اسباب	6	تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَاللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ. (النساء: ۹٤) تم دنیاوی زندگی کے اسباب کی تلاش میں ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔
عُرْضَةٌ	نشانہ	1	وَلَا تَجْعَلُوْا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ. (البقرة: ۲۲٤) اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا (اس طرح) نشانہ نہ بناؤ۔
عُرْف	نیک کام	1	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ. (الاعراف: ۱۹۹) آپ درگزر کو اختیار کریں نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جائیں۔
عَرَفَاتٌ	میدانِ عرفات	1	فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ. (البقرہ: ۱۹۸) جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس ذکر الٰہی کرو۔
أَعْرَاف	جنت و دوزخ کے درمیان ایک مقام	2	وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمَاهُمْ. (الاعراف: ٤٦) اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے۔
عُرْوَةٌ	حلقہ، کڑی	2	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا. (البقرة: ۲۵٦) اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔
عَرَاءٌ	چٹیل میدان	2	فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ. (الصافات: ۱٤٥) پس انہیں ہم نے چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بیمار تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عُزّٰی	ایک بت کا نام	1	اَفَرَأَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی. (النجم: ١٩) کیا تم نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا۔ اور منات تیسرے پچھلے کو۔
عَزْمٌ	ہمت	5	وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا. (طٰه: ١١٥) ہم نے آدم کو پہلے ہی تاکیدی حکم دیا تھا لیکن وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں کوئی عزم نہیں پایا۔
عُسْرٌ	تنگی، سختی	8	اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. (الانشراح: ٦) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔
عَسِيْرٌ	مشکل	2	فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ. (المدثر: ٨ - ٩) پس جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔
عَسَلٌ	شہد	1	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى. (محمد: ١٥) اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں۔
عَشِيْرٌ	قبیلہ، دوست قریب	4	لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ. (الحج: ١٣) یقیناً برے والی ہیں اور برے ساتھی۔
عِشَارٌ	دس ماہ کی گابھن (حاملہ) اونٹنی	1	وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ. (التکویر: ٤) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں۔
عُصْبَةٌ	جماعت	4	لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ. (یوسف: ٨) یوسف اور اس کا بھائی بہ نسبت ہمارے باپ کو بہت زیادہ پیارے ہیں۔ حالاں کہ ہم طاقتور جماعت ہیں۔
عَصْرٌ	زمانہ، دن کا آخری حصہ	1	وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ. (العصر: ١) زمانہ کی قسم بے شک انسان خسارے میں ہے۔
اِعْصَارٌ	بگولا	1	فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ. (البقرة: ٢٦٦) اور اچانک باغ کو بگولا لگ جائے جس میں آگ بھی ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی مثال	تعداد	معنی	قرآنی الفاظ
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ. (الرحمن: ۱۲) اور بھس والا اناج ہے اور خوشبودار پھول ہیں۔	3	بھس والا	عَصْفُ
فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ. (المجادلة: ۸) یہ سرگوشیاں گناہ اور ظلم (زیادتی) اور نافرمانی پیغمبر کی نہ ہوں۔	2	گناہ، لغزش، نافرمانی	مَعْصِيَتِ
وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا. (الكهف: ۵۱) اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا بھی نہیں۔	2	مددگار	عَضُدٌ
ثَانِيَ عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ. (الحج: ۹) جو اپنی پہلو موڑنے والا بن کر اس لئے کہ اللہ کی راہ سے بہکادے۔	1	پہلو، کروٹ	عِطْفٌ
قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ. (النمل: ۳۹) ایک قوی ہیکل جن کہنے لگا آپ اپنی اس مجلس سے اٹھیں اس سے پہلے ہی پہلے میں اسے آپ کے پاس لا دیتا ہوں۔	1	قوی ہیکل	عِفْرِيتٌ
وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ. (البقرة: ۲۱۹) آپ سے یہ بھی دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ تو آپ کہہ دیجئے حاجت سے زائد چیز۔	2	عمدہ چیز، زائد چیز	عَفْوٌ
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ. (الزخرف: ۲۸) اور (ابراہیم علیہ السلام) اسی کو اپنی اولاد میں بھی باقی رہنے والی بات قائم کر گئے۔	8	ایڑی، اولاد	عَقِبٌ
وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ. (البلد: ۱۱) ہم نے دکھا دیئے اس کو دونوں راستے۔ سو اس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا۔	2	گھاٹی	عَقَبَةٌ
وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ. (الرعد: ۲۲) اور برائی کو بھی بھلائی سے ٹالتے ہیں ان ہی کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔	6	آخرت، ہر کام کا بدلہ، ہر چیز کا آخر	عُقْبَى

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عُقُوْدٌ	عہد و معاہدہ	1	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ. (المائدة: ١) اے ایمان والو! معاہدوں کو پورا کیا کرو۔
عُقْدَةٌ	گرہ	4	وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ. (طه: ٢٧) اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
عَلَقَةٌ	جما ہوا خون	5	ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً. (المومنون: ١٤) پھر ہم نے نطفہ کو بنایا جما ہوا خون۔
عَلَانِيَةٌ	ظاہر، کھلم کھلا	4	اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً. (البقرة: ٢٧٤) یہ وہ لوگ جو اپنے اموال دن رات چپکے سے اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں۔
عُلٰى	بلند، شرافت	2	فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى. (طه: ٧٥) انہیں کے لئے بلند و بالا درجے ہیں۔
عَمَدٌ	ستون، سہارا	3	اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا. (الرعد: ٢) وہ اللہ جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا جس کو تم دیکھتے ہو۔
عُمُرٌ	زندگی، عمر	7	وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ (النحل: ٧٠) تم میں سے ایسے بھی ہیں جو بدترین عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔
عُمْرَةٌ	بیت اللہ شریف کے طواف اور سعی کا نام عمرہ ہے	2	وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ. (البقرة: ١٩٦) اور اللہ ہی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔
عُنُقٌ	گردن	9	وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ. (الاسراء: ٢٩) اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔
عَوَانٌ	درمیانی عمر، ادھیڑ عمر	1	قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ. (البقرة: ٦٨) آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ تو بالکل بڑھیا ہو، نہ بچہ بلکہ درمیانی عمر کی نوجوان ہو۔

bestudubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عِيْرٌ	قافلہ	3	ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيْرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ. (یوسف: ۷۰) پھر ایک آواز دینے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلہ والو تم لوگ تو چور ہو۔
عِيْشَةٌ	زندگی، زندگی کی حالت	2	فَهُوَ فِي عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ. (الحاقۃ: ۲۱) پس وہ ایک دل پسند زندگی میں ہوگا، بلند و بالا جنت میں۔
غُثَآءٌ	کوڑا	2	فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَآءً. (المومنون: ۴۱) بالآخر عدل کے تقاضے کے مطابق چیخ نے پکڑ لیا اور ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر ڈالا۔
غُرَابٌ	کوا	2	فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْأَرْضِ. (المائدہ: ۳۱) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا۔
غَرَابِيْبُ	بھجنگے، بہت کالا	1	وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ. (فاطر: ۲۷) اور پہاڑوں کے مختلف حصے ہیں سفید اور سرخ کہ ان کی بھی رنگتیں مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ۔
غُرَفٌ	بالا خانہ، چلو	6	لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ. (الزمر: ۲۰) ہاں وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بالا خانے ہیں۔
غَرَامًا	چمٹنے والا	1	إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. (الفرقان: ۶۵) بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔
غَاشِيَةٌ	آفت، ڈھانپنے والی	2	هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ. (الغاشیۃ: ۱) یہ آپ کے پاس ڈھانپنے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے۔
غِشَاوَةٌ	پردہ	2	وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ. (البقرۃ: ۷) اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔
غُلْفٌ	غلاف، پردہ	2	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ. (البقرۃ: ۸۸) یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں نہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے انہیں اللہ تعالیٰ نے ملعون کر دیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
غِلٌّ	کینہ، خفگی، دھوکہ وفریب	3	وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ. (الحجر: ٤٧) ان کے دلوں میں جو کچھ رنجش و کینہ تھا، ہم سب کچھ نکال دیں گے۔
اَغْلَالٌ	طوق	6	إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا. (یس: ۸) ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں۔
غَمٌّ	کرب، غم	6	ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً. (آل عمران: ١٥٤) پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل فرمایا۔
غُمَّةٌ	گھٹن	1	ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً. (یونس: ٧١) پھر تمہاری تدبیر تمہاری گھٹن کا باعث نہ ہونی چاہیے۔
غَمَامٌ	بادل	4	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ. (البقرة: ٥٧) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔
غَارٌ	غار	1	إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ. (التوبة: ٤٠) اس وقت جبکہ انہیں کافروں نے (دیس سے) نکال دیا تھا، دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے۔
غَائِطٌ	جائے ضرورت (بیت الخلاء)	2	أَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ. (المائدة: ٦) یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہوکر آیا ہو۔
غَوْلٌ	دردِ سر، مدہوشی	1	لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ. (الصافات: ٤٧) نہ اس سے دردِ سر ہو اور نہ اس کے پینے سے بہکیں۔
غَيَابَةٌ	پست زمین، گہرائی	2	فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَأَجْمَعُوْٓا أَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيَابَةِ الْجُبِّ. (یوسف: ١٥) پھر جب اسے لے چلے اور سب نے مل کر ٹھان لیا کہ اسے غیر آباد گہرے کنوئیں کی تہہ میں پھینک دیں۔
غَيْثٌ	بارش	3	إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ. (لقمان: ٣٤) بے شک اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
غَيْظٌ	غصہ، غضب	6	تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ. (الملك: ٨) قریب ہے کہ غصے کے مارے پھٹ جائے۔
فَتْرَةٌ	وقفہ	1	يَآهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ. (المائدہ: ١٩) اے اہل کتاب! بالیقین ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آ پہنچا ہے۔
فَتًى	نوجوان، سخی، غلام	8	قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرَاهِيْمُ. (الانبياء: ٦٠) بولے ہم نے ایک نوجوان کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا جسے ابراہیم (علیہ السلام) کہا جاتا ہے۔
فَتَيَاتٌ	نوجوان عورت، باندی	2	فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ. (النساء: ٢٥) تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو (اپنا نکاح کر لے)۔
فَجٌّ	راستہ، درہ، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ	3	وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ. (الحج: ٢٧) اور دبلے پتلے اونٹوں پر بھی دور دراز کی تمام راستوں سے آئیں گے۔
فَجْرٌ	صبح کی روشنی	6	سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ. (القدر: ٥) یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے۔
فِدْيَةٌ	وہ مال جو چھڑانے کے لئے دیا جائے	3	وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ. (البقرة: ١٨٤) اور اس کی طاقت نہ رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں۔
فُرَاتٌ.	بہت میٹھا پانی، ایک بڑا دریا ہے جو بحرِ فارس میں گرتا ہے	3	وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ. (الفرقان: ٥٣) اور وہی ہے جس نے دو سمندر آپس میں ملا رکھے ہیں یہ ہے میٹھا اور مزیدار۔
فَرْثٌ	گوبر	1	نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا. (النحل: ٦٦) ہم تمہیں اس کے پیٹ میں جو کچھ ہے اسی میں سے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
فَرْجٌ	شرم گاہ، شہوت	8	وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا. (الانبیاء: ۹۱) اور وہ پاک دامن بی بی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی ہم نے اس کے اندر اپنی روح سے پھونک دی۔
فِرْدَوْسٌ	ایک جنت کا نام، باغ، جنت، سرسبز وادی	2	كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا. (الکہف: ۱۰۷) ان کے لئے "فردوس" کے باغات کی مہمانی ہے۔
فِرَاشٌ	بچھونا	5	اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً. (البقرۃ: ۲۲) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔
فَرَاشٌ	پتنگے	1	یَوْمَ یَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ. (القارعۃ: ٤) جس دن لوگ زندہ ہو جائیں گے بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح۔
فَرِیْضَةٌ	فرض، مقرر کردہ حصہ	6	اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَالَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِیْضَةً. (البقرۃ: ۲۳٦) اگر تم عورتوں کو بغیر ہاتھ لگائے اور بغیر مہر مقرر کئے طلاق دے دو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں۔
فَارِضٌ	پرانا، بڈھا	1	قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ. (البقرۃ: ٦۸) آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ بالکل بڑھیا ہو، نہ بچہ۔
فَرْعٌ	شاخ	1	كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ. (ابراھیم: ۲٤) مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان میں ہیں۔
فَصِیْلَةٌ	کنبہ، گھرانہ	1	وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ. (المعارج: ۱۳) اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔
فِضَّةٌ	چاندی	6	قَوَارِیْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا. (الدھر: ۱٦) شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
فِطْرَةٌ	طبعی حالت، سنت طریقہ	1	فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا. (الروم: ۳۰) اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔
فَقْرٌ	تنگ دستی، مفلسی	1	اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ. (البقرة: ۲٦۸) شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔
فَلَقٌ	صبح	1	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. (الفلق: ۱) کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
فَوْجٌ	جماعت، گروہ، فوج	5	كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ. (الملک: ۸) جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا، اس سے جہنم کے داروغے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس ڈرانے والا کوئی نہیں آیا تھا۔
فُوْمٌ	گیہوں	1	يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا. (البقرة: ٦۱) جو نکالے ہمارے لئے زمین کی پیداوار میں سے ساگ، ککڑی، گیہوں مسور۔
قَبْرٌ	انسان کے دفن کرنے کی جگہ	7	وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ. (التوبة: ۸٤) ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ اس کے جنازے کی ہرگز نماز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔
قِبْلَةٌ	قبلہ، جہت، سمت کعبہ	7	وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ. (البقرة: ۱٤۵) اور نہ آپ ان کے قبلہ کو ماننے والے ہیں۔
قَبَآئِل	قبیلہ، ایک باپ کے بیٹے	1	وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا. (الحجرات: ۱۳) اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنادیئے۔
قُبُلٌ	سامنے، آگے	3	اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ. (یوسف: ۲٦) اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
قِبَلَ	کی جانب	4	قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. (البقرہ: ١٧٧) مشرق اور مغرب کی جانب۔
قِثَّآءٌ	ککڑی	1	يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا. (البقرة: ٦١) وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز دے۔
قُدُوْرٌ	دیگیں	111	وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ. (سبا: ١٣) اور حوض کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی دیگیں۔
قَدَمٌ	پاؤں	8	وَلَا تَتَّخِذُوْا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا. (النحل: ٩٤) اور تم اپنی قسموں کو آپس کی دغابازی کا بہانہ نہ بناؤ۔ پھر تو تمہارے قدم اپنی مضبوطی کے بعد ڈمگا جائیں گے۔
قُرُوْءٌ	حیض، طہر	1	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ. (البقرة: ٢٢٨) طلاق والی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔
قَرْحٌ	زخم	3	إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ. (آل عمران: ١٤٠) اگر تمہیں کوئی زخم لگے۔
قَرَارٌ	ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانہ	9	جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ. (ابراھیم: ٢٩) یعنی دوزخ میں جس میں یہ سب جائیں گے، جو بدترین ٹھکانا ہے۔
قَوَارِيْرُ	شیشے	3	قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا. (الدهر: ١٦) شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا۔
قُرَيْشٌ	عرب کا مشہور قبیلہ	1	لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. (قریش: ١) قریش کے مانوس کرنے کے لئے (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔

bestudubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
قِرْطَاسٌ	کاغذ	2	تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا. (الانعام:۹۱) جس کو تم نے ان متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔
قَرِيْنٌ	ساتھی، دوست	8	وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا. (النساء:۳۸) اور جس کا ہم نشین اور ساتھی شیطان ہو وہ بدترین ساتھی ہے۔
قِسْطَاسٌ	ترازو	2	وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ. (الاسراء:۳۵) اور جب ناپنے لگو تو بھرپور پیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔
قَصْرٌ	محل	4	وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ. (الحج:۴۵) اور بہت سے آباد کنوئیں بے کار پڑے ہیں اور بہت سے پکے اور بلند محل ویران پڑے ہیں۔
قِصَاصٌ	گناہ کی سزا، بدلہ	4	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى. (البقرۃ:۱۷۸) اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے۔
اَلْقِطُّ	حصہ، سرنوشت	1	وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ. (ص:۱۶) اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہماری سرنوشت تو ہمیں روزِ حساب سے پہلے ہی دے دے۔
قَلَائِدُ	ہار پہنائے ہوئے جانور	2	لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ (المائدہ:۲) اللہ تعالیٰ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کرو نہ ادب والے مہینوں کی نہ حرم میں قربان ہونے والے اور نہ ہار پہنائے گئے جانوروں کی جو کعبہ کو جا رہے ہوں۔
قَلَمٌ	قلم، لکھنے کا آلہ	4	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ. (القلم:۱) ن، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ کہ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
قَمِيصٌ	کرتہ	6	وَجَاءُوا عَلٰى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ. (یوسف: ۱۸) اور یوسف کے کرتے کو جھوٹ موٹ کے خون سے خون آلود بھی کر لائے تھے۔
قَوْسٌ	کمان	1	ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى. (النجم: ۹) پس وہ دو کمانوں کے بقدر فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم۔
كَأْسٌ	پیالہ، جام	6	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ. (الصافات: ۴۵) جاری شراب کے جام کا ان پر دور چل رہا ہوگا۔
كَبَدٌ	سختی، مشقت، محنت	1	لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ (البلد: ٤) یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے۔
كَوْثَرٌ	خیر کثیر	1	إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ (الکوثر: ۱) بے شک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا کی۔
كُرْسِيٌّ	تخت، کرسی	2	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ. (البقرہ: ۲۵۵) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع ہے۔
كَعْبَيْنِ	ٹخنے	1	وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدہ: ٦) اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔
كَافُوْرٌ	ایک خوشبودار گھاس، کافور	1	إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا. (الدھر: ۵) بے شک نیک لوگ ایسے جام پئیں گے جن کی ملاوٹ کافور سے ہوگی۔
كَفٌّ	ہاتھ یا ہتھیلی	2	لَا يَسْتَجِيبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ. (الرعد: ١٤) وہ ان کی (پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو۔
أَكْمَامٌ	غلاف	3	فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ (الرحمن: ۱۱) جس میں میوے اور خوشوں والے کھجور کے درخت ہوں گے۔
أَكْمَهَ	مادرزاد اندھا	2	وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي. (المائدہ: ۱۱۰) اور تم اچھا کر دیتے تھے مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
كَهْفٌ	غار	6	فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا. (الكهف:١١) پس ہم نے ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال تک اسی غار میں پردے ڈال دیئے۔
اَكْوَابٌ	آبخورے (گلاس)	4	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّأَكْوَابٍ. (الزخرف:٧١) ان کے چاروں طرف سے سونے کی رکابیاں اور سونے کے گلاسوں کا دور چلایا جائے گا۔
كَوْكَبٌ	ستارہ، تارہ	5	فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا. (الانعام:٧٦) پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا۔
اَللُّؤْلُؤُ	موتی	6	يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمن:٢٢) ان دونوں میں سے موتی اور مونگے برآمد ہوتے ہیں۔
لَبَنٌ	دودھ	2	فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ. (محمد:١٥) اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلا۔
اَلْقَابٌ (لقب کی جمع)	لقب	1	وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ. (الحجرات:١١) اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو۔
لَمَمٌ	چھوٹے گناہ، گناہ کے قریب ہونا	1	الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ. (النجم:٣٢) ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے۔
لَوْحٌ	تختی، ہر چوڑی چیز	5	بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ. (البروج:٢٢) بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)۔
لَوْنٌ	رنگ	9	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا. (البقرة:٦٩) کہنے لگے کہ آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتلا دیں کہ اس گائے کا رنگ کیا ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
تَمَاثِيلُ	مجسمے	2	يَعْمَلُوْنَ لَهُ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيلَ. (سبا: ۱۳) جو کچھ سلیمان چاہتے وہ جنات تیار کر دیتے مثلاً قلعے اور مجسمے۔
مَرْجَانُ	موتی	2	كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمن: ۵۸) وہ حوریں مثل یاقوت اور موتی کے ہوں گی۔
مَرْوَةٌ	مکہ کے پہاڑ کا نام	1	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ. (البقرة: ۱۵۸) صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
مِزَاجٌ	ملانے کی چیز	3	وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ. (المطففين: ۲۷) اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔
مُزْنٌ	بادل	1	ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ. (الواقعة: ۶۹) اسے بادلوں سے بھی تم ہی اتارتے ہو یا ہم برساتے ہیں۔
مِسْكٌ	مشک	1	خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ. (المطففين: ۲۶) جس پر مشک کی مہر ہوگی، سبقت لے جانے والوں کو اسی میں سبقت کرنی چاہیے۔
مِلْحٌ	نمک	2	هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ. (الفرقان: ۵۳) یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا۔
مَنٌّ	ایک قسم کی شبنم ہے جو پتھروں اور درختوں پر شہد کی مانند جمتی ہے	4	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى. (البقرة: ۵۷) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من وسلویٰ اتارا۔
نَجْدَيْنِ	راستے	1	وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ. (البلد: ۱۰) اور ہم نے دکھا دیئے اس کو دونوں راستے۔
نُعَاسٌ	اُونگھ	2	إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ. (الانفال: ۱۱) اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کے لئے۔

bestudubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
نَعْلَيْكَ	جوتے	1	إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى. (طٰه:١٢) یقیناً میں ہی تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے، کیونکہ تو پاک میدان طویٰ میں ہے۔
نَامِلٌ جمع اَنَامِلُ	انگلیاں	1	وَ إِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ. (آل عمران:١١٩) لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں۔
مِنْهَاجٌ	کشادہ راستہ	1	لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا. (المائدہ:٤٨) تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کردی ہے۔
هَدْيٌ	قربانی کا جانور جو حرم میں بھیجا جائے	7	فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ. (البقرة:١٩٦) ہاں اگر تم روک لئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہوا سے کرڈالو۔
هَامَان	فرعون کے وزیر کا نام	6	إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ. (القصص:٨) کچھ شک نہیں کہ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر تھے ہی خطا کار۔
وُحُوشٌ	جانور	1	وَ إِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ. (التكوير:٥) اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے۔
وَدْقٌ	مینہ، بارش	2	ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ. (النور:٤٣) پھر انہیں تہ بہ تہ کردیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان میں سے مینہ برستا ہے۔
دِيَةٌ	خون بہا	2	فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ. (النساء:٩٢) خون بہا لازم ہے جو اس کے کنبے والوں کو پہنچادیا جائے۔
وَرِيدٌ	شہ رگ، گردن کی رگ	1	وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ. (ق:١٦) اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔
وَرِقٌ	چاندی کا سکہ، روپیہ	1	فَابْعَثُوٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ إِلَى الْمَدِيْنَةِ. (الكهف:١٩) اب تو تم اپنے میں سے کسی کو اپنی یہ چاندی دے کر شہر بھیجو۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِنَةٌ	اُونگھ	1	لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ. (البقرۃ: ۲۵۵) جسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔
وِعَاءٌ	برتن	3	فَبَدَاَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ. (یوسف: ۷۶) پس یوسف نے ان کے سامان کی تلاش شروع کی، اپنے بھائی کے سامان کی تلاشی سے پہلے۔
يَنْبُوْعٌ	چشمہ	2	وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا. (الاسراء: ۹۰) انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان لانے کے نہیں تاوقت یہ کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔
يَاقُوْت (مشہور قیمتی پتھر جو سرخ، نیلا، زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے)	یاقوت (قیمتی)	1	كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمن: ۵۸) وہ حوریں مثل یاقوت اور مونگے کے ہوں گی۔

besturdubooks.wordpress.com

کثیر الاستعمال قرآنی مصادر

ان قرآنی مصادر کا بیان جو قرآن کریم
میں دس سے زیادہ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

کثیر الاستعمال قرآنی مصادر

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اِبَاءٌ	انکار کرنا	13	اَبٰی، اَبَوْا، اَبَیْنَ، تَأْبٰی، یَأْبَ، یَأْبٰی.	اَبٰی وَاسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ. (البقرہ: ۳۴) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں ہوگیا۔
اِتْیَانٌ	آنا	265	اَتٰی، اَتَتْ، اَتَوْ، أَتَیَا، اَتَیْنَ، اَتَیْنَا، اٰتِیْکُمْ، تَأْتِیْ، لَتَأْتُنَّنِیْ، تَأْتُوْنَ، لِتَأْتِ، لَتَأْتِیَنَّکُمْ، نَأْتِ، یَأْتِ، اٰتِیَةٌ اٰتَیْتَ الْاٰتِیْنَ، تَأْتِیَنَّهُمْ، یَأْتُوْنَ، یَأْتِیْنَ، اِئْتِ، فَأْتُوْ. یَأْتِیْهِمْ	وَمَا یَأْتِیْهِمْ مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ. (الزخرف: ۷) جو نبی ان کے پاس آیا انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔
اِیْتَاءٌ	دینا	286	اٰتٰی، اٰتَتْ، اٰتَوْا، اٰتَوْ، اٰتَیْتَ، اٰتَیْتُكَ، اٰتَیْتُمْ، اٰتَیْنَا، تُؤْتُوْا، تُؤْتِیْ، تُؤْتُوْهُنَّ، نُؤْتِهٖ، یُؤْتِ، یُؤْتُوْنَ، اٰتِ، اٰتُوْا، اٰتِیْنَ، اُوْتُوْا، اُوْتِیَ، اُوْتِیْتَ، اُوْتِیْتُمْ، اُوْتِیْتُمْ، اُوْتِیْتَهٗ، لَمْ اُوْتَ، نُؤْتِیْ، یُؤْتَ، یُؤْتِیْ، یُؤْتَوْنَ، اٰتِ، آتِیْ، اِیْتَاءِ. مَأْتِیًّا، اَلْمُؤْتُوْنَ.	اِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی. (النحل: ۹۰) اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔
أَخْذٌ اَلْاِتِّخَاذ	پکڑنا بنانا	273	أَخَذَ، أَخَذَتْ، أَخَذْتُ، أَخَذْنَ، أَخَذْنَا، تَأْخُذُ، تَأْخُذُوْنَهٗ، نَأْخُذُ، یَأْخُذُ، یَأْخُذُوْا، خُذْ، خُذُوْا، أُخِذَ، یُؤْخَذُ، لَا تُؤَاخِذْنَا، یُؤَاخِذُ، اِتَّخَذَ، اِتَّخَذَتْ، اِتَّخَذْتُمْ، اِتَّخَذُوْهُ، أَتَّخِذُ، أَتَّخِذْنَ، تَتَّخِذْنَا، تَتَّخِذُ، لَنَتَّخِذَنَّ، یَتَّخِذُوْنَ، أَخْذًا، اٰخِذٌ، اٰخِذِیْنَ، بِاتِّخَاذِکُمْ،	وَکَذٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ. (ھود: ۱۰۲) تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			مُتَّخِذُ، مُتَّخِذَاتٌ، مُتَّخِذِی، اَخْذُ، اَخْذَةً، اَخَذْتُمْ، اُخِذُوْا، لَمْ یُؤْخَذْ، لَا یُؤْخَذْ، اِتَّخَذْنَاهُ، اِتَّخِذْهُ، تَتَّخِذُوْا تَتَّخِذُوْنَ، نَتَّخِذْ، یَتَّخِذْ، لَمْ یَتَّخِذْ، فَاتَّخِذْهُ.	
التَّأْخِیْرُ	پیچھے کرنا	151	اَخَّرَ، اَخَّرَتْ، اَخَّرْنَا، تُؤَخِّرْهُ، یُؤَخِّرْ، تَاَخَّرَ، یَتَاَخَّرَ، تَسْتَاخِرُوْنَ، یَسْتَأْخِرُوْنَ، اَلْمُسْتَأْخِرِیْنَ، آخَرَ، آخَرَانِ، آخَرُوْنَ، آخَرِیْنَ، اُخْرٰی، اُخْرَاکُمْ، آخِرُ، آخِرِیْنَ، آخِرَةً.	یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ (القیامۃ: ۱۳) آج انسان کو اس کے آگے بھیجے ہوئے اور پیچھے چھوڑے ہوئے سے آگاہ کیا جائے گا۔
الاِذْنُ	سننا، اجازت دینا، جاننا اعلان کرنا	82	اَذِنَ، اُذِنَ، اِئْذَنْ، اَذَّنَ، تَاَذَّنَ، یُؤَذِّنُ، اُذُنَ، فَأْذَنُوْا، اٰذَنّٰكَ، اٰذَنْتُكُمْ، اِسْتَاْذَنَ، یَسْتَأْذِنُ، لِیَسْتَأْذِنْكُمْ، اِذْنٌ، بِاِذْنِیْ، مُؤَذِّنٌ، اَذِنَتْ.	وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ. (انشقاق: ۲) اور اپنے رب کے حکم پر کان لگائے گا اور اسی کے لائق وہ ہے۔
اَلْاَذِیَّةُ	تکلیف پانا	24	اٰذَوْا، اٰذَیْتُمُوْنَا، تُؤْذُوْا، یُؤْذُوْنَ، اُوْذُوْا، اُوْذِیْنَا، یُؤْذِیْنَ، اَذًی، اٰذَاهُمْ، اٰذُوْهُمَا، یُؤْذِیْ.	اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَه. (احزاب: ۵۷) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء دیتے ہیں۔
اِفْكٌ	جھوٹ بولنا	30	تَأْفِكَنَا، یَأْفِكُوْنَ، اُفِكَ، تُؤْفَكُوْنَ، یُؤْفَكُ، اِفْكٌ، اَفَّاكٌ، الْمُؤْتَفِكَةُ.	اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ. (النور: آیت ۱۱) جو لوگ یہ بہت بڑا بہتان باندھ لائے ہیں۔ یہ بھی تم میں سے ایک ہی گروہ ہے۔
اَكْلٌ	کھانا	110	اَكَلَ، تَاْكُلُ، نَاْكُلُ، یَاْكُلُ، كُلَا، كُلُوْا، آكِلُوْنَ، آكِلِیْنَ، اَكّٰلُوْنَ، مَاْكُوْلٌ، اُكُلَ.	قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ. (یوسف: ۱۴) انہوں نے جواب دیا کہ ہم جیسی (زور آور) جماعت کی موجودگی میں بھی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے تو ہم بالکل نکمے ہی ہوئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّأْلِیْفُ	مانوس رکھنا	22	اَلَّفَ، یُؤَلِّفُ، الفَ، مُؤَلَّفَةِ.	وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ. اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہیں۔
اَلِیْمٌ	دردناک	74	تَأْلَمُوْنَ، یَأْلَمُوْنَ. اَلِیْمٌ	وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ. (البقرہ: ۱۰) اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔
اَمْرٌ	حکم دینا	248	اَمَرَ، لَاٰمُرَنَّهُمْ، تَأْمُرُكَ، تَأْمُرُوْنِّیْ، تَأْمُرُوْنَ، یَأْمُرُ، وَأْمُرْ، اُمِرْتَ، تُؤْمَرُوْنَ، یُؤْمَرُوْنَ، یَأْتَمِرُوْنَ، وَأْتَمِرُوْا، اَمْرُنَا، اَلْاُمُوْرُ، اَمَّارَةٌ، الْاٰمِرُوْنَ، اَمَّارَةٌ، اِمْرًا.	فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ. (ھود: ۱۱۲) پس آپ جمے رہئے جب کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے
اَجْرٌ		109	تَأْجُرَنِیْ، اِسْتَأْجَرْتَ، اِسْتَأْجِرْهُ، اَجْرٌ، اُجُوْرٌ.	عَلٰٓى اَنْ تَأْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ. (القصص: ۲۷) اس (مہر پر) کہ آپ آٹھ سال تک میرا کام کاج کریں۔
اَمْنٌ	امن دینا	20	اَمِنَ، اَمِنْتُكُمْ، اَمِنُوْا، تَأْمَنَّا، یَأْمَنْ، یَأْمَنُوْا.	فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا. (البقرہ: ۲۸۳) ہاں اگر آپس میں ایک دوسرے سے مطمئن ہو۔
اِیْمَانٌ	ایمان لانا	881	اٰمَنَ، اٰمَنَتْ، اٰمَنُوْا، اٰمِنُوْا، لَتُؤْمِنُنَّ، یُؤْمِنُ، یُؤْمِنَّ، اٰمِنٌ، اَلْاَمَانَةُ، اَمِیْنٌ، مَأْمُوْنٌ، مُؤْمِنٌ، مُؤْمِنَةٌ.	وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ. (البقرہ: ۱۳) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ۔
اَلْاَوْبُ	رجوع کرنا	17	اَوِّبِیْ، اِیَابَهُمْ، اَوَّابٌ، مَاٰبٌ.	یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ. (سبا: ۱۰) اے پہاڑو! اس کے ساتھ رغبت سے تسبیح پڑھا کرو اور پرندوں کو بھی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التأوِيلُ	انجام	17	تَأْوِيْلٌ.	ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا. (النساء: ۵۹) یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔
اَلْأَوْيُ	پناہ لینا/ٹھکانہ دینا	36	أَوٰى، أْوِیَ، فَأْوُوْا، اَوٰى، تَؤْوِیْ، مَأْوٰى، أَوَيْنَا.	وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ آوٰى اِلَيْهِ أَخَاهُ. (یوسف: ۱۲) یہ سب جب یوسف کے پاس پہنچ گئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھالیا۔
البَأْسُ	پکڑ کرنا برا ہونا	73	بَأْسَ، بَائِسَ، بَئِيسٍ، بِئْسَ، بَأْسُهُمْ، اَلْبَأْسَآءُ، بِسْمَا.	وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَأْسًا وَاَشَدُّ تنكيلا. (النسآء: ۸۴) اور اللہ تعالیٰ سخت پکڑ والا ہے اور سزا دینے میں بھی سخت ہے۔
البُخْلُ	بخل کرنا	13	بَخِلَ، بُخْلُ، تَبْخَلُوْا، يَبْخَلُ، يَبْخَلُوْنَ، يَبْخَلُوْا.	وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى. (اللیل: ۸) لیکن جس نے بخیلی کی اور بے پرواہی برتی۔
اَلْبَدْءُ	شروع، پہلی بار	15	بَدَأَ، بَدَءَ وُكُمْ، يَبْدَؤُ.	اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ. (یونس: ۴) بے شک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔
اَلْبَشِيْرُ	خوشخبری دینا	84	اَبْشِرُ، تُمُوْنِى، بَشَّرْنَاكَ، لِتُبَشِّرَ، يُبَشِّرُ، بَاشِرُوْ، بُشْرا، فَاسْتَبْشِرُوْا، بَشِيْرٌ، مُبَشِّرًا، بَشَّرْتُمْ، بَشَّرُوْهُ، تُبَشِّرُوْنَ، نُبَشِّرُكَ، بُشْرٰ، بُشْرٰى، اَبْشِرُوْا، بُشْرَ، يَسْتَبْشِرُوْنَ، مُبَشِّرِيْنَ، مُسْتَبْشِرَةٌ.	يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ. (التوبہ: ۲۱) انہیں ان کا رب خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت کی۔
اَلْبَصَارَةُ	دیکھنا	149	بَصُرَتْ، يَبْصُرُوْ، تُبْصِرُ، اَبْصَرَ، بَصِيْرٌ، تَبْصِرَةً، بَصَائِرُ، مُسْتَبْصِرِيْنَ، اَبْصَارٌ، مُبْصِرُوْنَ، يُبْصِرُوْنَ، اَبْصَرْنَا، تُبْصِرُوْنَ، لَا يُبْصِرُ، اَبْصِرْ، يُبْصِرُوْنَ، بَصِيْرَةٌ، بَصَائِرُ، مُبْصِرًا، اَلْبَصَرُ.	وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ. (فاطر: ۱۹) اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنى	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْبَطْشُ	سختی سے پکڑنا	12	بَطَشْتُمْ، يَبْطِشُ، بَطْشَتَنَا، بَطْشَةَ، بَطْشٌ، نَبْطِشُ، يَبْطِشُونَ.	اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ. (بروج: ۱۲) یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔
اَلْبُطْلَانُ	باطل ہونا	38	لَا تُبْطِلُوْا، يُبْطِلُ، بَاطِلٌ، سَيُبْطِلُ، مُبْطِلُوْنَ، بَطَلَ، بَاطِلاً.	فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. (اعراف: ۱۱۸) پس حق ظاہر ہوگیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا وہ سب باطل ہوگیا۔
البَطْنُ، البُطُوْنُ	پوشیدہ ہونا	25	اَلْبَاطِنُ، بِطَانَةً، بَطَائِنُ، بُطُوْنِ، بَطْنِي، بَطَنَ، بطنه.	ولا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ. (انعام: ۱۵۱) اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں خواہ پوشیدہ۔
اَلْاِبْتِلَاءُ	آزمانا، آزمائش کرنا	38	نَبْلُوْ، تُبْلِي، اِبْتَلٰى، لِيَبْلُوَكُمْ، لِيَبْتَلِيَكُمْ، اِبْتَلُوْا، مُبْتَلِيْكُمْ، بَلٰى، يَبْلِيْ، لَنَبْلُوَنَّكُمْ، بَلَوْنَا، تَبْلُوْا، لِنَبْلُوَهُمْ، يَبْلُوكُمْ، لَيَبْلُوَنَّكُمْ، لِيَبْلُوَنِيْ، لَتُبْلَوُنَّ، نَبْتَلِيْهِ، اُبْتُلِيَ، لَمُبْتَلِيْنَ، لِيَبْلُوَكُمْ، لِيَبْتَلِيَكُمْ.	هُنَالِكَ تَبْلُوْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ. (یونس: ۳۰) اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کی جانچ کرے گا۔
اَلْبِنَاءُ	تعمیر کرنا	22	بَنَا، بَنَوْا بَنَيْنَا، اَتَبْنُوْنَ، اِبْنُوْا، بِنَاءً، مَبْنِيَّةٌ، بَنَاءِ	وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا. (الشمس: ۷) اور قسم ہے آسمان کی اور اس کے بنانے کی۔
اَلْبَاءُ	لوٹنا	17	بَاءَ، بَاءُوْا، بوّأنا، تَبوّءُوْ، لِنَبوّءَنّهُمْ، يتبوّءُ، مُبَوَّءَ، بَوَّأَكُمْ، تَبوّءُ، تَبوّئُ، يَتبوّءُ.	وَبَاءُوْا بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ. (آل عمران: ۱۱۲) یہ غضب الٰہی کے مستحق ہوگئے۔
البَيْعُ	خرید وفروخت کرنا	15	بَايَعْتُمْ، يُبَايِعُوْنَكَ، فَبَايِعْهُنَّ، تَبَايَعْتُمْ، بَيْعٌ، يُبَايِعْنَكَ.	مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ. (البقرہ: ۲۵٤) اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تجارت ہے نہ دوستی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّبْيِيْنُ	واضح کرنا	259	لِتُبَيِّنَ، لَأُبَيِّنَ، تَبَيَّنَ، يُبَيِّنُ، بَيَّنَ، مُبَيِّنَةٌ، مُبِيْنٌ، مُبَيِّنَاتٌ، بَيَانٌ، تِبْيَانٌ.	وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ. (النحل: ٤٤) اور کتابوں کے ساتھ یہ ذکر (کتاب) ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ اسے کھول کھول کر بیان کردیں۔
اَلْاِتِّبَاعُ	پیروی کرنا	174	تَبِعَ، اَتْبَعْنَا، يُتْبِعُوْنَ، اُتْبِعُوْا، اِتَّبَعَ، لَاتَّبَعْنَاكُمْ، تَتَّبِعُ، اِتَّبِعُوْا، اَتْبَاعٌ، تَابِعِيْنَ، مُتَّبَعُوْنَ، مُتَتَابِعِيْنَ، مُتَّبِعٌ، تَبِعُوْا، تَتْبَعُ، يَتْبَعُ، اَتْبَعَ، نُتْبِعُ، اِتَّبَعْتُ، اِتَّبَعْتَ، اِتَّبَعْتُمْ، اِتَّبَعَكَ، اِتَّبَعَنِ، اِتَّبَعَكُمَا، اِتَّبَعْنَا، اِتَّبِعْنِي، اُتْبِعُوْا، اِتَّبَعُوْكَ، اِتَّبِعْ، اَتَّبِعُ، تَتَّبِعَانِ، تَتَّبِعَنِ، تَتَّبِعُوْا، تَتَّبِعُوْنَ، نَتَّبِعُ، يَتَّبِعُ، يَتَّبِعُوْنَ، اِتَّبَعُوْا، نَتَّبِعُ، تَابِعٌ، تَبِيْعًا.	وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ. (الشعراء: ٢٢٤) شاعروں کی پیروی وہ کرتے ہیں جو بہکے ہوئے ہیں۔
اَلْبَعْثُ	بھیجنا	67	بَعَثْنَا، نَبْعَثُ، فَابْعَثُوْا، اِبْعَثْ، لَيُبْعَثَنَّ، اَنْبَعَثَ، مَبْعُوْثُوْنَ، بَعَثَ، يَبْعَثُ، لَا يَبْعَثُ، لَنْ يَبْعَثَ، لَيَبْعَثَنَّ، تُبْعَثُوْنَ، يُبْعَثُ، لَنْ يُبْعَثُوْا، يُبْعَثُوْنَ، اِنْبِعَاثٌ، مَبْعُوْثٌ.	قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا. (یس: ٥٢) کہیں گے ہائے ہائے! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھادیا۔
اَلْبُعْدُ	دور ہونا	36	بَعُدَتْ، بَاعِدْ، بَعِدَتْ، بَعِيْدٌ، مُبْعَدُوْنَ. بُعْدًا.	فَقَالُوْا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا. (سبا: ١٩) انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفر دور دراز کردے۔
اَلْبَغْيُ	سرکشی کرنا ظلم کرنا	25	بَغَتْ، تَبْغُوْنَهَا، يَبْغِيَانِ، بَغْيًا، بَاغٍ، تَبْغِيْ، يَبْغِيْ، اَلْبَغْيُ، بُغِيَ، بَغِيًّا، بِغَاءٌ، بَغَوْا، نَبْغِيْ، يَبْغُوْنَ	وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ. (شوریٰ: ٢٧) اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کی روزی فراخ کردیتا تو وہ زمین میں فساد برپا کردیتے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِبْتِغَاءُ	چاہنا، تلاش کرنا	53	اِبْتَغٰی، اِبْتَغَوْا، اِبْتَغَیْتَ، اَبْتَغِیْ، تَبْتَغُوْنَ، تَبْتَغِیْ، تَبْتَغِی یَبْتَغِ، یَبْتَغُوْنَ، اِبْتَغِ، اِبْتَغُوْا، اِبْتِغَاءَ،	وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ. (ال عمران: ۸۵) جس نے اسلام کے علاوہ دین تلاش کیا اس سے وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔
اَلْبَقَاءُ	ہمیشہ رہنا ثابت رہنا	21	بَقِیَ، اَبْقٰی، یَبْقٰی، بَاقٍ، تُبْقِی، البَاقِیَاتُ، بَقِیَّةٌ، بَاقِیْنَ.	یَاۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا. (بقرہ: ۲۷۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو۔
اَلْبُلُوْغُ	پہنچنا	77	بَلَاغٌ، بَلِیْغًا، بَالِغًا، بَالِغُوْهُ، اَبْلِغُوْا، اُبَلِّغُکُمْ، یَبْلُغَ، لِتَبْلُغُوْ، بَلَغَنِی، بَلَغَتَ، بَلَغْنَ، یُبَلِّغُوْنَ، بَلِّغْ، أَبْلِغْهُ.	اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِیْنَ. (انبیاء: ۱۰۶) عبادت گزار بندوں کے لئے تو اس میں ایک بڑا پیغام ہے۔
اَلتَّبْدِیْلُ اَلْبَدَلُ	تبدیل کرنا بدلنا، بدلہ میں لینا	44	بَدَّلَ، اُبَدِّلَهٗ، نُبَدِّلَ، یُبَدِّلُ، لَیُبَدِّلَنَّهُمْ، تُبَدَّلُ، تَبَدَّلَ، یَسْتَبْدِلَ، اِسْتِبْدَالَ. تَبْدِیْلًا.	وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا. (الدهر: ۲۸) اور ہم جب چاہیں ان کے عوض ان جیسے اوروں کو بدل لائیں۔
اَلْبُدُوُّ اَلْبَدَاءُ	ظاہر کرنا	17	تُبْدُوْنَ، لِیُبْدِیَ، تُبْدُوْا، بَدَا، بَدَتْ، یُبْدِهَا، یُبْدِیْنَ، تُبْدَ، اَلْبَادِ، بَادِیَ، بَادُوْنَ، مُبْدِیْهِ.	اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِیَ. (البقرہ: ۲۷۱) اگر تم صدقے خیرات کو ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے۔
اَلْبُرُوْءُ اَلْبَرْءُ	بری ہونا، نجات حاصل کرنا	31	اُبْرِئُ، اُبَرِّئُ، بَرَّاَهُ، بَرِیْءٌ، بَرَاءَ ةٌ، بُرَءٰٓ ؤُا، البَارِیُ، مُبَرَّؤُوْنَ، اَلْبَرِیَّةِ، بَارِئِکُمْ، تَبَرَّاَ.	وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ. (آل عمران: ۴۹) اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کر دیتا ہوں

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْبِرُّ	نیکی کرنا	20	اَبْرَارٌ، بَرَرَہ، اَلْبِرُّ، تَبَرَّوْا	اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ (البقرہ: ٤٤) کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم کرتے ہو۔
اَلْمُبَارَکَۃُ	برکت دینا	32	بَارَكَ، بُوْرِكَ، تَبَارَكَ، مُبَارَكٌ، بَرَكَاتُه، مُبَارَكَةٌ.	اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ (الدخان: ٣) یقیناً ہم نے اسے بابرکت رات میں اتارا۔
اَلْبَسْطُ	پھیلانا	25	بَسَطَ، تَبْسُطُهَا، يَبْسُطَ، بَاسِطٌ، بِسَاطٌ، بَسْطَةً، مَبْسُوْطَتَانِ. بَسَطْتَّ.	وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ. (شوریٰ: ۲۷) اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں فساد برپا کر دیتے۔
اَلتَّرْكُ	چھوڑنا	43	تَرَكْتُ، تَتْرُكَ، اَتْرُكَ، تَارِكٌ، تَرَكُوْا، تَرَكْتُمُوْهَا، نَتْرُوْكُ، وَاتْرُكْ، بِتَارِكِيْ، يَتْرُكُوْا، اَتَتْرُكُوْنَ، تَرَكْتُمْ	كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ. (الدخان: ۲۵) وہ بہت سے باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔
اَلتِّلَاوَۃُ	تلاوت کرنا	62	اُتْلُ، تَتْلُوْا، تُلِيَتْ، تُتْلٰى، اَلتَّالِيَاتُ، نَتْلُوْا، تَتْلُوْنَ، يُتْلٰى.	فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا. (الصافات: ۳) پھر اللہ کی تلاوت کرنے والوں کی۔
اَلتَّمُّ اَلتَّمَامُ	پورا ہونا	22	تَمَّ، اَتْمَمْتُ، اَتَمَّ، اَتِمُّوْا، يُتِمَّ، لِاُتِمَّ، اَتْمِمْنَا.	وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ. (البقرہ: ۱۹٦) حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو۔
اَلتَّوْبُ	توبہ کرنا	87	تَابَ، اَتُوْبُ، يَتُوْبُوْنَ، تُبْ، تُوْبُوْ، اَلتَّائِبُوْنَ، تَوَّابِيْنَ، مَتَابُ، تَابَا، تَابُوْا، تَائِبَاتٍ، تُبْتُمْ.	اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ. (التوبۃ: ۱۱۲) وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے۔
اَلثَّبَاتُ	ثابت قدم رہنا، ثابت قدم رکھنا	18	فَاثْبُتُوْا، ثَبَّتْنَاكَ، نُثَبِّتُ، ثَبِّتْ، فَثَبِّتُوْا، لِيُثْبِتُوْكَ، ثُبُوْتِهَا، ثَابِتٌ، تَثْبِيْتًا.	يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا (الانفال: ٤٥) اے ایمان والو! جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلثِّقَل اَلثَّقَالَة	بوجھدار ہونا	27	ثَقُلَتْ، أَثْقَلَتْ، اِثَّاقَلْتُمْ، ثَقِيلًا، أَلثِّقَالُ، مُثْقَلَةٌ، مُثْقَلُوْنَ، أَلثَّقَلَانِ، أَثْقَالٌ، مِثْقَالٌ.	فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (الاعراف: ٨) پھر جس شخص کا پلا بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔
اَلثَّوْبُ اَلْاِثَابَةُ	لوٹنا لوٹانا۔ بدلہ یا انعام دینا	18	ثُوِّبَ، أَثَابَكُمْ، ثَوَابٌ، مَثَابَةٌ، مَثُوْبَةٌ، اَثَابَهُمْ.	وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا. (آل عمران: ١٤٥) دنیا کی چاہت والوں کو ہم کچھ دنیا دے دیتے ہیں۔
اَلثَّوَاءُ	ٹھکانہ دینا، ٹھہرنا	14	ثَاوِيًا، مَثْوٰى، مَثْوَاهُ، مَثْوَاىَ.	وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ. (القصص: ٤٥) اور نہ تو مدین کے رہنے والوں میں تھا۔
اَلْجَبْرُ	زبردستی کرنا	10	جَبَّارٌ، جَبَّارِيْنَ.	وَ إِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ. (الشعراء: ١٣٠) اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔
اَلْاِجْتِبَاءُ	منتخب کرنا، گھڑ لینا	11	يُجْتَبٰى، إِجْتَبٰكُمْ، إِجْتَبَيْتَهَا، يَجْتَبِىْ، اجْتَبَيْتَهَا، يَجْتَبِيْكَ.	فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ. (القلم: ٥٠) اسے اس کے رب نے پھر نوازا اور اسے نیک کاروں میں کردیا۔
اَلْجَحْدُ، اَلْجُحُوْدُ	انکارکرنا	12	جَحَدُوْا، يَجْحَدُ، يَجْحَدُوْنَ.	وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الظّٰلِمُوْنَ. (العنکبوت: ٤٩) ہماری آیتوں کا منکر بجز ظالموں کے اور کوئی نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْجَدَلُ	لڑائی جھگڑا کرنا	30	جَادَلْتُمْ، جَادَلُوْا، تُجَادِلُ، تَجَادِلُ، جَادِلْهُمْ، جَدَلٌ، جِدَالٌ، جَادَلْتَنَا، اَتُجَادِلُوْنَنِي، يُجَادِلُ، لِيُجَادِلُوْكُمْ، جِدَالَنَا.	وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ. (النحل: ۱۲۵) اوران سے بہترین طریقہ سے گفتگو کیجئے۔
اَلْجَرْمُ	جرم کرنا، جرم کرانا	61	يَجْرِمَنَّكُمْ، أَجْرَمْنَا، إِجْرَامِيْ، مُجْرِمًا، جَرَمَ، أَجْرَمُوْا، تُجْرِمُوْنَ، مُجْرِمُوْنَ، مُجْرِمِيْنَ، مُجْرِمِيْهَا.	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوْا. (المائدہ: ۲) جن لوگوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا ان کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم حد سے گزر جاؤ۔
اَلْجَرْيُ، اَلْجَرْيَةُ	جاری ہونا	63	جَرَيْنَ، تَجْرِيْ، تَجْرِيَانِ، جَارِيَةٌ، فَالْجَارِيَاتِ، اَلْجَوَارِ، مَجْرٰهَا، يَجْرِيْ، مَجْرٰهَا.	فِيْهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ. (الرحمن: ۵۰) ان دونوں (جنتوں) میں دو بہتے ہوئے چشمے ہیں۔
اَلْجَزَاءُ	بدلہ دینا، کافی ہونا	118	جَزَاهُمْ، جَزَيْنَاهُمْ، نَجْزِيْ، لَنَجْزِيَنَّ، جَازٍ، جَزَآءٌ، الْجِزْيَةُ، تُجْزٰى، تُجْزَوْنَ، جَزَيْتُهُمْ. يُجْزَاهُ	ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَآءَ الْأَوْفٰى. (النجم: ۴۱) پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
اَلْجَعْلُ	بنانا	355	جَعَلَ، جَعَلْتُمْ، جَعَلْنَا، لَأَجْعَلَنَّكَ، نَجْعَلُ، إِجْعَلُوْا، جَاعِلٌ، جَاعِلُوْهُ، لَجَاعِلُوْنَ، يَجْعَلُ، جَعَلْتُ، فَجَعَلْنَاهُنَّ، تَجْعَلُوْنَ، جَاعِلُوْنَ.	وَ إِنَّا لَجَاعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا. (الکہف: ۸) اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔
اَلْجَمْعُ	جمع کرنا	129	جَمَعَ، جَمَعْنَا، يَجْمَعُ، أَجْمِعُوْا، إِجْتَمَعُوْا، أَيَجْمَعُ، جَمْعَانِ، جَامِعٌ، مَجْمَعٌ، مَجْمُوْعٌ، جَمِيْعٌ، أَجْمَعُوْنَ، أَجْمَعِيْنَ، الْجُمُعَةُ.	فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ أَتٰى. (طہٰ: ۶۰) پس فرعون لوٹ گیا اور اس نے اپنے ہتھکنڈے جمع کئے پھر آ گیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِجْتِنَابُ	بچنا	32	أُجْنُبْنِي، سَيُجَنَّبُهَا، إِجْتَنِبُوْهُ جُنُوبٌ، جَانِبٌ.	فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ. (الحج:۳۰) پس تمہیں بتوں کی گندگی سے بچتے رہنا چاہیے۔
اَلْجَنْحُ	مائل ہونا، جھکنا	34	جَنَاح، اِجْنَح، أَجْنِحَةٍ، جَنَحُوا.	وَ إِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ. (الانفال:۶۱) اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔
اَلْجِهَادُ اَلْجُهْدُ	جہاد کرنا کوشش کرنا	40	جَاهَدَاكَ، يُجَاهِدُوْنَ، جَاهِدْهُمْ، جَاهَدُوْا، تُجَاهِدُوْنَ، يُجَاهِدُ، جَاهِدُوْا، جَهْدَ، جِهَادٍ، الْمُجَاهِدُوْنَ. جَاهَدَ	وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ. (العنکبوت:٦) اور ہر ایک کوشش کرنے والا اپنے ہی بھلے کی کوشش کرتا ہے۔
اَلْجِهَارُ اَلْجَهْرُ	ظاہر کرنا	17	جَهَرَ، لَا تَجْهَرُوا، اِجْهَرُوا، جَهْرَ، جَهْرَةً، جِهَارًا.	يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ. (الانعام:۳) وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتا ہے۔
اَلْجَهَالَةُ	نہ جاننا، اَن پڑھ ہونا	24	اَلْجَاهِلُ، جَاهِلُوْنَ، جَاهِلِيَّةٌ، جُهُوْلًا، تَجْهَلُوْنَ، يَجْهَلُوْنَ، بِجَهَالَةٍ.	إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ. (النساء:۱۷) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ قبول کرتے ہیں جو ان جانے میں گناہ کر بیٹھتے ہیں۔
اَلْاِجَابَةُ	قبول کرنا	42	أَجَبْتُمْ، يُجِيْبُ، أُجِبْتُمْ، أُجِيْبَتْ، اِسْتَجَابَ، يَسْتَجِيْبُ، نُجِبْ، يُجِبْ، أَجِيْبُوْا، اِسْتَجَابُوْا، فَاسْتَجَبْتُمْ، فَاسْتَجَبْنَا، فَسْتَجِيْبُوْنَ، يَسْتَجِيْبُوْنَ، اِسْتَجِيْبُوْا، أُسْتُجِيْبَ، جَوَابَ، مُجِيْبٌ، اَلْمُجِيْبُوْنَ. أُجِيْبُ	أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ. (بقرہ:۱۸۶) میں مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا مانگے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْجِوَارُ، اَلْمُجَاوَرَةُ	پڑوس میں رہنا	13	لَايُجَاوِرُوْنَكَ، يُجِرْكُمْ، اَجِرْهُ، اِسْتَجَارَكَ، جَارَ، جَائِرٌ، مُتَجَاوِرَاتٌ.	لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا. (الاحزاب: ٦٠) ہم آپ کو ان (کی تباہی) پر مسلط کر دیتے گے پھر وہ تو چند دن ہی آپ کے ساتھ اس (شہر) میں رہ سکیں گے
اَلْمَجِيْئُ	آنا	278	جَاءَ، جِئْتَ، جِيْءَ، جَاءَ تْ، جَاءَ تْكَ، جَاؤُوْا، جِئْتُكَ، جِئْتُمْ، جِئْنَا، فَاَجَاءَ هَا.	بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ. (الصافات: ٣٧) (نہیں نہیں) بلکہ (نبی) تو حق (سچا دین) لائے ہیں اور سب رسولوں کو سچا جانتے ہیں۔
اَلْحُبُّ	محبوب ہونا	94	حَبَّبَ، تُحِبُّوْنَ، يُحِبُّ، يُحْبِبْكُمْ، اِسْتَحَبُّوْا، يَسْتَحِبُّوْنَ، حُبَّ، حُبًّا، اَحَبَّ، اَحْبَبْتَ، يُحِبُّوْنَ.	يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ. (الحشر: ٩) اور اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں
اَلْحَبْطُ، اَلْحُبُوْطُ	بے کار ہونا	16	حَبِطَ، تَحْبَطَ، اَحْبَطَ، سَيَحْبِطُ، لَيَحْبَطَنَّ.	اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ. (احزاب: ١٩) یہ ایمان لائے ہی نہیں، اللہ نے ان کے تمام اعمال نابود کر دیے
اَلْحَجُّ	قصد کرنا	26	حَجَّ، حَاجَجْتُمْ، تُحَاجُّوْنَ، اَتُحَاجُّوْنَنَا، يَتَحَاجُّوْنَ، الحاجُّ، حاجُّوْكَ، حَاجَّهٗ.	فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ. (البقرہ: ١٥٨) جس نے بیت اللہ کا حج کیا
اَلْحُدُوْثُ	نو پید ہونا	36	اَحَادِيْثُ، مُحْدَثٍ، يُحْدِثُ، حَدَّثَ، مُحَدِّثُ، اُحْدِثُ، فَحَدِّثْ، اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ، تُحَدِّثُ.	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ. (الضحی: ١١) اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتا رہ
اَلتَّحْدِيْدُ	حد مقرر کرنا	25	حَادَّ، يُحَادُّوْنَ، يُحَادِدِ، حِدَادٌ.	اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا. (التوبہ: ٦٣)

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				کیا یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا اس کے لئے یقیناً دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔
اَلْحَذَرُ	بچنا	21	تَحْذَرُوْنَ، فَاحْذَرُوْ، حَاذِرُوْنَ، يُحَذِّرُكُمُ، يَحْذَرُوْنَ، اِحْذَرْهُمْ، حَذَرَ، حَاذِرُوْنَ، مَحْذُوْرًا، حِذْرَكُمْ.	وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ. (ال عمران: ٢٨) اور اللہ تعالیٰ خود تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے۔
اَلْحَرَجُ	تنگ ہونا	15	حَرَجٌ.	لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ. (النور: ٦١) اندھے پر اور لنگڑے پر حرج نہیں۔
اَلتَّحْرِيْمُ اَلْحُرْمَةُ	حرام کرنا ممنوع ہونا	88	حَرَّمَ، تُحَرِّمُ، حُرِّمَ، مَحْرُوْمٌ، مُحَرَّمٌ، حُرُمٰتٌ، حَرَامًا. مُحَرَّمَةٌ	قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً. (مائدہ: ٢٦) اب زمین ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے۔
اَلْحُزْنُ	غمگین ہونا	41	لَاتَحْزَنْ، لِيَحْزُنَ، لَيَحْزُنُنِيْ، اَلْحُزْنِ، حُزْنِيْ، اَلْحَزَنَ، لَا يَحْزَنَّ، يَحْزُنُهُمْ، يَحْزَنُوْنَ.	اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا. (التوبة: ٤٠) جب یہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہیں۔
اَلْحِسْبَانُ اَلْحِسَابُ	گمان کرنا محاسبہ کرنا	108	حَسِبَ، تَحْسَبُ، تَحْسَبَنَّ، تَحْسَبُهَا، حَاسَبْنَاهَا، يُحَاسِبْكُمْ يَحْتَسِبُ، حَسْبُكَ، حَسْبُنَا، حَسْبِيَ، حَاسِبِيْنَ، حِسَابٌ، حِسَابِيَهْ، حُسْبَانٌ، حَسِبَتْ، حَسِبْتُمْ، حَسِبَتْهُ، تَحْسَبُوْنَهٗ، يَحْسَبَنَّ، يَحْسَبُهُمْ، يَحْسَبُوْنَ، يُحَاسَبُ، يَحْتَسِبُوْنَ.	اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ. (الکهف: ١٠٢) کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْحَسْرَةُ	حسرت کرنا، افسوس کرنا تھکنا	12	حَسْرَاتٍ، لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ حَسْرَتٰی، حَسِيْرٌ، مَحْسُوْرًا.	وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ (الانبیاء: ۱۹) اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔
اَلْاِحْسَانُ	بھلائی کرنا	194	حَسُنَ، اَحْسَنَ، يُحْسِنُوْنَ، حُسْنٌ، حَسَنٌ، حَسَنَةٌ، اَلْحُسْنٰی، حِسَانٌ، اِحْسَانٌ، مُحْسِنٌ، اَحْسَنْتُمْ، اَحْسَنُوْا، تُحْسِنُوْا، اَحْسِنْ، اَحْسِنُوْ، مُحْسِنُوْنَ، اَلْمُحْسِنِيْنَ، اَلْمُحْسِنَاتِ، حَسُنَتْ، اَحْسَنُ، اَلْحَسَنَاتِ.	وَاَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ. (القصص: ۷۷) اور جیسے کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اچھا سلوک کر
اَلْحَشْرُ	اکٹھا کرنا، جمع کرنا	43	حَشَرْنَا، نَحْشُرُ، اُحْشُرُوْا، حُشِرَتْ، حَاشِرِيْنَ، مَحْشُوْرَةٌ حَشَرَ حَشَرْتَنِيْ، لَنَحْشُرَنَّهُمْ، اَلْحَشْرُ، تُحْشَرُوْنَ، حُشِرَ، يَحْشُرُ، يُحْشَرُوْنَ.	وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً كُلٌّ لَّهٗ اَوَّابٌ (ص: ۱۹) اور پرندوں کو بھی جمع ہو کر سب کے سب اس کے زیر فرمان رہتے۔
اَلْحُصْنُ	پاک دامن ہونا	18	اَحْصَنَتْ، تُحْصِنُوْنَ، اُحْصِنَّ، مُحْصِنِيْنَ، مُحْصَنَاتٌ، تَحَصُّنًا، حُصُوْنٌ، مُحَصَّنَةٌ، لِتُحْصِنَكُمْ، اَلْمُحْصِنَاتُ.	وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ. (التحریم: ۱۲) اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔
اَلْاِحْصَاءُ	شمار کرنا	11	اَحْصٰی اَحْصَيْنَاهُ، تُحْصُوْا، اَحْصُوْا.	اَحْصَاهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ. (مجادلہ: ٦) جسے اللہ نے شمار کر رکھا ہے اور جسے تم بھول گئے تھے۔
اَلْحُضُوْرُ	حاضر ہونا	25	حَضَرَ، يَحْضُرُوْنَ، اُحْضِرَتْ، حَاضِرًا، مُحْضَرًا، مُحْتَضَرٌ، حَضَرُوْا، لَنُحْضِرَنَّهُمْ، حَضَرُوْهُ لَنُحْضِرَنَّهُمْ، اُحْضِرَتْ، حَاضِرِيْ، حَاضِرَةً، تُحْضَرُوْنَ، مُحْضَرِيْنَ.	فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا. (الاحقاف: ۲۹) پس جب (نبی کے) پاس پہنچ گئے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْحِفْظُ	حفاظت کرنا	44	حَفِظَ، نَحْفَظُ، يَحْفَظْنَ، حَافِظُوْا، اُسْتُحْفِظُوْا، حِفْظًا، حَافِظٌ، حَفِيظٌ، مَحْفُوظٌ، حَفَظَةٌ، حَفِظْنَا، يَحْفَظُوْا، يَحْفَظُوْنَ، اِحْفَظُوْا، يُحَافِظُوْنَ، حَافِظَاتٌ، حَافِظُوْنَ، حَافِظِيْنَ، حَفِظْنَاهَا، اِحْفَظُوْا، يُحَافِظُوْنَ، حَافِظَاتٌ، حَافِظِيْنَ.	وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ. (المومنون: ٥) جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
اَلْحَقُّ	ثابت ہونا، حق ہونا، مستحق ہونا	287	حَقَّ، حُقَّتْ، يَحِقُّ، اِسْتَحَقَّ، اَلْحَقُّ، اَحَقُّ، حَقِيْقٌ. اَلْحَاقَّةُ، حَقَّ، حُقَّتْ، يَحِقُّ، اِسْتَحَقَّ، اَحَقَّ.	وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ. (الاحزاب: ٣٧) اور تو لوگوں سے خوف کھاتا تھا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حق دار تھا کہ تو اس سے ڈرے۔
اَلْحُكْمُ	فیصلہ کرنا	210	حَكَمَ، اَحْكُمُ، يَحْكُمَانِ، يُحَكِّمُوْنَكَ، اُحْكِمَتْ، يَتَحَاكَمُوْا، حُكْمٌ، حَكَمٌ، حُكَّامٌ، حِكْمَةٌ، حَكِيْمٌ، مُحْكَمَةٌ، مُحْكَمَاتٌ، حَكَمْتَ، حَكَمْتُمْ، تَحْكُمُ، تَحْكُمُوْا، تَحْكُمُوْنَ، يَحْكُمُ، فَاحْكُمْ، يُحَكِّمُوْكَ. اَحْكَمُ	اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ. (التين: ٨) کیا اللہ تعالیٰ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟
اَلْحَلْفُ	قسم کھانا	13	حَلَفْتُمْ، لَيَحْلِفُنَّ، يَحْلِفُوْنَ، حَلَّافٌ	وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ. (القلم: ١٠) اور تو کسی ایسے شخص کا بھی کہنا نہ ماننا جو زیادہ قسمیں کھانے والا۔
اَلْحَلَالُ	حلال ہونا، حلال کرنا	51	حَلَلْتُمْ، يَحِلُّ، اُحْلُلْ، اَحَلَّ، اُحِلَّتْ، حِلٌّ، حَلَائِلُ، مَحِلَّةٌ، مَحِلَّ، مُحِلِّي، تَحُلُّ، تَحِلُّ، يُحْلِلْ، يُحِلُّوْنَ، اَحْلَلْنَا، اَحَلُّوْا، لِاُحِلَّ، لَا تُحِلُّوْا، يُحِلُّ، يُحِلُّوْنَ، اُحِلَّ، اَحَلَّنَا، اَحَلُّوْا، لِاُحِلَّ، تُحِلُّوْا، يُحِلُّوْا.	وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا. (البقرة: ٢٧٥) حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			يُحِلُّوْنَه، اُحِلَّ، يَحْلِلْ، يُحِلُّوْنَ، تَحُلُّ، يَحِلَّ، اَحْلَلْنَا.	
اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا	68	يَحْمَدُكَ، حَامِدُوْنَ، حَمِيْدٌ، مَحْمُوْدٌ، اَحْمَدُ، مُحَمَّدٌ. اَلْحَمْدُ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. (الفاتحۃ: ۲) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
اَلْحَمْلُ	کسی شے کو پیٹھ پر اٹھانا	64	حَمَلَ، اَحْمِلُ، لِتَحْمِلَهُمْ، يَحْمِلُوْنَ، حُمِّلَ، حَمَلْنَا، حَمَلَهَا، اَحْمِلُكُمْ، تَحْمِلُ، تَحْمِلُ، وَلْنَحْمِلْ، يَحْمِلُ، وَلَيَحْمِلُنَّ، يَحْمِلْنَهَا، لِيَحْمِلُوْا، اِحْمِلْ، حُمِلَتْ، تُحْمَلُوْنَ، تَحَمَّلْنَا، حُمِّلْتُمْ، حُمِّلْنَا، حُمِّلُوْا، اِحْتَمِلُوْا، حِمْلُ، اِحْتَمَلَ، الاحْمَال، حَامِلِيْنَ، حَامِلَاتٌ، حَمُوْلَةٌ، حَمَلَتْ، حَمَلَتْهُ، حَمَلَتْ، حَمَلْنَ، حَمَلْنَا، لَا تَحْمِلْ، تَحْمِلُ، وَلْنَحْمِلْ، يَحْمِلُ، لَيَحْمِلُنَّ، يَحْمِلْنَهَا، لِيَحْمِلُوْا، اِحْمِلْ، حُمِلَتْ، تُحْمَلُوْنَ، يُحْمَلُ، تَحَمَّلْنَا، حُمِّلْتُمْ، حُمِّلْنَا، حُمِّلُوْا، اِحْتَمَلُوْا.	وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا. (طٰہٰ: ۱۱۱) یقیناً وہ برباد ہوا جس نے ظلم لادلیا۔
اَلْاِحَاطَةُ	کسی چیز کو چاروں طرف سے گھیرنا	28	اَحَاطَتْ، اَحَطْنَا، يُحِيْطُوْنَ، يُحَاطُ، مُحِيْطٌ، اَحَاطَ، اَحَطْتُ، تُحِيْطُوْنَ، اُحِيْطَ، تُحِطْ، اَلَمْ تُحِيْطُوْا، لَمْ يُحِيْطُوْا، مُحِيْطَةٌ.	وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ. (البقرہ: ۱۹) اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرنے والے ہیں
اَلْحَوْلُ	ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا	23	حَالَ، يَحُوْلُ، حِيَلَ، تَحْوِيْلًا.	وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ. (ھود: ۴۳) دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنیٰ	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْحَیقُ	گھیرنا	10	حَاقَ، لَایَحِیْقُ.	وَلَا یَحِیقُ الْمَکْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَھْلِہٖ. (فاطر: ۴۳) اور بری تدبیروں کا وبال ان تدبیر والوں ہی کو گھیرتا ہے۔
اَلْاِحْیاءُ	زندہ کرنا	189	اَحْیَاکُمْ، یَحْیٰ، حَیُّوكَ، یُحْیِی، یَسْتَحْیِی، حَیٌّ، اَحْیَاءٌ، اَحْیَیْتَنَا، اَحْیَیْنَا، حَیَّ، تَحْیُوْنَ، نَحْیَا، یُحَیِّكَ، فَحَیُّوْا، حُیِّیْتُمْ، اَحْیَیْتَنَا، اُحْیِ، تُحْیِی، لَنُحْیِیَنَّہٗ، یُحْیِیْنَ، نَسْتَحْیِ، یَسْتَحْیُوْنَ وَاسْتَحْیُوْا.	یُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاءَ کُمْ وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَاءَ کُمْ. (اعراف: ۱۴۱) تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے
اَلْخُبْثُ اَلْخَبَاثَۃُ	ناپاک ہونا	16	خَبُثَ، الخَبِیْثُ، الخَبَائِثُ، خَبِیْثِیْنَ، خَبِیْثَاتٌ، اَلْخَبِیْثُوْنَ، خَبِیْثَۃٌ.	وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ (ابراھیم: ۲۶) اور ناپاک بات کی مثال گندے درخت جیسی ہے۔
اَلْخِبْرَۃُ	واقف و باخبر ہونا	52	اَخْبَارٌ، خَبِیْرٌ	اِنَّ اللّٰہَ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا. (احزاب: ۳۴) یقیناً اللہ تعالیٰ لطف کرنے والا خبردار ہے
اَلْخُرُوْجُ اَلْاِخْرَاجُ	باہر نکلنا، نکالنا	183	خَرَجُوْا، تَخْرُجُ، لَنُخْرِجَنَّ، اُخْرُجْ، اَخْرَجْنَا، لِتُخْرِجُوْ، نَسْتَخْرِجُوْ، خَارِجِیْنَ، خَرَجَ، خَرَجْتَ، خَرَجْتُمْ، خَرَجْنَ، خَرَجْنَا، خَرَجُوْا، لَنْ تَخْرُجُوْا، تَخْرُجُوْنَ، یَخْرُجُ، لَیَخْرُجُنَّ، یَخْرُجْنَ، یَخْرُجُوْا، یَخْرُجُوْنَ، اَخْرَجَتْ، اَخْرَجَ، اَخْرِجُوْا، تُخْرِجُ، تُخْرِجُوْنَ، نُخْرِجُ، لَنُخْرِجَنَّكَ، یُخْرِجُ، یُخْرِجَاکُمْ، لَیُخْرِجَنَّ، لَا یُخْرِجَنَّ، یُخْرِجُوْا، یُخْرِجُوْنَ، اَخْرِجْ، اَخْرِجُوْا، اَخْرَجَتْ، اُخْرِجْتُمْ، اُخْرِجُوْا، اُخْرِجَ.	فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ فِیْ زِیْنَتِہٖ. (قصص: ۷۹) پس قارون پوری آرائش کے ساتھ اپنی قوم کے مجمع میں نکلا

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			يُخْرِجُوْنَ، اِسْتَخْرَجَهَا، يَسْتَخْرِجَا، بِخَارِجٍ، مُخْرَجٌ، مُخْرِجُوْنَ، مُخْرِجِيْنَ، خَرَجَ.	
اَلْخِزْيُ	ذلیل ہونا	26	نُخْزِى، تُخْزِنِي، تُخْزُوْنَ، يُخْزِيْهِ، اَخْزَى، اَخْزَيْتَهُ، لِيُخْزِيَ، مُخْزِى.	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى. (فصلت: ١٦) اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ ذلت والا ہے۔
اَلْخَسَارَةُ	نقصان اٹھانا	65	يَخْسَرُ، خَاسِرُوْنَ، خَاسِرِيْنَ، مُخْسِرِيْنَ، تَخْسِرُ، تَخْسِرُوْنَ، يُخْسِرُوْنَ، خُسْرٍ، اَلْخَاسِرِيْنَ، خَاسِرَةٌ، خَسَارًا، اَلْاَخْسَرُوْنَ، اَلْاَخْسَرِيْنَ، خُسْرَانًا.	قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ. (النازعات: ١٢) کہتے ہیں کہ پھر تو یہ لوٹنا نقصان دہ ہے۔
اَلْخُشُوْعُ	عاجزی کرنا	17	خَشَعَتْ، تَخْشَعُ، خَاشِعِيْنَ، خَاشِعَاتٌ، خُشَّعًا، خَاشِعَةً، خُشُوْعًا، خَاشِعًا، اَلْخَاشِعِيْنَ.	وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخَاشِعِيْنَ. (البقرة: ٤٥) یہ چیز شاق ہے، مگر ڈر رکھنے والوں
اَلْخَشْيَةُ	ڈرنا	48	خَشِيْتُ، تَخْشَى، يَخْشَ، فَاخْشَوْهُمْ، خَشِيَ، خَشِيْنَا، تَخْشَوْنَ، نَخْشَى، يَخْشَى، يَخْشَوْنَ.	اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشَاهَا. (النازعات: ٤٥) آپ تو صرف اس سے ڈرنے والوں کو آگاہ کرنے والے ہیں۔
الاختِصَامُ اَلْخَصْمُ	جھگڑا کرنا	18	اِخْتَصَمُوْا، تَخْتَصِمُوْنَ، خَصِمُوْنَ، خَصْمٌ، خِصَامٌ، يَخْتَصِمُوْنَ، يَخِصِّمُوْنَ، تَخَاصُمُ، خَصْمَانِ، خَصِيْمٌ.	وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ. (العمران: ٤٤) اور نہ تو ان کے جھگڑنے کے وقت ان کے پاس تھا۔
الاِخْطَاءُ	غلطی کرنا گناہ کرنا	22	اَخْطَاْتُمْ، خَطَاً، خَاطِئُوْنَ، خَطِيْئَاتِهِمْ، خَطَايَاكُمْ، خَطِيْئَتِي، خَاطِئَةٌ، اَخْطَاْنَا، خِطْاً، خَطَايَانَا، اَلْخَاطِئِيْنَ.	وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَا اَخْطَاْتُمْ بِهٖ. (الاحزاب: ٥) تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْخُطْبَةُ	وعظ کرنا نکاح کا پیغام دینا	12	خَاطَبَهُمْ، تُخَاطِبْنِي، خَطْبُكُمْ. خَطْبُكَ	قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَاسَامِرِيُّ. (طه: ۹۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔
اَلْخَلْقُ	پیدا کرنا	261	خَلَقَ، خَلَقْنَا، اَخْلُقَ، تَخْلُقُ، خُلِقَ، خَالِقُوْنَ، خَلَّاقٌ، اِخْتِلَاقٌ، خُلُقٌ، خَلَقْتُ، خَلَقْتَ، خَلَقْنَا، خَلَقُوْا، اَخْلُقُ، تَخْلُقُوْنَ، كَمْ تُخْلَقُكُمْ، يَخْلُقُ، لَنْ يَّخْلُقُوْا، يَخْلُقُوْنَ، خُلِقَ، خُلِقَتْ، خُلِقُوْا، يُخْلَقُ، يُخْلَقُوْنَ، خَلْقٌ.	وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّنْ مَاءٍ. (النور: ٤٥) تمام کے تمام چلنے پھرنے والے جانداروں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پانی سے پیدا کیا ہے۔
اَلْخَلَاءُ	خالی ہونا	28	خَلَا، خَلَتْ، خَلَوْ، تَخَلَّتْ، فَخَلُّوْا، يَخْلُ، الْخَالِيَةٌ.	قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ. (ال عمران: ۱۳۷) تم سے پہلے بھی ایسے واقعات گزر چکے ہیں۔
اَلْخَوْضُ	داخل ہونا مشغول ہونا	12	خَاضُو، خُضْتُمْ، نَخُوْضُ، يَخُوْضُوْا، خَائِضِيْنَ، يَخُوْضُوْنَ.	وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوْ (التوبہ: ٦٩) اور تم نے بھی اسی طرح مذاقانہ بحث کی جیسے کہ انہوں نے بحث کی تھی۔
اَلْخَوْفُ	گھبرانا	121	خَافَ، خِفْتُمْ، تَخَافُوْنَ، تَخَافَنَّ، لَا تَخَافِي، لَا تَخَفْ، خَافُوْنَ، يُخَوِّفُوْنَ، خَائِفِيْنَ، تَخَوُّفٍ.	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ. (رحمن: ٤٦) اور اس کے شخص کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا دو جنتیں ہیں۔
اَلْخِيَانَةُ	خیانت کرنا	16	خَانَتَا، خَانُوْ، لَمْ اَخُنْهُ، تَخْتَانُوْنَ، تَخُوْنُوْ، خَوَّانٌ، خِيَانَةً، اَلْخَائِنِيْنَ، خَائِنَةً.	ذَالِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّي لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ. (یوسف: ٥٢) (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس واسطے کہ (عزیز) جان لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنیٰ	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغ	قرآنی مثال
اَلتَّخْفِیْفُ اَلْاِسْتِخْفَافُ	ہلکا کرنا ہلکا سمجھنا	17	خَفَّتْ، خَفَّفَ، یُخَفِّفُ، اِسْتَخَفَّ، خِفَافًا، تَسْتَخِفُّوْنَ، یَسْتَخِفَّنَّ، یُخَفَّفُ، خَفِیْفًا، تَخْفِیْفًا، خَافَتْ، خَافُوْا، خِفْتُ، خِفْتِ، اَخَافُ، تَخَافُ، تَخَافَا، نَخَافُ، یَخَافُ، یَخَافَا، یَخَافُهٗ، یَخَافُوْا، یَخَافُوْنَ، خَافُوْنِ، نُخَوِّفُهُمْ، یُخَوِّفُ.	ذٰالِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ. (البقرہ: ۱۷۸) تمہارے رب کی طرف سے یہ تخفیف اور رحمت ہے۔
اَلْخُفْیَةُ	پوشیدہ ہونا	34	تَخْفٰی، یَخْفَوْنَ، تُخْفُوْهُ، لِیَسْتَخْفُوْهُ، یَسْتَخْفُوْنَ، خَافِیَةٌ، مُسْتَخْفٍ. خَفِیًّا یَخْفٰی، اُخْفِیْ، تُخْفُوْنَ، تُخْفِیْ، نُخْفِیْ، یُخْفُوْنَ، یُخْفِیْنَ، اَخْفَیْتُمْ، خَفِیٌّ، اُخْفِیَ خَفِیَةً	اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَاءً خَفِیًّا (مریم: ۳) جبکہ اس نے اپنے رب سے چپکے چپکے دعا کی۔
اَلْخُلُوْدُ	ہمیشہ رہنا	87	تَخْلُدُوْنَ، اَخْلَدَ، خَالِدٌ، خَالِدَیْنِ، خَالِدُوْنَ، خَالِدِیْنَ، مُخَلَّدُوْنَ، یَخْلُدُ، اَلْخُلُوْدُ.	یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ. (واقعہ: ۱۷) ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے، آمدورفت کریں گے۔
اَلْخُلُوْصُ	خالص ہونا	31	خَلَصُوْا، اَخْلَصْنَاهُمْ، اَخْلَصُوْا، اَسْتَخْلِصْهُ، خَالِصَةٌ، خَالِصِیْنَ، مُخْلِصِیْنَ، مُخْلِصًا، مُخْلَصًا، مُخْلَصُوْنَ، مُخْلَصِیْنَ، اَلْخَالِصُ.	اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ. (زمر: ۳) خبردار! اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خالص عبادت کرنا ہے۔
اَلْخِلَافَةُ	جانشین ہونا	127	خَلَفَ، یَخْلُفُوْنَ، اُخْلُفِیْ، خُلِّفُوْا، اُخَالِفَكُمْ، یُخَالِفُوْنَ، اَخْلَفْتُكُمْ، یُخْلِفُ، اِخْتَلَفُوْا، تَخْتَلِفُوْنَ، اِسْتَخْلَفَ، یَسْتَخْلِفُكُمْ، لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ، مُخَلَّفٌ، خَلَفْتُمُوْنِیْ، اَخْلَفْتُمْ، اَخْلَفْنَا، اَخْلَفُوْا، تُخْلِفُ، نُخْلِفُ، لَنْ تُخْلَفَهٗ، یَتَخَلَّفُوْا، اِخْتَلَفَ، اِخْتَلَفْتُمْ، یَخْتَلِفُوْنَ، فَاخْتَلَفَ.	فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ. (مریم: ۵۹) پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کردی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِسَاءَۃُ	برائی کرنا گناہ کرنا	167	سَاءَ، تَسُؤْكُمْ، اَسَاءُوْ، سِيْٓءَ، لِيَسُوْءُ، اَسْوَءَ، مُسِيْئٌ. سَاءَ تْ، سِيْئَتْ، سَيِّئَةٌ، سَيِّئَاتٌ، سُوْءً،	وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ. (البقرہ:۲۷۱) تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔
اَلْاِسْوِدَادُ	کالا ہونا	7	اِسْوَدَّتْ، الاَسْوَدُ، مُسْوَدًّا، لَسْوَدُّ، سُوْدٌ، مُسْوَدَّةٌ. تَسْوَدُّ	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ. (آل عمران:۱۰۶) جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ۔
اَلتَّسَوُّرُ	کنگن پہننا	17	تَسَوَّرُوْ.	
السَّوْقُ	ہانکنا	17	سُقْنَاهُ، نَسُوْقُ، سِيْقَ ، يُسَاقُوْنَ، سَائِقٌ، مَسَاقٌ.	وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا. (الزمر:۷۱) انہیں ٹولیوں کی شکل میں جہنم کی طرف ہانکا جائے گا۔
الاِشْرَاقُ	صبح ہونا، سورج نکلنا	17	اَشْرَقَتْ، شَرْقِيًّا، شَرْقِيَّةٍ، اَلْاِشْرَاقُ، مُشْرِقِيْنَ، اَلْمِشْرِقُ، اَلْمَشْرِقَيْنِ، اَلْمَشَارِقِ.	اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ. (ص:۱۸) ہم نے پہاڑوں کو اس کے تابع کر رکھا تھا کہ اس کے ساتھ شام کو اور صبح کو تسبیح خوانی کریں۔
اَلْخَيْرُ اَلْخِيَارَةُ	بہتری کرنا مفید ہونا، بھلا ہونا	196	اَخْتَارَ، اِخْتَرْنَاهُمْ، تَخَيَّرُوْنَ، يَتَخَيَّرُوْنَ، خَيْرٌ، يَخْتَارُ، اِخْتَرْتُكَ.	وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى. (طٰہ:۷۳) اور اللہ ہی بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
اَلدَّبْرُ اَلدُّبُوْرُ	پیٹھ پھیرنا	44	يُدَبِّرُ، اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ ، يَدَّبَّرُوْ، اَدْبَرَ، مُدَبِّرَاتِ، اِدْبَارٌ، دَابِرٌ، اَدْبَارٌ، دُبُرٍ، مُدْبِرًا، مُدْبِرِيْنَ.	اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ. (النساء:۸۲) کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے۔
اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا	126	دَخَلَ ، لَتَدْخُلُنَّ، تَدْخُلُوْا، يَدْخُلُوْنَ، اُدْخُلُوْ، اُدْخُلِي، لَنُدْخِلَنَّهُمْ، اَدْخِلْنِي، يُدْخِلْكُمْ، دَاخِلِيْنَ، دَاخِلُوْنَ، مُدْخَلًا، دَخَلًا، نُدْخِلُهُمْ، دَخَلَتْ، دَخَلْتَ، دَخَلْتُمْ، دَخَلُوْا، لَتَدْخُلُنَّ، تَدْخُلُوْا، لَنْ	وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ. (یوسف:۳۶) اس کے ساتھ ہی دو اور جوان بھی جیل خانے میں داخل ہوئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			نَدْخُلَهَا، لَنْ يَّدْخُلَهَا، لَا يَدْخُلَنَّهَا، وَلِيَدْخُلُوْا، اُدْخُلْ، اُدْخُلَا، دُخِلَتْ، اَدْخَلْنَا، لَاُدْخِلَنَّكُمْ، تُدْخِلْ، نُدْخِلُ، يُدْخِلُ، لَيُدْخِلَنَّهُمْ، اَدْخِلُوْا، اُدْخِلَ، اُدْخِلُوْا، يُدْخَلُ.	
اَلْاِدْرَاكُ	گہرائی میں پہنچنا	12	اَدْرَكَ، لَا تُدْرِكُ، تَدَارَكَ، اِدَّارَكَ، مُدْرَكُوْنَ، اِدَّارَكُوْا، يُدْرِكُ، اَلدَّرْكُ.	لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ. (الانعام: ۱۰۳) اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی۔
اَلدِّرَايَةُ	جاننا	29	لَمْ اَدْرِ، اَدْرِيْ، تَدْرُوْنَ، اَدْرَاكَ، يُدْرِيْكَ، تَدْرِيْ، نَدْرِيْ، اَدْرَا.	وَمَا اَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ. (الانفطار: ۱۷) تجھے کچھ خبر بھی ہے کہ بدلے کا دن کیا ہے۔
اَلدُّعَاءُ اَلدَّعْوَةُ	پکارنا	213	دَعَا، دَعَانِ، اَدْعُوْكُمْ، تَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَنِيْ، يَدْعُوْكُمْ، اُدْعُوْا، دُعُوْا، تُدْعٰى، دَاعِيًا، يَّدْعُوْنَ، دَعْوَةً، دَعَوُا، دَعَوَا، تَدْعُ، نَدْعُ، يَدْعُ، دُعِيَ، دُعِيْتُمْ، يُدْعٰى، يُدْعَوْنَ، تَدَّعُوْنَ، يَدَّعُوْنَ، دَاعٍ، دُعَاءٌ.	اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ. (آل عمران: ۳۸) بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔
اَلدَّفْعُ	دور کرنا	10	دَفَعْتُمْ، يُدَافِعُ، اِدْفَعُوْا، دَافِعٌ، اِدْفَعْ، دَفْعٌ.	اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ. (مومنون: ۹٦) برائی کو اس طریقے سے دور کریں جو سراسر بھلائی والا ہو۔
اَلدُّمُوْرُ اَلدَّمَارُ	ہلاک کرنا ہلاک ہونا	10	دَمَّرَ، تُدَمِّرُ، دَمَّرْنَاهُمْ، تَدْمِيْرًا.	فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيْرًا. (اسراء: ۱٦) پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔
اَلدُّنُوُّ اَلدَّنَاوَةُ	قریب ہونا	18	دَنَا، يُدْنِيْنَ، اَدْنٰى، دَانِيَةٌ، دَانٍ.	ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى. (نجم: ۸) پھر نزدیک ہوا اور اتر آیا۔
اَلذِّكْرُ اَلتَّذْكِرَةُ	یاد کرنا نصیحت	292	ذَكَرَ، اَذْكُرْكُمْ، تَذْكُرُوْنَ، اُذْكُرْ، ذُكِرَ، يُذْكَرَ، ذُكِّرْتُمْ، يَتَذَكَّرُ، لِيَذَّكَّرُوْا، اَلذَّاكِرِيْنَ، اَلذَّاكِرَاتُ، مُدَّكِرٌ، اِدَّكَرَ، ذَكَرَتْ، ذَكَرُوْا،	وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ. (القلم: ۵۲) اور قرآن جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			نَذْكُرُ، يَذْكُرُوْنَ، اُذْكُرْ، اُذْكُرْنَ، اُذْكُرُوْا، ذُكِّرَ، ذُكِّرُوْا، ذَكِّرْ، تَذَكَّرُوْا، تَذَكَّرُوْنَ، تَتَذَكَّرُوْنَ، ذَكَرْتَ، ذَكَرُوْا، نَذْكُرُ، يَذْكُرُوْنَ، اُذْكُرْ، اُذْكُرْنَ، اُذْكُرُوْا، ذُكِّرَ، ذُكِّرُوْا، ذَكِّرْ، تَذَكَّرُوْا، تَذَكَّرُوْنَ، تَتَذَكَّرُوْنَ. ذِكْرٌ	
اَلذُّلُّ اَلذِّلَّةُ	ذلیل ہونا	24	نَذِلَّ، ذُلِّلَتْ، اَذِلَّةٌ، اَذَلِّيْنَ، ذَلُوْلًا، نُذِلُّ، تَذْلِيْلًا، اَلذُّلَّ، ذُلُلًا، تُذِلُّ	وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ. (آل عمران: ۲٦) اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔
اَلذَّهَابُ اَلذُّهُوْبُ	جانا	56	ذَهَبَ، تَذْهَبُ، اِذْهَبْ، اَذْهَبُ، يُذْهِبُ، يُذْهِبْنَ، ذَاهِبٌ، ذَهَابٌ، لَنَذْهَبَنَّ، اَذْهَبْتُمْ، يُذْهِبْنَ، اَلذَّهَبُ، لَنَذْهَبَنَّ، اَذْهَبْتُمْ، يُذْهِبْنَ.	وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ. (انفال: ۱۱) اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کر دے۔
اَلذَّوْقُ	چکھنا	63	ذَاقَتْ، تَذُوْقُ، يَذُوْقُوْنَ، ذُقْ، ذُوْقُوْا، اَذَاقَهَا، نُذِقْهُ، وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ، ذَائِقُوْنَ، ذَائِقَةٌ، لِيُذِيْقَهُمْ، اَذَقْنَا، تَذُوْقُوْنَ.	وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ. (آل عمران: ۱۸۱) اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو۔
الرُّؤْيَةُ اَلرَّءْيُ	دیکھنا	319	رَاٰى، رَأَوْا، اَرَاءَ يْتَكَ، اَرَءَ يْتُمْ، رَءَ يْتُهُمْ، تَرَ، اَرَاكُمْ، تَرٰى، تَرَوْنَ، لَتَرَوُنَّ، يَرَهٗ، اُرِيْكُمْ، تُرِيَنِّي، اَرِنِيْ، لِيُرَوْا، تَرَاءَ، يُرَاءُ وْنَ، اَرُوْنِيْ، اَرِنَا، نُرِيَكَ، يُرِى، تَرَيِنَّ، نَرٰى.	وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى. (البقرہ: ۲٦۰) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھا تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا۔
اَلتَّرَبُّصُ	انتظار کرنا	17	تَرَبَّصْتُمْ، يَتَرَبَّصُوْنَ، تَرَبَّصُوْا، مُتَرَبِّصِيْنَ، مُتَرَبِّصٌ، مُتَرَبِّصُوْنَ، يَتَرَبَّصُ.	قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا (طٰہ: ۱۳۵) کہہ دیجئے! ہر ایک انجام کا منتظر ہے پس تم بھی انتظار میں رہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلرَّبْوُ اَلرُّبُوُّ	زیادہ ہونا	20	رَبَتْ، لَا یَرْبُوا، نُرَبِّكَ، یُرْبِی، رَابِیًا، رَابِیَةً، أَرْبٰی	فَلَا یَرْبُو عِنْدَاللّٰهِ. (الروم: ۳۹) وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں بڑھتا۔
اَلرَّجْعُ اَلرُّجُوْعُ	واپس آنا	104	رَجَعَ، اَرْجِعْ، تَرْجِعُوْهُنَّ، فَارْجِعْنَا، تُرْجَعُوْنَ، اِرْجِعِی، رَاجِعُوْنَ، مَرْجِعُكُمْ، اَلرُّجْعٰی، رَجْعٌ، رَجَعْتُ، یَرْجِعُوْنَ، یُرْجَعُ، یَتَرَاجَعَا.	اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی. (العلق: ۸) یقیناً لوٹنا تیرے رب کی طرف ہے۔
اَلرَّجْمُ	سنگسار کرنا	14	لَرَجَمْنَاكَ، لَاَرْجُمَنَّكَ، تَرْجُمُوْنِ، رَجِیْمٌ، رُجُوْمًا، مَرْجُوْمِیْنَ، لَنَرْجُمَنَّ، یَرْجُمُوْكُمْ.	وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ. (الملك: ۵) اور انہیں شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنادیا۔
الرَّجَاءُ	پرامید ہونا	28	یَرْجُوْنَ، اَرْجِهْ، مَرْجُوًّا، مُرْجَوْنَ، تَرْجُوْنَ، اَرْجُوْ، تُرْجِی.	أُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَةَ اللّٰهِ (البقرة: ۲۱۸) یہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔
اَلرَّحْمَةُ اَلرُّحْمُ	شفقت کرنا	39	رَحِمَ، رَحِمْتَهُ، تَرْحَمْنَا، وَارْحَمْ، تُرْحَمُوْنَ، رَحْمَةً، الرَّاحِمِیْنَ، رَحِمْنَا، اَلرَّحِیْمُ، رُحَمَاءُ، اَرْحَمُ، رُحْمًا.	وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ. (انبیاء: ۱۰۷) اور ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔
اَلرَّدُّ اَلرِّدَّةُ	پھیرنا	60	رَدَدْنَا، نَرُدُّهَا، رُدُّوْهُ، رُدِدْتُ، تُرَدُّوْنَ، یَتَرَدَّدُوْنَ، اِرْتَدَّ، تَرْتَدُّوْا، تَرَادُّكَ، مَرَدٌّ، مَرْدُوْدُوْنَ، رَدَّ، رَدُّوْا، یَرُدُّوْنَ، رُدَّتْ، تُرَدَّ، تُرَدُّ، یُرَدُّ، اِرْتَدَّا، اِرْتَدُّوْا، یَرْتَدَّ، یَرْتَدِدْ، رَدَّ، رَادَّ، رَادُّوْا، رَادِّی، مَرْدُوْدٌ.	یَقُوْلُوْنَ أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ. (النازعات: ۱۰) کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی کی سی حالت کی طرف پھر لوٹائے جائیں گے۔
اَلرَّزْقُ	روزی پہنچانا	123	رَزَقَكُمْ، رَزَقْنٰهُمْ، لَیَرْزُقَنَّهُمْ، وَارْزُقْ، رُزِقْنَا، تُرْزَقَانِهِ، یُرْزَقُوْنَ، رَزَقَ، تَرْزُقُ، یَرْزُقُ، نَرْزُقُ، اُرْزُقْ، اُرْزُقُوْا، رُزِقُوْا، رِزْقًا، رَازِقِیْنَ.	لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ. (طه: ۱۳۲) ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، بلکہ ہم خود تجھے روزی دیتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِرْسَالُ	پیغمبر بھیجنا	527	اَرْسَلَ، اَرْسَلْنَا، فَاَرْسِلُوْ، لَنُرْسِلَنَّ، يُرْسِلُ، مُرْسِلُوْن، مُرْسَلُوْن، مُرْسَلِيْن، اَرْسَلْتَ، نُرْسِلُ، لَنُرْسِلَنَّ، اَرْسِلْ، اُرْسِلُوْا، اَرْسَلْتَ، اُرْسِلْتُ، اُرْسِلْتُمْ، اُرْسِلْنَا، مُرْسِلٌ، مُرْسَلِيْن، مُرْسِلَةٌ، مُرْسَلٌ، مُرْسَلِيْن.	كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ. (الشعراء: ۱۲۳) عادیوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔
اَلرُّشْدُ اَلرَّشَادُ	ہدایت پانا	19	يَرْشُدُوْنَ، رَاشِدُوْنَ، رَشِيْدٌ، مُرْشِدٌ. اَلرَّشَادُ	وَمَا اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ. (غافر: ۲۹) اور میں تو تمہیں بھلائی کی راہ بتلا رہا ہوں۔
اَلرَّضَاعَةُ	دودھ پینا	11	اَرْضَعَتْ، سَتُرْضِعُ، يُرْضِعْنَ، اَرْضِعْنَ، اَرْضِعِيْهِ، تَسْتَرْضِعُوْا، مُرْضِعَةٌ. مَرَاضِعُ	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ. (القصص: ۱۲) ان کے پہنچنے سے پہلے ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر دائیوں کا دودھ حرام کر دیا تھا۔
اَلرِّضٰی (رِضًی) رِضَاءً ا وَرِضْوَانًا	راضی ہونا	73	رَضِيَ ، رَضِيْتُ، رَضُوْا، تَرْضٰی، يَرْضَهُ، يَرْضَيْنَ، يُرْضُوْنَكُمْ، تَرَاضَوْا، اِرْتَضٰی، تَرَاضٍ، رَاضِيَةٌ، مَرْضِيًّا، مَرْضَاتِ، رَضِيْتُمْ، تَرْضَوْنَ، يَرْضٰی يَرْضَوْنَ، مَرْضِيَّةٌ.	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ. (المائدہ: ۱۱۹) اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ سے راضی اور خوش۔
اَلرِّعَايَةُ اَلرَّعْيُ	رعایت کرنا	10	رَعَوْهَا ، وَارْعَوْا، رَاعِنَا، رَاعُوْن، مَرْعَاهَا.	فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا. (حدید: ۲۷) سوانہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی۔
اَلرَّفْعُ	عالی مرتبہ ہونا	29	رَفَعَهَا، تَرْفَعُوْا، تُرْفَعُ، رَافِعَةٌ، رَفِيْعٌ، مَرْفُوْعٌ، رَفَعْنَا ، نَرْفَعُ، يَرْفَعُ، رُفِعَتْ، مَرْفُوْعَةٌ.	وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا. (مریم: ۵۷) اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھا لیا۔
اَلرَّقْبُ اَلرُّقُوْبُ	نگہبانی کرنا انتظار کرنا	24	تَرْقُبُ، يَرْقُبُوْنَ، يَتَرَقَّبُ، فَارْتَقِبْ ، رَقِيْبٌ، رِقَابٌ، مُرْتَقِبُوْنَ، الرِّقَابُ.	فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُرْتَقِبُوْنَ. (الدخان: ۵۹) اب تو منتظر رہ ، یہ بھی منتظر ہیں۔
اَلرُّكُوْبُ	سوار ہونا	15	رَكِبَا ، لِتَرْكَبُوْهَا، اِرْكَبْ، رِكَابٌ، يَرْكَبُوْنَ، رَكَّبَكَ، لَتَرْكَبُنَّ، رَكِبُوْا، تَرْكَبُوْنَ، الرَّكْبُ.	فَانْطَلَقَا حَتّٰی اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ. (الكهف: ۷۱)

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک کشتی میں ہوئے خضر نے اس کے تختے توڑ دیئے۔
اَلرَّكْعُ الرُّكُوْعُ	سر جھکانا	13	يَرْكَعُوْنَ، اِرْكَعُوْا رَاكِعُوْنَ، الرُّكَّعِ، اِرْكَعِيْ، رَاكِعًا.	وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ. (البقرہ: ٤٣) اور رکوع کرو رکوع کرنے والے کے ساتھ۔
اَلرَّهْبُ اَلرَّهْبَةُ	دنیا سے بے تعلق اختیار کرنا	13	فَارْهَبُوْنِ، يَرْهَبُوْنَ، تُرْهِبُوْنَ، اِسْتَرْهَبُوْهُمْ، اَلرَّهْبِ. رَهْبَانِيَّةً.	وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا. (الحدید: ٢٧) ہاں رہبانیت (ترک دنیا) تو ان لوگوں نے از خود ایجاد کر لی تھی۔
الرَّهْقُ	چڑھنا، گھیر لینا، چھا جانا	10	تَرْهَقُهَا، سَأُرْهِقُهٗ، تُرْهِقْنِيْ، تَرْهَقُهُمْ، تَرْهَقُ، لَا يَرْهَقُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ.	وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ. (یونس: ٢٦) اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت۔
اَلْاِرَادَةُ اَلرَّوْدُ	ارادہ کرنا	148	اَرَادَ، اَرَدْنَ، اُرِيْدُ، تُرِيْدُوْنَ، رَاوَدْتُّنَّ، رَاوَدَتْنِيْ سَنُرَاوِدُ، اَرَادَا، اَرَادُوْا، اَرَدْتُّمْ، اَرَدْتُّ، اَرَدْنَا، تُرِيْدُ، يُرِيْدُ، يُرِدْنَ، يُرِيْدَانِ، يُرَادُ، رَاوَدُوْا، تُرَاوِدُ، رُوَيْدًا، يُرِيْدُ.	قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ. (یوسف: ٢٦) یوسف نے کہا یہ عورت ہی مجھے پھسلا رہی تھی۔
اَلرَّيْبُ اَلرِّيْبَةُ اَلْاِرْتِيَابُ	شک میں ڈالنا	36	اِرْتَابَ، تَرْتَابُوْا، مُرِيْبٌ مُرْتَابٌ، اِرْتَابُوْا، اِرْتَابَتْ، يَرْتَابُ، تَابُوْا.	وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ. (هود: ١١٠) انہیں تو اس میں سخت شبہ ہے۔
اَلزَّرْعُ اَلزِّرَاعَةُ اَلزَّرَعَةُ	بونا	14	تَزْرَعُوْنَ الزّٰرِعُوْنَ، الزُّرَّاعَ، زُرُوْعٌ، زَرْعًا.	قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا. (یوسف: ٤٧) یوسف نے جواب دیا کہ تم سات سال تک پے در پے لگاتار حسب عادت غلہ بویا کرنا
اَلزَّعْمُ	کفیل ہونا، گمان کرنا	15	زَعَمْتُمْ، تَزْعُمُوْنَ، زَعِيْمٌ، زَعَمَ، يَزْعُمُوْنَ، زَعَمْتَ.	سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ. (القلم: ٤٠) ان سے پوچھو تو کہ ان میں سے کون اس بات کا ذمہ دار اور دعویدار ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنیٰ	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّزْكِيَةُ	پاک کرنا	59	زَكّٰى، زَكّٰهَا، يُزَكِّيْ تَزَكّٰى، يَزَّكّٰى، تُزَكّٰى، يَتَزَكّٰى، أَزْكٰى، تُزَكُّوْا.	وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى (عبس: ٧) حالانکہ اس کے نہ سنورنے سے تجھ پر کوئی الزام نہیں۔
اَلزُّلْفُ اَلتَّزْلِيْفُ	قریب ہونا	10	اَزْلَفْنَا، أُزْلِفَتْ، زُلْفٰى.	وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ. (الشعراء: ٦٤) اور ہم نے اسی جگہ دوسروں کو نزدیک لا کھڑا کر دیا۔
اَلزِّيَادَةُ اَلزَّيْدُ	بڑھنا	61	زَادَتْهُ، زِدْنَاهُمْ، لَاَزِيْدَنَّكُمْ، تَزِيْدُوْنَنِيْ، سَنَزِيْدُ، لَيَزِيْدَنَّ، اِزْدَادُوْ، تَزْدَادُ، مَزِيْدٌ، زَادَ، زَادُوْا، أَزِيْدُ، نَزِيْدُكُمْ، يَزِيْدُوْنَ، زِدْ، تَزْدَادُ، يَزْدَادُ، يَزْدَادُوْا، زِيَادَةٌ.	وَقُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا. (طه: ١١٤) ہاں یہ دعا کرکہ پروردگار! میرا علم بڑھا۔
اَلزَّوَالُ	ہٹنا	10	زَالَتْ، زِلْتُمْ، تَزَالُ، فَزَيَّلْنَا، تَزَيَّلُوْا، يَزَالُوْنَ.	فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ. (انبياء: ١٥) پھر توان کا یہی قول ہمیشہ رہا۔
اَلتَّزْيِيْنُ اَلزِّيْنَةُ اَلزَّيْدُ	خوبصورت کرنا	46	زَيَّنَ، لَاُزَيِّنَنَّ، زُيِّنَ، زَيَّنَّا، فَزَيِّنُوْا، إِزَّيَّنَتْ.	زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا. (البقره: ٢١٢) کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب زینت دار بنائی گئی ہے۔
اَلسُّؤَالُ اَلْمَسْئَلَةُ	سوال کرنا	129	سَاَلَ، اَسْاَلُكَ، اِسْئَلْ، سَلْهُمْ، لَتُسْئَلُنَّ، يُسْئَلُوْنَ، يَتَسَاءَلُوْنَ، مَسْئُوْلُوْنَ، سَاَلْتُ، سَاَلْتُمْ، سَاَلْتُمُوْهُنَّ، سَاَلُوْا، لَا تَسْئَلْنِيْ، تَسْئَلُ، تَسْئَلُوْا، تَسْئَلُ، لَنَسْئَلَنَّ، يَسْئَلُ، إِسْئَلُوْا، سُئِلَ، سُئِلُوْا، سُئِلَتْ، سُئِلَ، تَسْئَلُ، مَسْئُوْلًا.	وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ (الصافات: ٢٤) اور انہیں ٹھہرا لو (اس لئے) کہ ان سے (ضروری) سوال کئے جانے والے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّسْبِيْح اَلسُّبْحَة	پاکی بیان کرنا	91	سَبَّحَ، نُسَبِّحُ، يُسَبِّحْنَ، سَبِّحُوْهُ، سَابِحَاتٌ، سُبْحَانَ، مُسَبِّحُوْنَ، مُسَبِّحِيْنَ، يَسْبَحُوْنَ، تُسَبِّحُ، تُسَبِّحُوْنَ، يُسَبِّحُ، يُسَبِّحُوْنَ، سَبِّحُوْا.	وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ. (الصافات: ۱۶۶) اور ہم اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔
اَلسَّبْق اَلسِّبْق	آگے بڑھنا	37	سَبَقَتْ، تَسْبِقُ، يَسْبِقُوْنَا، سَابِقُوْا، اِسْتَبِقُوْا، سَابِقَاتٌ، مَسْبُوْقِيْنَ، سَبَقَ، سَبَقُوْا، نَسْتَبِقُ، سَابِقٌ، سَابِقُوْنَ، سَابِقِيْنَ، يَسْتَبِقُوْنَ.	وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ. (التوبة: ۱۰۰) اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں۔
اَلسُّجُوْد	جھکنا، پیشانی زمین پر رکھنا	92	اَسْجُدُ، تَسْجُدُ، تَسْجُدُوْا، تَسْجُدُ، يَسْجُدُ، يَسْجُدَانِ، فَاسْجُدْ، اُسْجُدِيْ، اَلسُّجُوْدُ، سَاجِدًا، سَاجِدُوْنَ، سَجَدَ، اُسْجُدُوْا، يَسْجُدُوْنَ، سَاجِدِيْنَ، سُجَّدًا، مَسْجِدٌ، مَسَاجِدُ، سَجَدُوْا.	وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ. (الشعراء: ۲۱۹) اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان تیرا گھومنا پھرنا بھی۔
اَلسَّجْن اَلسِّجْن	قید کرنا	12	لَيُسْجَنَنَّهٗ، يُسْجَنَ، مَسْجُوْنِيْنَ، سِجِّيْنَ، لَيُسْجَنَنَّ، اَلسِّجْنُ.	لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ. (الشعراء: ۲۹) میں تجھے قیدیوں میں ڈال دوں گا۔
اَلسَّحْب	گھسیٹنا	11	يُسْحَبُوْنَ، سَحَابًا.	اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ. (غافر: ۷۱) جب ان کی گردنوں میں طوق اور بیڑیاں ہوں گی اس حال میں انہیں گھسیٹا جائے گا۔
اَلسِّحْر اَلسُّحُوْر	دھوکا دینا جادو کرنا	63	سَحَرُوْا، لِتَسْحَرَنَا، تُسْحَرُوْنَ، سَاحِرٌ، سَاحِرَانِ، مَسْحُوْرُوْنَ، اَسْحَارٌ، مُسَحَّرِيْنَ، تُسْحَرُوْنَ، سَاحِرُوْنَ، مَسْحُوْرٌ.	وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى. (طٰه: ۶۹) اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہو۔
اَلسَّخْر اَلسُّخْرِيَّة	مذاق کرنا مسخر کرنا	42	سَخِرَ، تَسْخَرُوْا، يَسْخَرُوْنَ، سَخَّرَ، سَاخِرِيْنَ، يَسْتَسْخِرُوْنَ، مُسَخَّرٌ، مُسَخَّرَاتٌ، سَخِرُوْا، نَسْخَرُ، يَسْخَرُ، سَخَّرَنَا.	وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ. (ابراهيم: ۳۲) اور رات دن کو بھی تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِسْرَارُ	بھید چھپانا	44	تُسِرُّ، اَسَرَّ، اَسْرَرْتُ، يُسِرُّوْنَ، اِسْرَارَهُمْ، مَسْرُوْرٌ، السَّرَائِرُ، اَسَرُّوا، تُسِرُّوْنَ، اَسِرُّوا.	وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ. (النحل: ١٩) اور جو کچھ تم چھپاؤ اور ظاہر کرو اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔
اَلسُّرْعَةُ	جلدی کرنا	23	نُسَارِعُ، يُسَارِعُوْنَ، سَارِعُوْا، سَرِيْعٌ، اَسْرَعُ، سِرَاعًا.	اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ. (غافر: ١٧)
اَلْاِسْرَافُ	فضول خرچی کرنا	23	اَسْرَفَ، لَا تُسْرِفُوْا، مُسْرِفٌ، مُسْرِفُوْنَ، يُسْرِفُوْا، مُسْرِفِيْنَ، اَسْرَفُوْا، يُسْرِفُ، اِسْرَافًا.	اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ. (انعام: ١٤١) یقیناً اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔
اَلسَّطْرُ	لکھنا	16	يَسْطُرُوْنَ، مَسْطُوْرٌ، مُسْتَطَرٌ، اَسَاطِيْرُ، مُصَيْطِرٌ، مُصَيْطِرُوْنَ.	وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ. (قمر: ٥٣) (اسی طرح) ہر چھوٹی بڑی بات بھی لکھی ہوئی ہے
اَلتَّسْعِيْرُ	بھڑکانا	19	سَعِيْرٌ، سُعُرٌ، سُعِّرَتْ.	وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ. (التكوير: ١٢) اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔
السَّعْيُ	کوشش کرنا	30	سَعٰى، تَسْعٰى، يَسْعَوْنَ، فَاسْعَوْا، سَعَوْا، يَسْعٰى، السَّعْيُ.	اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا. (كهف: ١٠٤) وہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام کوششیں بے کار ہوگئیں۔
اَلسُّفُوْرُ	روشن ہونا	12	اَسْفَرَ، مُسْفِرَةٌ، سَفَرَةٌ، اَسْفَارُنَا.	وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ. (مدثر: ٣٤) اور صبح کی جب وہ روشن ہوجائے
اَلسُّفُوْلُ اَلسَّفَالَةُ	پست ہونا	10	سَافِلَ، سَافِلِيْنَ، اَسْفَلَ، اَسْفَلِيْنَ، سُفْلٰى.	ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ. (تين: ٥) پھر سے نیچوں سے نیچے کر دیا
اَلسَّفَاهَةُ	بے وقوف ہونا	11	سَفِهَ، سَفِيْهًا، سُفَهَاءُ.	قَالُوْا اَنُؤْمِنُ كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَاءُ. (البقرة: ١٣) جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف لائے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسَّقْيُ	پلانا	25	سَقَا، يَسْقُوْنَ، تُسْقٰى، يُسْقَوْنَ، اَسْقَيْنَا، نُسْقِيْكُمْ، اِسْتَسْقٰى، سَقَيْتَ، تَسْقِيْ، نَسْقِيْ، يَسْقُوْنَ، يَسْقِيْ، يُسْقِيْنَ، سُقُوْا، يُسْقٰى، سُقْيَاهَا، يَسْقُوْنَ، يَسْقِيْ، يُسْقِيْنَ، سُقُوْا، يُسْقٰى، سُقْيَاهَا.	وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا. (الدهر: ۲۱) اور انہیں ان کا رب پاک صاف شراب پلائے گا۔
اَلسُّكُوْنُ	ٹھہرنا	45	سَكَنَ، لِتَسْكُنُوْا، لَنُسْكِنَنَّكُمْ، اَسْكِنُوْهُنَّ، مَسَاكِنَ، مَسْكُوْنَةٌ، سَكَنْتُمْ، يَسْكُنُوْا، اُسْكُنُوْا، اُسْكُنْ، تَسْكُنْ، اَسْكَنْتُ، اَسْكَنَّا، يُسْكِنْ، اَسْكِنُوْهُنَّ.	وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا. (اعراف: ۱۸۹) اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے انس حاصل کرے
اَلسَّلْكُ اَلسُّلُوْكُ	چلنا، داخل کرنا	12	سَلَكَ، لِتَسْلُكُوْا، يَسْلُكُ، اَسْلُكَ، فَاسْلُكِيْ، سَلَكْنَا، نَسْلُكُ، اُسْلُكُوْا.	لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا. (نوح: ۲۰) تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں میں چلو پھرو۔
اَلتَّسْلِيْمُ اَلسَّلَامَةُ اَلسَّلَامُ	سپرد کردینا مسلمان ہونا	147	سَلَّمَ، يُسَلِّمُوْا، اَسْلَمَ، يُسْلِمْ، اَسْلِمُوْا، سَالِمُوْنَ، اَلْاِسْلَامُ، مُسْلِمِيْنَ، سَلَّمْتُمْ، اَسْلَمُوْا، تُسْلِمُوْنَ، لِنُسْلِمَ، اَسْلِمْ، مُسْلِمِيْنَ، مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٍ، مُسَلَّمَةٌ، تَسْلِيْمًا، مُسْتَسْلِمُوْنَ.	اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ. (القلم: ۳۵) کیا ہم مسلمانوں کو مثل گناہ گاروں کے کر دیں گے؟
اَلسَّمْعُ اَلسَّمَاعُ	سننا	185	سَمِعَهُ، تَسْمَعُ، لَتَسْمَعُنَّ، اَسْمَعَهُمْ، يُسْمِعُ، تَسْتَمِعُوْنَ، فَاسْتَمِعُوْا، سَمِيْعٌ، سَمّٰعُوْنَ، مُسْتَمِعُهُمْ، مُسْمَعٍ، مُسْمِعٍ، سَمِعْتُ، سَمِعْتُمُوْهُ، سَمِعْنَا، سَمِعُوْا، اَسْمَعُ، تَسْمَعُوْنَ، نَسْمَعُ، يَسْمَعُ، يَسْمَعُوْنَ، اِسْمَعْ، فَاسْتَمِعُوْنِ، اِسْمَعُوْا، تُسْمِعُ، اَسْمِعْ، يَسَّمَّعُوْنَ، اِسْتَمَعَ، اِسْتَمَعُوْا، يَسْتَمِعُ، يَسْتَمِعُوْنَ، اِسْتَمِعْ، سَمْعًا، مُسْتَمِعُوْنَ.	اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (الدخان: ٦) وہی ہے سننے والا، جاننے والا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّسْمِيَةُ	نام رکھنا	32	سَمَّاكُمْ، لَيُسَمُّوْنَ، سَمُّوهُمْ، تُسَمّٰى، مُسَمًّى.	عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا. (الدھر: ۱۸) جنت کی ایک نہر ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔
اَلتَّسْوِيمُ اَلْاِسَامَةُ	نشان لگانا، مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا	15	لَسُومُهُمْ، تُسِيمُونَ، مُسَوِّمِينَ، مُسَوَّمَةً، سِيمَاهُمْ، يَسُومُهُمْ، يَسُومُونَ.	لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ. (النحل: ۱۰) جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اگے ہوئے درختوں کو تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔
اَلتَّسْوِيَةُ	سیدھا کرنا درست کرنا، برابر کرنا	83	سَوّٰى، سَوَّيْتُ، نُسَوِّيْ، سَاوٰى، اِسْتَوٰى، يَسْتَوِيْ، سُوًى، سَوَآءٌ، اَلسَّوِيُّ، تَسَوّٰى، يَسْتَوِيَانِ، اِسْتَوَتْ، اِسْتَوَيْتَ، اِسْتَوَيْتُمْ، لِتَسْتَوُوْا، يَسْتَوُوْنَ.	ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى. (القیامۃ: ۳۸) پھر وہ لہو کا لوتھڑا ہو گیا پھر اللہ نے اسے پیدا کیا اور درست بنا دیا۔
اَلسَّيْرَةُ اَلسَّيْرُ	چلنا	24	سَارَ، تَسِيْرُ، سِيرُوْا، تُسَيَّرُ، اَلسَّيْرُ، سِيرَتَهَا، يَسِيرُوْا، نُسَيِّرُ، سُيِّرَتْ.	هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. (یونس: ۲۲) وہ اللہ ایسا ہے کہ تم کو خشکی اور دریا میں چلاتا ہے۔
اَلصَّفْوُ	منتخب کرنا، چننا، خالص ہونا، پاک ہونا،	18	أَصْفَاكُمْ، إِصْطَفٰى، اصْطَفَيْتُكَ، يَصْطَفِي، اِصْطَفَيْنَاهُ مُصْطَفَيْنَ، مُصَفًّى.	وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا. (البقرہ: ۱۳۰) اور ہم نے تو اسے دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا۔
اَلصَّلَاحُ	نیک ہونا اصلاح کرنا	180	صَلَحَ، أَصْلَحَ، أَصْلَحُوا، يُصْلِحُوا، أَصْلِحْ، صُلْحًا، صَالِحٌ، الصَّالِحِيْنَ، اَلصَّالِحَاتُ، إِصْلَاحٌ، الْمُصْلِحُ، الْمُصْلِحُوْنَ، اَصْلَحَا، اَصْلَحْنَا، يُصْلِحُ، يُصْلِحَا، تُصْلِحُوْا، اَصْلِحُوْا، اَلصَّالِحُوْنَ، اَلْمُصْلِحِيْنَ.	جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ. (الرعد: ۲۳) جہاں یہ خود جائیں گے ہمیشہ کے باغات اور جو بھی نیکوکار ہوں گے۔
اَلتَّصْلِيَةُ	نماز پڑھنا	99	صَلّٰى، يُصَلِّ، يُصَلُّوْنَ، يُصَلِّيْ، صَلُّوْا، الصَّلٰوةُ، صَلَوٰتٌ، مُصَلِّيْنَ، مُصَلًّى، صَلِّ	فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى. (القیامۃ: ۳۱) اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز ادا کی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصَّلْیُ	آگ میں داخل ہونا	25	تَصْلٰی، یَصْلٰی، یَصْلَوْنَ، اِصْلَوْهَا، صَلُّوْهُ، نُصْلِیْهِ، تَصْطَلُوْنَ، صَالِ، صَالُوْا، صِلِیًّا، تَصْلِیَةٌ.	سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ. (اللهب: ۳) وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں جائے گا۔
اَلصَّمَمُ اَلصَّمُّ	بہرا ہونا	15	صَمُّوْا، أَصَمَّهُمْ، صُمٌّ، الْأَصَمِّ.	وَحَسِبُوْا أَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا. (المائدہ: ۷۱) اور سمجھ بیٹھے کہ کوئی پکڑ نہ ہوگی، پس اندھے بہرے بن بیٹھے
اَلشَّفَقُ	ڈرنا	11	أَأَشْفَقْتُمْ، أَشْفَقْنَ، مُشْفِقُوْنَ، مُشْفِقِيْنَ.	وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ. (الانبیاء: ۲۸) وہ تو خود ہیبت الٰہی سے لرزاں وترساں ہیں۔
اَلشَّقُّ	پھاڑنا	28	شَقَقْنَا، أَشُقَّ، شَاقُّوْا، تَشَقَّقُ، إِنْشَقَّتْ، تَنْشَقُّ، شَقًّا، أَشُقَّةٌ، شِقَاقِيْ، تُشَاقُّوْنَ، يُشَاقُّ، يَشَّقَّقُ، اِنْشَقَّ، اَشَقُّ.	ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا. (عبس: ۲۶) پھر پھاڑا زمین کو اچھی طرح۔
اَلشَّقَاءُ	بدبخت ہونا	12	شَقُوْا، يَشْقٰى، شَقِيٌّ، اَلْأَشْقٰى، شِقْوَةٌ، يَشْقٰى.	وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى. (الاعلی: ۱۱) (ہاں) بدبخت اس سے گریز کرے گا۔
اَلشُّكْرُ	شکر ادا کرنا	75	شَكَرَ، أَشْكُرُ، تَشْكُرُوْنَ، شُكْرًا، شُكُوْرٌ، شَاكِرٌ، شَاكِرُوْنَ، مَشْكُوْرٌ، شَكَرْتُمْ، يَشْكُرُوْنَ، يَشْكُرُ، اُشْكُرُوْا، شَاكِرِيْنَ.	وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا. (الدخان: ۹)
اَلشَّكُّ	شک کرنا	15	شَكٍّ، شَكٌّ.	بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ. (الدخان: ۹) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
اَلشَّهَادَةُ	حاضر ہونا، گواہی دینا	177	شَهِدَ، أَشْهَدُ، تَشْهَدُ، لِيَشْهَدُوْا، اِسْتَشْهِدُوْا، شَاهِدٌ، شَاهِدُوْنَ، شُهُوْدٌ، شَهِيْدٌ، شُهَدَآءُ، اَلشَّهَادَةُ، مَشْهَدٌ، مَشْهُوْدٌ، شَهِدْتُمْ، شَهِدْنَا، شَهِدُوْا، تَشْهَدُوْنَ، نَشْهَدُ، أُشْهِدُ، يُشْهِدُ، شَاهِدِيْنَ، شَهِيْدَيْنِ، شَهَادَةً.	إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا. (الاسراء: ۷۸) اور فجر کا قرآن پڑھنا بھی یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلشَّرُّ اَلشِّرَّةُ	شریر ہونا	31	شَرٌّ، اَلْاَشْرَارُ، شَرَرٌ.	وَمَن يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ. (الزلزال: ۸) اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔
اَلشَّرْقُ	سورج سے روشن ہونا، روشن کرنا	17	أَشْرَقَتْ، شَرْقِيًّا، الإِشْرَاقُ، مُشْرِقِينَ، اَلْمَشْرِقُ، اَلْمَشَارِقُ.	وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا. (الزمر: ۶۹) اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی
اَلشِّرْكُ اَلشِّرْكَةُ	شریک بنانا شریک کرنا	168	أَشْرَكَ، أَشْرَكْتُمْ، شَارِكْهُمْ، أُشْرِكَ، تُشْرِكُوْنَ، يُشْرِكَنَ، أُشْرِكَ، شَرِيْكٌ، شُرَكَآءُ، مُشْرِكٌ، مُشْرِكُوْنَ، مُشْرِكَةٌ، مُشْرِكَاتٌ، اَشْرَكْتَ، اَشْرَكُوْا، تُشْرِكُ، نُشْرِكُ، يُشْرِكُ، يُشْرِكُوْنَ، اَشْرِكْ، يُشْرَكُ، اَلشِّرْكُ، مُشْرِكِيْنَ، مُشْتَرِكُوْنَ.	وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ. (الانعام: ۸۱) اور میں ان چیزوں سے کیسے ڈروں جن کو تم نے شریک بنایا ہے
اَلْاِشْتِرَاءُ	خریدنا	25	شَرَوْا، يَشْرُوْنَ، اِشْتَرٰى، اِشْتَرَوْا، نَشْتَرِيْ، يَشْتَرِيْ، تَشْتَرُوْنَ، يَشْتَرُوْنَ.	أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى. (البقرہ: ۱۶) یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا
اَلشُّعُوْرُ	سمجھنا	40	تَشْعُرُوْنَ، يُشْعِرُ، يُشْعِرَنَّ، أَشْعِرُ، شَاعِرٌ، اَلشُّعَرَآءُ، اَلشِّعْرٰى، شَعَآئِرُ، يَشْعُرُوْنَ.	بَلْ أَحْيَآءٌ وَّلٰكِن لَّا تَشْعُرُوْنَ. (البقرہ: ۱۵۴) وہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں سمجھتے
اَلشَّفْعُ	سفارش کرنا	31	يَشْفَعُ، يَشْفَعُوْنَ، شَفِيْعٌ، شُفَعَآءُ، شَفَاعَةٌ.	مَن ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا بِإِذْنِهٖ. (البقرہ: ۲۵۵) کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلشَّهْوُ	بہت چاہنا	13	اِشْتَهَتْ، تَشْتَهِي، يَشْتَهُوْنَ، شَهْوَةً، اَلشَّهَوَاتِ.	وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُوْنَ. (الانبیاء:۱۰۲) اور اپنی من بھاتی چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔
اَلشَّيْئُ	چاہنا	236	شَآءَ، شِئْتَ، شِئْتُمْ، شِئْتُمَا، شِئْنَا، أَشَآءُ، نَشَآءُ، تَشَاءُوْنَ، نَشَاءُ. يَشَاءُوْنَ	لَهُمْ مَا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ. (ق:۳۵) یہ وہاں جو چاہیں گے انہیں ملے گا (بلکہ) ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔
اَلشُّيُوْعُ	پھیل جانا	12	تَشِيْعَ، شِيْعَةٌ، شِيَعٌ، أَشْيَاعَكُمْ.	اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ أَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ. (النور:۱۹) جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہیں۔
اَلشَّبَهُ	مشابہ ہونا	12	شُبِّهَ، تَشَابَهَ، مُتَشَابِهٌ، مُشْتَبِهًا، مُتَشَابِهَاتٌ، تَشَابَهَتْ.	وَالزَّيْتُوْنَ، وَالرُّمَّانَ، مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ. (الانعام:۹۹) اور زیتون، انار اور ایک دوسرے کے مشابہ اور غیر مشابہ پھل پیدا کیے۔
اَلشِّدَّةُ	سخت ہونا	102	شَدَدْنَا، سَنَشُدُّ، أُشْدُدْ، شُدُّوْا، اِشْتَدَّتْ، شَدِيْدٌ، شِدَادٌ، أَشِدَّآءُ، أَشَدُّ، أَشُدَّ.	نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ. (الدھر:۲۸) ہم نے انہیں پیدا کیا اور ہم نے ہی ان کے جوڑ اور بندھن مضبوط کئے۔
اَلشُّرْبُ	پینا	39	شَرِبَ، تَشْرَبُوْنَ، اِشْرَبُوْا، اِشْرَبِيْ، شِرْبٌ، شُرْبٌ، شَارِبُوْنَ، شَرَابٌ، مَشْرَبَهُمْ، مَشَارِبُ، شَرِبُوْا، يَشْرَبُ، يَشْرَبُوْنَ، أُشْرِبُوْا، شَارِبِيْنَ، مَشَارِبُ.	فَشَرِبُوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ. (البقرہ:۲۴۹) لیکن سوائے چند کے سب نے وہ پانی پی لیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصُّنْعُ	بنانا، پیدا کرنا	20	صَنَعُوْا، تَصْنَعُ، يَصْنَعُوْنَ، إِصْنَعْ، لِتُصْنَعَ، إِصْطَنَعْتُكَ، صُنْعُ، صَنْعَةٌ، مَصَانِعَ، تَصْنَعُوْنَ، يَصْنَعُ.	إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَصْنَعُوْنَ. (النور: ۳۰) لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔
اَلْإِصَابَةُ اَلصَّوْبُ	پہنچنا بارش ہونا	77	أَصَابَ، أَصَابَتْ، أَصَبْتُمْ، أَصَبْنَاهُمْ، أُصِيْبَ، تُصِبْكَ، تُصِيْبَنَّ، مُصِيْبُهَا، مُصِيْبَةٌ، صَوَابًا، كَصَيِّبٍ، اَنْ تُصِيْبُوْا، نُصِيْبُ، يُصِيْبُ، لَنْ يُّصِيْبَنَا.	مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ. (التغابن: ۱۱) کوئی مصیبت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں پہنچ سکتی۔
اَلتَّصْوِيْرُ	صورت بنانا	8	صَوَّرَكُمْ، صَوَّرْنَا، يُصَوِّرُكُمْ، صُوْرَةٌ، صُوَرٌ، اَلْمُصَوِّرُ.	وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ. (التغابن: ۳) اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور بہت اچھی بنائیں۔
اَلصِّيَامُ اَلصَّوْمُ	روزہ رکھنا	13	تَصُوْمُوْا، فَلْيَصُمْهُ، صَوْمٌ، صِيَامٌ، الصَّآئِمِيْنَ، الصَّآئِمَاتُ.	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ. (البقرہ: ۱۸۵) تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہئے۔
اَلصَّيْرُوْرَةُ اَلصَّيْرُ	(ہونا) (واقع ہونا) کسی کے پاس لوٹنا	29	تَصِيْرُ، اَلْمَصِيْرُ، مَصِيْرُكُمْ.	أَلَآ إِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْأُمُوْرُ. (الشوریٰ: ۵۳) آگاہ رہو سب کام اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے لوٹتے ہیں۔
اَلصُّبْحُ	صبح کے وقت آنا	45	صَبَّحَ، أَصْبَحَ، يُصْبِحُوْا، أَلصُّبْحُ، صَبَاحُ، الْإِصْبَاحُ، مُصْبِحِيْنَ، مِصْبَاحٌ، مَصَابِيْحَ، يُصْبِحُ، يُصْبِحُنَّ، أَصْبَحَتْ، اَصْبَحْتُمْ، اَصْبَحُوْا، تُصْبِحُ، تُصْبِحُوْنَ.	وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ. (القمر: ۳۸) اور یقینی بات ہے کہ انہیں صبح سویرے ہی ایک جگہ پکڑنے والے مقررہ عذاب نے غارت کر دیا۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصَّبْرُ	صبر کرنا	104	صَبَرَ، صَبَرْنَا، تَصْبِرُ، تَصْبِرُوْنَ، نَصْبِرُ، أَصْبِرُ، صَابِرُوْا، مَآ أَصْبَرَهُمْ، إِصْطَبِرْ، صَبْرٌ، صَابِرٌ، أَلصَّابِرُوْنَ، صَابِرَةٌ، صَبَّارٌ، صَبَرْتُمْ، صَبَرْنَا، صَبَرُوْا، لَنَصْبِرَنَّ، يَصْبِرْ، يَصْبِرُوْا، اَصْبِرُوْا، اَلصَّابِرِيْنَ، اَلصَّابِرَاتُ.	وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَالَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا. (الکهف: ٦٨) اور جس چیز کو آپ نے اپنے علم میں نہ لیا ہو اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں۔
اَلصَّحَابَةُ اَلصُّحْبَةُ	ساتھ ہونا	97	تُصَاحِبْنِيْ، صَاحِبْهُمَا، يُصْحَبُوْنَ، الصَّاحِبُ، صَاحِبَيِ، صَاحِبَةٌ، أَصْحَابُ.	وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا. (لقمان: ١٥) ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا۔
أَلضِّحْكُ	ہنسنا	10	فَضَحِكَتْ، تَضْحَكُوْنَ، فَلْيَضْحَكُوْا، أَضْحَكَ، ضَاحِكٌ، ضَاحِكَةٌ.	وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ (المومنون: ١١٠) اور تم ان سے مذاق ہی کرتے رہے۔
اَلضَّرْبُ	مارنا	58	ضَرَبَ، ضَرَبْتُمْ، لَاتَضْرِبُوْا، يَضْرِبْنَ، إِضْرِبْ، ضُرِبَ، ضُرِبَتْ، ضَرْبٌ، ضَرَبْنَا، ضَرَبُوْا، اَفَنَضْرِبُ، يَضْرِبُ، يَضْرِبُوْنَ، اِضْرِبُوْا.	فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ. (الصافات: ٩٣) پھر تو (پوری قوت کے ساتھ) دائیں ہاتھ سے انہیں مارنے پر پل پڑے۔
اَلضَّرُّ اَلضِّرَارُ اَلْاِضْطِرَارُ	نقصان پہنچانا مجبور کرنا	74	تَضُرُّوْنَهٗ، يَضُرُّ، يَضُرُّوْنَ، تُضَآرَّ، اِضْطُرَّ، نَضْطَرُّهُمْ، أُضْطُرَّ، أُضْطُرِرْتُمْ، ضَرًّا، اَلضَّرَارُ، أَلضَّرَّآءُ، ضِرَارٌ، مُضَآرٌّ، أَلْمُضْطَرَّ، لَا تَضُرُّوْهُ، لَنْ يَّضُرُّوْا، لَا تُضَارُّوْهُنَّ، لَا يُضَارَّ، ضَارٌّ، ضَارِّيْنَ.	وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا. (التوبة: ٣٩) تم اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔
اَلضُّعْفُ	کمزور ہونا	52	ضَعُفَ، يُضَاعِفُ، إِسْتَضْعَفُوْنِيْ، ضِعْفٌ، أَضْعَافًا، ضَعِيْفًا، أَلضُّعَفَآءُ، مُسْتَضْعَفُوْنَ، ضَعُفُوْا، يُضَاعَفُ، يَسْتَضْعِفُ، أُسْتُضْعِفُوْا، يُسْتَضْعَفُوْنَ، اَضْعَفُ، اَلْمُضْعِفُوْنَ، مُضَاعَفَةً، اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ.	ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ. (الحج: ٧٣) بڑا بودا ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودا ہے وہ جس سے طلب کیا جارہا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی مثال	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	تعداد	معنی	مصدر
أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ (الفیل: ۲) کیا ان کے مکر کو بے کار نہیں کر دیا؟	ضَلَّ، ضَلَلْنَا، أَضَلَّ، يَضِلُّونَ، أَضْلَلْتُمْ، أَضْلَلْنَ، يُضْلِلْ، ضَالًّا، الضَّالِّينَ، تَضْلِيلٌ، ضَلَالٌ، الْمُضِلِّينَ، يُضِلُّ، اَلضَّالُّوْنَ، اَضَلُّ، ضَلَلْتُ، ضَلُّوا، ضَالٌّ، تَضِلُّ، تَضِلُّوْا، يَضِلُّ، اَضَلَّانَا، اَضَلُّوْا، لَأُضِلَّنَّهُمْ، تُضِلُّ، يُضِلُّ، يُضِلُّوْا، يُضِلُّوْنَ.	191	گمراہ ہونا	اَلضَّلَالُ اَلضَّلَالَةُ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ. (الاعراف: ۱۷۰) ہم ایسے لوگوں کا ثواب ضائع نہ کریں گے۔	أَضَاعُوا، أُضِيعُ، نُضِيعُ، يُضِيعُ.	10	ضائع ہونا	اَلضَّيَاعُ
يَاأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا (البقرہ: ۱۶۸) لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو۔	طَابَ، طِبْتُمْ، طِبْنَ، طُوْبٰى، أَلطَّيِّبُ، أَلطَّيِّبُوْنَ، طَيِّبَاتٌ، طَيِّبِيْنَ، طَيِّبَةٌ. طَيِّبًا	50	پاک ہونا عمدہ ہونا	اَلطِّيْبُ اَلطَّيِّبَةُ
وَلَا طَائِرٍ يَطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ. (الانعام: ۳۸) اور جتنے قسم کے پرند جانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری طرح کے گروہ نہ ہوں۔	يَطِيْرُ، تَطَيَّرْنَا، إِطَّيَّرْنَا، الطَّيْرُ، طَائِرٌ، طَائِرَةٌ، مُسْتَطِيْرًا، يَطَّيَّرُوْا.	329	اڑنا بدفالی شگون	اَلطَّيْرُ اَلطَّيَرَانُ اَلتَّطَيُّرُ
أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (الرعد: ۲۸) یادرکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔	إِطْمَأَنَّ، إِطْمَأْنَنْتُمْ، إِطْمَأَنُّوْا، تَطْمَئِنُّ، مُطْمَئِنِّيْنَ، مُطْمَئِنَّةٌ، لِيَطْمَئِنَّ، مُطْمَئِنٌّ.	13	مطمئن ہونا	اَلْاِطْمِيْنَانُ
وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ. (الحج: ۲۶) اور میرے گھر کو طواف، قیام، رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا۔	يَطْهُرْنَ، تُطَهِّرُهُمْ، طَهِّرْ، تَطَهَّرْنَ، يَتَطَهَّرُوْنَ، طَهُوْرًا، أَطْهَرُ، تَطْهِيْرٌ، مُطَهَّرَةٌ، أَلْمُطَهَّرُوْنَ، الْمُتَطَهِّرِيْنَ، طَهِّرَكِ، يُطَهِّرُ، تُطَهِّرُهُمْ، لِيُطَهِّرَكُمْ، طَهِّرَا، يَتَطَهَّرُوْا، فَاطَّهَّرُوْا، الْمُطَّهِّرِيْنَ.	31	پاک کرنا پاک ہونا	اَلتَّطْهِيْرُ اَلطُّهْرُ اَلطَّهَارَةُ

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلطَّوْعُ اَلْإِطَاعَةُ	فرمانبردار رہنا فرمانبرداری کرنا	129	طَوَّعَتْ، أَطَاعَ، أَطَعْتُمْ، أَطَاعُوْنَا، اَطَعْنَا، تُطِعْ، تُطِيْعُوْا، سَنُطِيْعُكُمْ، أَطِعْنَ، أَطِيْعُوْا، يُطَاعُ، تَطَوَّعَ، اِسْتَطَاعَ، إِسْتَطَعْتُ، إِسْتَطَاعُوْا، طَوْعٌ، طَاعَةٌ، طَائِعِيْنَ، مُطَاعٍ، اَلْمُطَّوِّعِيْنَ، اَطَعْنَكُمْ، نُطِيْعُ، مَنْ يُّطِعْ، يُطِيْعُكُمْ، يُطِيْعُوْنَ، اِسْتَطَعْتَ، اِسْتَطَعْتُمْ، اِسْتَطَعْنَا، اِسْطَاعُوْ، تَسْتَطِيْعُوْنَ، لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا، لَمْ تَسْتَطِعْ، لَمْ يَسْتَطِعْ، يَسْتَطِيْعُوْنَ.	وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ. (النساء: ٥٩) اور فرمانبرداری کرو رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔
اَلطَّوْفُ اَلطَّوَافُ	گھومنا، پھرنا	41	طَافَ، يَطُوْفُ، يَطُوْفُوْنَ، يُطَافُ، يَطَّوَّفُ، طَائِفٌ، لِلطَّائِفِيْنَ، طَائِفَةٌ، طَوَّافُوْنَ، اَلطُّوْفَان، وَتَيَطَّوَّفُوْا.	فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ. (القلم: ١٩) پس اس پر تیرے رب کی جانب سے ایک بلا چاروں طرف گھوم گئی اور یہ سو ہی رہے تھے۔
اَلطُّوْلُ	لمبا ہونا	10	طَالَ، تَطَاوَلَ، أَطْوَلُ، طُوْلًا، طَوِيْلًا.	أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ. (طه: ٨٦) کیا اس کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی۔
اَلضِّيْقُ	تنگ ہونا	13	ضَاقَ، ضَاقَتْ، يَضِيْقُ، لِتُضَيِّقُوْا، ضَيِّقٌ، ضَائِقٌ.	وَلَاتَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ. (النحل: ١٢٧) اور جو مکر و فریب کرتے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں۔
اَلطَّبْعُ	مہر لگانا	11	طَبَعَ، نَطْبَعُ، يَطْبَعُ، طُبِعَ.	وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ. (التوبة: ٩٣) اور ان کے دلوں پر مہر خداوندی لگ چکی ہے جس سے وہ محض بے علم ہو گئے ہیں۔
اَلْإِطْعَامُ اَلطَّعْمُ	کھانا کھلانا کھانا	48	طَعِمْتُمْ، طَعِمُوْا، يَطْعَمُهَا، أَطْعَمَهٗ، يُطْعِمُ، إِطْعَامٌ، أَطْعِمُوْا، طَاعِمٌ، طَعَامٌ، لَمْ يَطْعَمْ، تُطْعِمُوْنَ، نُطْعِمُ، يُطْعِمُوْنَ، يُطْعَمُ، اِسْتَطْعَمَا.	فَكُلُوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ. (الحج: ٢٨) پس تم آپ بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی مثال	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	تعداد	معنی	مصدر
اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى. (طٰه: ٢٤) اب تو فرعون کی طرف جا اس نے بڑی سرکشی مچا رکھی ہے۔	طَغٰى، تَطْغَوْا، يَطْغٰى، أَطْغَيْتُهٗ، طَاغُوْن، الطَّاغِيَةُ، طَغْوَاهَا، طُغْيَانًا، اَلطَّاغُوْتُ، طَغَوْا اَطْغٰى.	39	سرکشی کرنا	اَلطُّغْيَانُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا. (طٰه: ١٣٠) اور اپنے پروردگار کی تسبیح اور تعریف بیان کرتا رہ، سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔	طَلَعَتْ، تَطْلُعُ، اِطَّلَعَ، تَطَّلِعُ، طُلُوْع، مَطْلَعَ، مُطَّلِعُوْنَ، طَلْعٌ، لِيُطْلِعَكُمْ، اِطَّلَعْتَ، اَطَّلِعُ.	19	طلوع ہونا	اَلطُّلُوْعُ
وَ إِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ. (البقرہ: ٢٢٧) اور اگر طلاق کا ہی قصد کر لیں تو اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔	طَلَّقْتُمْ، طَلَّقَكُنَّ، فَطَلِّقُوْهُنَّ، اِنْطَلَقَا، اِنْطَلَقْتُمْ، يَنْطَلِقُ، اَلطَّلَاقُ، اَلْمُطَلَّقَاتُ، طَلَّقْتُمُوْهُنَّ، اِنْطَلِقُوْا، اِنْطَلَقُوْا.	23	طلاق دینا	اَلتَّطْلِيْقُ
لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ. (الاعراف: ٤٦) ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور اس کے امیدوار ہوں گے۔	أَطْمَعُ، أَفَتَطْمَعُوْنَ، نَطْمَعُ، طَمَعًا، يَطْمَعُ، يَطْمَعُوْنَ.	12	لالچی اور حریص ہونا	اَلطَّمَعُ
لَهُمْ فِيْهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا. (النساء: ٥٧) ان کے لئے وہاں صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں گھنی چھاؤں (اور پوری راحت) میں لے جائیں گے۔	ظَلَّ، ظَلَّتْ، ظَلُّوْا، فَيَظْلَلْنَ، ظِلًّا، ظِلَالٌ، ظُلَّةٌ، ظُلَلٌ، ظَلِيْلٌ، فَنُظِلُّ.	33	کسی چیز کا سایہ دار ہونا، کرتے رہنا	اَلظَّلَالَةُ اَلظَّلُّ اَلظُّلُوْلُ
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ. (البقرہ: ١٤٠) اللہ کے پاس شہادت چھپانے والے سے زیادہ ظالم اور کون ہے؟	ظَلَمَ، ظَلَمَتْ، ظَلَمُوْا، تَظْلِمُوْنَ، ظُلِمَ، تُظْلَمُ، يُظْلَمُوْنَ، ظُلْمٌ، ظَالِمٌ، ظَالِمَةٌ، ظَالِمُوْنَ، ظَالِمِي، أَظْلَمُ، ظَلُوْمٌ، ظَلَّامٌ، مُظْلِمٌ، ظُلُمَاتٌ، ظَلَمْتُمْ، ظَلَمَكَ، ظَلَمْنَا، لَمْ تَظْلِمْ، فَلَا تَظْلِمُوْا، يَظْلِمُ، لِيَظْلِمَهُمْ،	315	ظلم کرنا	اَلظُّلْمُ

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			يَظْلِمُوْنَ، ظُلِمُوْا، تُظْلَمُوْنَ، ظَالِمِيْنَ، مُظْلِمُوْنَ.	
اَلظَّنُّ	گمان کرنا	69	ظَنَّ، ظَنًّا، ظَنَنَّا، ظَنَنْتُمْ، ظَنُّوْا، أَظُنُّ، لَأَظُنُّهُ، تَظُنُّوْنَ، أَلظَّنُّ، أَلظُّنُوْنَا، الظَّانِّيْنَ، ظَنَنْتُ، تَظُنُّ، نَظُنُّ، يَظُنُّ، يَظُنُّوْنَ.	وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ. (الاحزاب:۱۰) اور تم اللہ تعالیٰ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔
اَلظُّهُوْرُ	ظاہر ہونا	59	ظَهَرَ، يَظْهَرُوْنَ، ظَاهَرُوْا، يُظَاهِرُوْنَ، يُظْهِرُ، تَظَاهَرَا، ظُهُوْرٌ، ظَاهِرٌ، أَلظَّهِيْرَةُ، ظِهْرِيًّا، يَظْهَرُوْا، ظَاهِرَةٌ، تُظَاهِرُوْنَ، يُظَاهِرُوْا، اَظْهَرَهُ، تُظْهِرُوْنَ، لِيُظْهِرَ، تَظَاهَرُوْنَ، ظَاهِرِيْنَ، ظَهِيْرٌ.	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ. (الروم:۴۱) خشکی اور تری میں لوگوں کی بداعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا۔
اَلْعُتُوُّ	تکبر کرنا / حد سے گزرنا	10	عَتَتْ، عَتِيًّا، عَتَوْا، عُتُوًّا	فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ. (اعراف:۷۷) پس انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔
اَلْعَمَلُ	کام کرنا	360	عَمِلَ، عَمِلَتْ، عَمِلُوْا، أَعْمَلُ، تَعْمَلُ، تَعْمَلُوْنَ، تَعْمَلُ، اِعْمَلْ، اِعْمَلُوْا، عَمَلًا، اَعْمَالٌ، عَامِلٌ، عَامِلَةٌ، عَامِلُوْنَ، عَمِلْتُمْ، عَمِلَتْهُ، لِيَعْمَلَ، يَعْمَلْ، يَعْمَلُ، يَعْمَلُوْنَ، عَمَلَ، عَمَلُكُمْ، اَعْمَالُكُمْ، اَلْعَامِلِيْنَ.	لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ. (الروم:۴۵) تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے۔
اَلْعَمٰى	اندھا ہونا	33	عَمِيَ، عَمُوْا، وَعَمِيَتْ، أَعْمٰى، عَمًى، عَمُوْفَ، عُمْيٌ، عُمْيَانًا، تَعْمٰى، عُمِّيَتْ، عَمُوْنَ، عَمِيْنَ.	فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا. (الانعام:۱۰۴) سو جو شخص دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعَهْدُ	عہد کرنا	46	عہد، عَهِدْنَا، عَاهَدَ، عَاهَدْتُمْ، عَهْدٌ، عَاهَدُوْا، عَاهَدْتَّ.	قَالُوْا يَا مُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ. (الاعراف: ۱۳٤) تو یوں کہتے کہ اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کر دیجئے! جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے۔
اَلْعَوْدَةُ اَلْعَوْدُ	لوٹنا واپس آنا	39	عَادَ، لَعَادُوْا، عُدْكُمْ، تَعُوْدُوْنَ، نَعُدْ نُعِيْدُكُمْ، أُعِيْدُوْا، مَعَادٌ، عَائِدُوْنَ، عِيْدًا، عُدْتُّمْ، عُدْنَا، لَتَعُوْدُنَّ، نَعُدْ، نَعُوْدُ، يَعُوْدُوْنَ، يُعِيْدُ، يُعِيْدُكُمْ، يُعِيْدُوْكُمْ.	وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ. (البقرہ: ۲۷۵) اور جو پھر دوبارہ (حرام کی طرف) لوٹا وہ جہنمی ہے۔
اَلْعَوْذُ اَلْعِيَاذُ	پناہ مانگنا پناہ میں آنا	17	عُذْتُ، اَعُوْذُ، يَعُوْذُوْنَ، أُعِيْذُهَا، فَاسْتَعِذْ، مَعَاذٌ.	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. (الناس: ۱) آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔
اَلْاِعَانَةُ	مدد کرنا	11	أَعَانَ، أَعِيْنُوْنِيْ، تَعَاوَنُوْا، نَسْتَعِيْنُ، اِسْتَعِيْنُوْا، اَلْمُسْتَعَانُ.	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. (الفاتحہ: ۵) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔
اَلْعَقْلُ	سمجھنا	49	عَقَلُوْهُ، تَعْقِلُوْنَ، نَعْقِلُ، يَعْقِلُهَا، يَعْقِلُوْنَ.	اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ. (الزخرف: ۳) ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے کہ تم سمجھو۔
اَلْعِلْمُ	جاننا	856	عَلِمَ، عَلِمْتَ، أَعْلَمُ، تَعْلَمُ، تَعْلَمُوْنَ، نَعْلَمُ، أَعْلَمُ، اِعْلَمُوْا، عَلَّمَ، عُلِّمْتُ، يَتَعَلَّمُوْنَ، عَالِمٌ، اَتَعَالِمُوْنَ، مَعْلُوْمَاتٌ، مُعَلَّمٌ، أَعْلَمُ، اَلْعِلْمُ، عَلِيْمٌ، عَلَّامٌ.	وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ. (الرعد: ٤٢) کافروں کو ابھی معلوم ہو جائے گا کہ (اس) جہان کی جزا کس کے لئے ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			اَعْلَامٌ، عَلَامَاتٌ، عَلِمْتُمُوْهُنَّ، عَلِمْتَهُ، عَلِمَهُ، عَلِمُوْا، لَتَعْلَمُنَّ، تَعْلَمُهَا، يَعْلَم، لَيَعْلَمَنَّ، يَعْلَمُهُ، يَعْلَمُوْنَ، اِعْلَمْ، لِيَعْلَمَ، عَلَّمْتُمْ، عَلَّمْتَنَا، عَلَّمْتُكَ، عَلَّمَكَ، عَلَّمْنَاهُ، عَلَّمَنِيْ، تُعَلِّمْنَ، تُعَلِّمُوْنَ، عَلِمْتُ، عَلِمْتُمْ.	
اَلْاِعْلَانُ اَلْعَلَانِيَةُ	اعلان کرنا نمایاں ہونا ظاہر کرنا	16	أَعْلَنْتُ، تُعْلِنُوْنَ، تُعْلِن، عَلَانِيَةً، اَعْلَنْتُمْ، يُعْلِنُوْنَ.	ثُمَّ أَنِّيْ أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا. (نوح: ۹) اور بے شک میں نے ان سے علانیہ بھی کہا اور چپکے چپکے بھی۔
اَلْعُلُوُّ اَلْعَلَاءُ	بلند ہونا	70	عَلَا، عَلَوْا، لَتَعْلُنَّ، تَعَالٰى، تَعَالَوْا، فَتَعَالَيْنَ، اِسْتَعْلٰى، لَعَالٍ، عَالِيًا، عَالِيْنَ، اَلْعُلٰى، عَلِيًّا، اَلْاَعْلٰى، اَلْمُتَعَالِ، عِلِّيِّيُوْنَ، تَعْلُوْا.	اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ. (النمل: ۳۱) یہ کہ تم میرے سامنے سرکشی نہ کرو اور مسلمان بن کر میرے پاس آ جاؤ۔
اَلتَّعْمِيْرُ (مجرد) اَلْعَمْرُ	تعمیر کرنا/آباد کرنا آباد ہونا	18	عَمَرُوْهَا، يَعْمُرُ، نُعَمِّرُ، أَعْمَتِرْ، اَلْمَعْمُوْرُ، عِمْرَانَ، يَعْمُرُوْا، يُعَمَّرُ، اِسْتَعْمَرَ، مُعَمَّرٍ.	وَعَمَرُوْهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا. (الروم: ۹) اور ان سے زیادہ زمین آباد کی تھی۔
اَلْعِصْمَةُ	محفوظ رکھنا، بچانا	14	يَعْصِمُكَ، إِعْتَصِمُوْا، يَعْتَصِمْ، إِسْتَعْصَمَ، عَاصِمٌ، يَعْصِمُنِيْ.	وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ. (المائدہ: ٦٧) آپ کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے بچالے گا۔
اَلْمَعْصِيَةُ	نافرمانی کرنا	30	عَصٰى، عَصَوْا، عَصَيْتُ، عَصَيْتُمْ، أَعْصِيْ، عَصِيًّا، اَلْعِصْيَانُ، عَصَانِيْ، عَصَيْنَا، يَعْصِ، يَعْصُوْنَ، يَعْصِيْنَكَ.	ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ. (البقرہ: ٦١) یہ ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا نتیجہ ہے۔
اَلْاِعْطَاءُ	عطا کرنا، دینا لینا	14	أَعْطٰى، أَعْطَيْنَاكَ، يُعْطُوْا، أُعْطُوْا، فَتَعَاطٰى، عَطَاءٌ، يُعْطِيْكَ.	اِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ. (الکوثر: ۱) یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر عطا کیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعِظَم اَلتَّعْظِیْم	بڑا ہونا عزت کرنا	115	يُعَظِّمْ، عَظِيْمٌ، اَعْظَمُ، يُعْظِمْ.	وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰى الْقُلُوْبِ. (الحج: ٣٢) یہ سن لیا اب اور سنو! اللہ کی نشانیوں کی جو عزت و حرمت کرے اس کے دل کی پرہیزگاری کی وجہ سے یہ ہے۔
اَلْعَفْوُ	معاف کرنا	35	عَفَا، عَفَوْا، تَعْفُوْا، نَعْفُ، يَعْفُوْا، اُعْفُ، عُفِيَ، اَلْعَفْوُ، عَفُوٌّ، أَلْعَافِيْنَ، يَعْفُ، يَعْفُوْا، وَلْيَعْفُوْا، يَعْفُوْنَ، فَاعْفُوْا.	وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ. (آل عمران: ١٥٥) لیکن یقین جانو اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔
اَلْعَقْبُ اَلْمُعَاقَبَةُ	پیچھے آنا سزا دینا	72	يُعَقِّبْ، عَاقَبَ، عَاقِبُوْا، عُوْقِبَ، عُقْبًا، عَقِيْبٌ، أَعْقَابِكُمْ، اَلْعِقَابُ، اَلْعَاقِبَةُ، مُعَقِّبٌ، مُعَقِّبَاتٌ، عَاقَبْتُمْ، عُوْقِبْتُمْ، اَعْقَبَهُمْ.	وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَاعُوْقِبْتُمْ بِهٖ. (النحل: ١٢٦) اور اگر بدلہ لو بھی تو بالکل اتنا ہی جتنا صدمہ تمہیں پہنچایا گیا ہو۔
اَلْعَرْضُ	پیش کرنا	68	عَرَضْنَا، عَرَضَهُمْ، عُرِضَ، تُعْرَضُوْنَ، يُعْرَضُ، عَرَّضْتُمْ، أَعْرَضَ، تُعْرِضْ، أَعْرِضْ، تُعْرِضَنَّ، إِعْرَاضًا، مُعْرِضُوْنَ، عَرِيْضٌ، عَارِضٌ، عُرِضُوْا، يُعْرَضُوْنَ، اَعْرَضْتُمْ، اَعْرَضُوْا، تُعْرِضُوْا، يُعْرِضُوْا، فَاَعْرِضُوْا.	وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا. (الكهف: ٤٨) اور سب کے سب تیرے رب کے سامنے صف بستہ حاضر کئے جائیں گے۔
اَلْعِرْفَانُ اَلْمَعْرِفَةُ	پہچاننا	67	فَلَعَرَفْتَهُمْ، عَرَفُوْا، تَعْرِفُ، لَتَعْرِفَنَّهُمْ، يَعْرِفُوْنَ، يُعْرَفُ، يُعْرَفْنَ، عَرَّفَ، لِتَعَارَفُوْا، اَلْمَعْرُوْفُ، مَعْرُوْفَةٌ، فَعَرَفَهُمْ، تَعْرِفُهُمْ، تَعْرِفُوْنَهَا، لَمْ يَعْرِفُوْا، يَتَعَارَفُوْنَ، فَاعْتَرَفْنَا، اِعْتَرَفُوْا.	فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ. (يوسف: ٥٨) تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعِزَّةُ اَلتَّعْذِيْذُ	طاقت ور ہونا طاقت ور بنانا	120	فَعَزَّزْنَا، عَزَّنِي، تُعِزُّ، عِزًّا، اَلْعِزَّةُ اَلْعَزِيْزُ، اَعَزُّ، اَعِزَّةٌ.	اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ. (النساء: ۱۳۹) کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھیں کہ) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔
اَلْاِعْتِزَالُ اَلْعَزْلُ	الگ ہونا، دور رہنا	10	عَزَلْتَ، اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ، اِعْتَزَلَهُمْ، يَعْتَزِلُوْكُمْ، مَعْزِلٌ، مَعْزُوْلُوْنَ، اِعْتَزَلُوْكُمْ، اَعْتَزِلُكُمْ، فَاعْتَزِلُوْا، فَاعْتَزِلُوْنِ.	وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ. (الدخان: ۲۱) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔
اَلْعُسْرُ اَلْعَسَرُ	تنگدستی مشکل ہونا	12	تَعَاسَرْتُمْ، عَسِيْرٌ، اَلْعُسْرُ، عُسْرَةٌ، الْعُسْرٰى، عَسِيْرٌ.	فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. (الانشراح: ۵) پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔
اَلْعِبَادَةُ اَلْعُبُوْدِيَّةُ	عبادت کرنا	144	عَبَدَ، عَبَدْتُمْ، اَعْبُدُ، تَعْبُدُوْنَ، نَعْبُدُ، يَعْبُدُوْنَنِيْ، اُعْبُدُوْا، يُعْبَدُوْنَ، اَلْعَبِيْدُ، عَابِدٌ، عَابِدَاتٌ، عَبَدْنَا، تَعْبُدُ، اَلَّا تَعْبُدُوْا، يَعْبُدُ، فَلْيَعْبُدُوْا، يَعْبُدُوْنَ، اَنْ يَعْبُدُوْهَا، وَاعْبُدْ، فَاعْبُدُوْنِ، عَبَّدْتَ.	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. (الفاتحہ: ۵) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔
اَلْعَتَادَةُ	تیار کرنا / تیار ہونا	16	اِعْتَدَتْ، اَعْتَدْنَاهُ عَتِيْدٌ.	وَاَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا. (النساء: ۳۷) ہم نے ان کافروں کے لئے ذلت کی مار تیار کر رکھی ہے۔
اَلْعُتُوُّ	سرکشی کرنا	10	عَتَتْ، عَتَوْا، عُتُوٌّ، عِتِيًّا.	وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ. (الاعراف: ۷۷) اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔
اَلْعَجَبُ اَلْعُجْبُ	تعجب کرنا	27	عَجِبْتَ، عَجِبُوْا، تَعْجَبُ، تَعْجَبِيْنَ، اَعْجَبَ، تُعْجِبُكَ، عُجَابٌ، عَجَبٌ، عَجِيْبٌ، اَوَ عَجِبْتُمْ، تَعْجَبُوْنَ، اَعْجَبَتْكُمْ، اَعْجَبَكَ، يُعْجِبُ. لَنْ نُعْجِزَ	بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ. (الصافات: ۱۲) بلکہ تو تعجب کر رہا ہے اور یہ مسخراپن کر رہے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعَجْزُ، اَلْعَجْزَانُ	عاجز ہونا	26	عَجَزْتُ، تُعْجِزُ، لِيُعْجِزَهُ، عَجُوْزٌ، أَعْجَازٌ، مُعَاجِزِيْنَ، مُعْجِزٌ، مُعْجِزِيْنَ. لَنْ نُّعْجِزَ	وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ. (الجن: ۱۲) اور ہم نے سمجھ لیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے
اَلْعَجَلُ، اَلْعَجَلَةُ	جلدی کرنا	42	عَجِلْتُ، أَعَجِلْتُمْ، تَعْجَلْ، عَجَّلَ، عَجَّلْنَا، يُعَجِّلُ، أَعْجَلَكَ، تَعَجَّلَ، تَسْتَعْجِلْ، اِسْتِعْجَالٌ، اَلْعَاجِلَةُ، عَجَلٌ، عَجُوْلاً، عِجْلٌ، عَجِّلْ، اِسْتَعْجَلْتُمْ، تَسْتَعْجِلُوْنَ، فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ، يَسْتَعْجِلُ، يَسْتَعْجِلُوْنَ.	مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ. (الاسراء: ۱۸) جس کا ارادہ صرف اس جلدی والی دنیا (فوری فائدہ) کا ہی ہو اسے ہم یہاں جس قدر جس کے لئے چاہیں سردست دیتے ہیں۔
اَلْعَدُّ، اَلْعِدَّةُ	گنتی کرنا، شمار کرنا، تیار کرنا	57	عَدَّهُمْ، تَعُدُّوْا، نَعُدُّهُمْ، عَدَّدَ، أَعَدَّ، أَعَدَّتْ، أَعِدُّوْا، تَعْتَدُّوْنَهَا، عَدًّا، اَلْعَادِّيْنَ، عَدَدٌ، عِدَّةٌ، عُدَّةٌ، مَعْدُوْدٌ، مَعْدُوْدَةٌ، مَعْدُوْدَاتٌ، تَعُدُّوْنَ، اَعَدُّوْا، اَعَدَّتْ.	لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا. (مریم: ۹۴) ان سب کو اس نے گھیر رکھا ہے اور سب کو پوری طرح گن بھی رکھا ہے۔
اَلْعَدْلُ	عدل وانصاف کرنا	28	فَعَدَلَكَ، لِأَعْدِلَ، تَعْدِلْ، تَعْدِلُوْا، يَعْدِلُوْنَ، اِعْدِلُوْا، عَدْلٌ.	اِعْدِلُوْا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى. (المائدہ: ۸) عدل کیا کرو جو پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔
اَلتَّعَدِّي، اَلْعَدُوُّ	حد سے تجاوز کرنا / دشمنی دوڑنا	107	تَعْدُ، يَعْدُوْنَ، عَادَيْتُمْ، يَتَعَدَّ، اِعْتَدٰى، اِعْتَدَيْنَا، عَدُوٌّ، عَادٍ، اَلْعَادُوْنَ، اَلْعَادِيَاتُ، مُعْتَدٍ، اَلْمُعْتَدُوْنَ، عَدُوٌّ، أَعْدَاءُ، اَلْعَدَاوَةُ، عُدْوَانٌ، تَعْدُوْا، اِعْتَدَوْا، تَعْتَدُوْا، يَعْتَدُوْنَ، فَاعْتَدُوْا.	وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ. (الطلاق: ۱) جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے اس نے یقیناً اپنے اوپر ظلم کیا۔
اَلتَّعْذِيْبُ	عذاب دینا	336	عَذَّبَ، لَعَذَّبْنَا، لَأُعَذِّبَنَّهُ، تُعَذِّبُ، اَلْعَذَابُ، مُعَذِّبُوْهَا، مُعَذَّبِيْنَ، أُعَذِّبُهُ، تُعَذِّبْهُمْ، نُعَذِّبُ، سَنُعَذِّبُهُمْ، يُعَذِّبُ.	يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ. (النساء: ۱۴۸) جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِعْتِذَارُ اَلْعُذْرُ	معذرت کرنا کسی کا بہت گناہگار اور عیب دار ہونا	13	لَا تَعْتَذِرُوْا، يَعْتَذِرُوْنَ، عُذْرٌ، اَلْمُعَذِّرُوْنَ، مَعْذِرَةٌ، مَعَاذِيْرَ.	لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ. (التوبة: ٦٦) تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہو گئے۔
اَلْغُدُوُّ	صبح کا وقت، صبح کے وقت آنا	16	غَدَوْا، اُغْدُوْا، غَدًا، اَلْغُدُوُّ، الْغَدَاةِ، غَدَوْتَ.	اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا. (غافر: ٤٦) آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح شام لائے جاتے ہیں۔
اَلْغُرُوْبُ	غروب ہونا	16	غَرَبَتْ، لَغُرب، اَلْغُرُوْبُ، مَغْرِب، اَلْمَغَارِبِ، اَلْغَرْبِيُّ، غَرْبِيَّةٌ، تَغْرُبُ، اَلْمَغْرِبَيْنِ.	وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ. (الكهف: ١٧) اور بوقت غروب ان کے بائیں جانب کترا جاتا ہے۔
اَلْغُرُوْرُ	دھوکہ دینا	27	غَرَّ، غَرَّتْكُمْ، تَغُرَّنَّكُمْ، يَغْرُرْكَ، غُرُوْرًا، يَغُرَّنَّكُمْ.	وَغَرَّهُمْ فِي دِيْنِهِمْ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ. (آل عمران: ٢٤) ان کی گھڑی گھڑائی باتوں نے انہیں ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔
اَلْغَرَقُ	غرق کرنا، ڈوبنا، ہلاک ہونا	23	أَغْرَقْنَهُ، لِتُغْرِقَ، نُغْرِقُهُمْ، غَرْقًا، مُغْرَقُوْنَ، يُغْرِقَكُمْ، اُغْرِقُوْا، اَلْمُغْرَقِيْنَ.	وَأَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا. (الاعراف: ٦٤) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا۔
اَلْغَشْيُ	ڈھانپنا/گھیرنا	29	غَشِيَهُمْ، تَغْشٰى، يَغْشٰى، غَشّٰى، يُغَشِّيْكُمْ، أَغْشَيْنٰكُمْ، يُغْشِيْ، تَغَشّٰهَا، غَاشِيَةٌ، غَوَاشٍ، غِشَاوَةٌ، اَلْمَغْشِيِّ، يَغْشَاهُ، يُغْشٰى، غَشّٰهَا، أُغْشِيَتْ، اِسْتَغْشَوْا.	فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ. (طه: ٧٨) ان سب پر چھا گیا جیسا کچھ چھانے والا تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغ	قرآنی مثال
اَلْغَضَبُ	غصہ ہونا	24	غَضِبَ، غَضِبُوا، غَضَبٌ، غَضْبَانٌ، اَلْمَغْضُوبِ، مُغَاضِبًا.	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ. (الفاتحہ: ۷) جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔
اَلْغُفْرَانُ اَلْمَغْفِرَةُ	معاف کرنا	233	غَفَرَ، تَغْفِرُ، يَغْفِرُ، يُغْفَرُ، اِسْتَغْفَرَ، لَأَسْتَغْفِرَنَّ، غَافِرٌ، الْغَافِرِيْنَ، غَفُوْرٌ، غَفَّارٌ، غُفْرَانٌ، مَغْفِرَةٌ، اِسْتِغْفَارٌ، اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ، غَفَرْنَا، تَغْفِرُوا، يَغْفِرُوْنَ، اِغْفِرْ، اِسْتَغْفَرْتَ، اِسْتَغْفِرُوْا، اَسْتَغْفِرُ، تَسْتَغْفِرُوْنَ، تَسْتَغْفِرْ، يَسْتَغْفِرْ، يَسْتَغْفِرُوْنَ، يَسْتَغْفِرُوْنَهُ، اِسْتَغْفِرْ، اِسْتَغْفِرْهُ، اِسْتَغْفِرُوْا، اِسْتَغْفِرُوْهُ، اِسْتَغْفِرِيْ.	فَاغْفِرْلِيْ فَغَفَرَلَهٗ. (القصص: ۱۶) تو مجھے معاف فرمادے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔
اَلصَّدُّ اَلصُّدُوْدُ	روکنا	42	صَدَّ، صَدَدْتُمْ، صَدَدْنَا، صَدُّوْا، تَصُدُّوْنَ، يَصُدَّنَّكَ، صُدُوْدًا، صَدِيْدٌ، يَصُدُّوْنَ، لِيَصُدُّوْا، يَصُدَّنَّ، يُصَدُّوْنَ، صُدَّ، صُدُّوْا.	وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ. (الاعراف: ۸۶) اللہ پر ایمان لانے والوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو۔
اَلتَّصْدِيْقُ اَلصِّدْقُ	تصدیق کرنا سچ بولنا	155	صَدَقَ، صَدَقَتْ، صَدَّقَ، تَصَدَّقَ، يَصَّدَّقُوْا، صِدْقٌ، صَادِقٌ، صَادِقُوْنَ، اَلصَّادِقَاتُ، اَصْدَقُ، صَدَقَةٌ، صَدَقَاتٌ، صَدِّيْقٌ، صَدِّيْقَةٌ، تَصْدِيْقٌ، مُصَدِّقٌ، صَدَقْنَا، صَدَقُوْا، صَدَّقْتَ، صَدَّقَتْ، تُصَدِّقُوْنَ، يُصَدِّقُ، يُصَدِّقُوْنَ، تَصَدَّقُوْا، لَنَصَّدَّقَنَّ، تَصَدَّقْ، صَادِقِيْنَ، اَلصِّدِّيْقُوْنَ، اَلصِّدِّيْقِيْنَ.	وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا. (النساء: ۸۷) اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات والا کون ہوگا۔
اَلصَّرْفُ	پھیرنا دور کرنا	30	صَرَفَ، اَصْرِفُ، لِنَصْرِفَ، اِصْرِفْ، تَصْرِفْ، صُرِفَتْ، صَرَّفْنَا، اِنْصَرَفُوْا، مَصْرُوْفًا، مَصْرِفٌ، صَرَفْنَا، يَصْرِفُ، تُصْرَفُوْنَ، يُصْرَفُوْنَ، يُصْرَفُ، نُصَرِّفُ، صَرْفًا، تَصْرِيْفُ.	وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ. (یوسف: ۳۳) اگر تو نے ان کا فن فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصَّعْقُ اَلصُّعَاقُ	بے ہوش ہو جانا	11	فَصَعِقَ، يُصْعَقُوْنَ، صَعِقًا، اَلصَّاعِقَةُ، اَلصَّوَاعِقَ.	وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ. (الزمر: ٦٨) اور صور پھونک دیا جائے گا پس آسمانوں اور زمین والے سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔
اَلصَّغَارُ	ذلیل و خوار ہونا	13	صَاغِرُوْنَ، صَغِيْرٌ، صَغِيْرَةٌ، أَصْغَرُ، صَغَارٌ، صَاغِرِيْنَ.	فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ. (الاعراف: ١٣) سو نکل بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔
اَلصَّفُّ	صف بندی کرنا	14	صَفًّا، صَافَّاتٌ، اَلصَّافُّوْنَ، صَوَآفَّ، مَصْفُوْفَةٌ.	وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا. (الكهف: ٤٨) اور سب کے سب تیرے رب کے سامنے صف بستہ حاضر کئے جائیں گے۔
اَلْغَفْلَةُ اَلْغُفُوْلُ	غافل ہونا	35	تَغْفُلُوْنَ، غَافِلٍ، غَفْلَةٍ، أَغْفَلْنَا، غَافِلُوْنَ، غَافِلَاتٌ.	وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ. (النساء: ١٠٢) کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے بے خبر ہو جاؤ۔
اَلْغَلْبُ اَلْغَلَبَةُ	غالب ہونا، زیر کرنا	31	غَلَبَتْ، لَأَغْلِبَنَّ، تَغْلِبُوْنَ، سَيَغْلِبُوْنَ، غَالِبُوْنَ، مَغْلُوْبٌ، غُلْبًا، غَلَبُوْا، غُلِبَتْ، يَغْلِبُ، غُلِبُوْا، تُغْلَبُوْنَ، يُغْلَبُوْنَ، غَالِبٌ.	قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ. (المومنون: ١٠٦) کہیں گے کہ اے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی (واقعی) ہم تھے ہی گمراہ۔
اَلْغِلْظَةُ	سخت ہونا مضبوط ہونا	13	اَغْلُظْ، اِسْتَغْلَظَ، غَلِيْظٌ، غِلَاظٌ، غِلْظَةً.	وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ. (التوبة: ٧٣) ان پر سخت ہو جاؤ۔
اَلْغُلُوْلُ اَلْغَلُّ	خیانت کرنا	16	غَلَّ، يَغُلَّ، فَغُلُّوْهُ، غُلَّتْ، غِلٍّ، غِلًّا، اَلْاَغْلَالَ، مَغْلُوْلَةٌ.	وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ. (آل عمران: ١٦١) ناممکن ہے کہ نبی سے خیانت ہو جائے۔
اَلْغَمُّ اَلْغُمُوْمُ	ڈھانکنا رنج دینا	11	غَمٌّ، غُمَّةٌ، اَلْغَمَامِ، غَمًّا.	فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ. (آل عمران: ١٥٣) پس تمہیں غم پر غم پہنچا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْغُنْمُ	پانا، حاصل کرنا	9	غَنِمْتُمْ، مَغَانِمُ.	فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا. (الانفال: ۶۹) پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے، خوب کھاؤ پیو۔
اَلْغِنٰى اَلْغَنَاءُ	مال دار ہونا	74	تَغْنِ، لَمْ يَغْنَوْا، اَغْنٰى، يُغْنِيَا، اَسْتَغْنَا، غَنِيٌّ، اَغْنِيَا، مُغْنُوْنَ، اَغْنَتْ، اُغْنِيْ، تَغْنَ، يُغْنِ، يُغْنُوْا، اِسْتَغْنٰى.	اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا. (الاعراف: ۹۲) جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کی تکذیب کی تھی ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔
اَلْغَيُّ اَلْغَوَايَةُ	گمراہ ہونا	22	غَوٰى، اَغْوَيْتَنِيْ، لَاُغْوِيَنَّهُمْ، يُغْوِيَكُمْ، اَلْغَيِّ، غَيًّا، غَوِيٌّ، اَلْغَاوُوْنَ، الْغَاوِيْنَ، غَوَيْنَا.	وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى. (طٰه: ۱۲۱) آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس بہک گیا۔
اَلْغَيْبُ اَلْغَيْبَةُ	پوشیدہ ہونا	60	اَلْغَيْبُ، يَغْتَبْ، اَلْغُيُوْبِ، غَائِبَةٍ، غَائِبِيْنَ، غَيَابَةِ.	اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ. (البقرہ: ۳) جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں۔
اَلْغَيْرُ اَلْغِيَارُ اَلتَّغْيِيْرُ	نفع پہنچانا تبدیل کرنا	27	لَا يُغَيِّرُ، يَتَغَيَّرْ، مُغَيِّرًا، مُغَيِّرَاتِ.	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ. (الرعد: ۱۱) کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔
اَلْغَيْظُ	غصہ دلانا	11	يَغِيْظُ، لَغَائِظُوْنَ، تَغَيُّظًا. اَلْغَيْظُ	وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ. (آل عمران: ۱۱۹) لیکن تنہائی میں مارے غصے کے انگلیاں چباتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفَتْح	کھولنا	38	فَتَحَ، يَفْتَحُ، تُفَتَّحُ، اِسْتَفْتَحُوْا، اَلْفَاتِحِيْنَ، اَلْفَتَّاحُ، مُفَتَّحَةٌ، مَفَاتِحَ، فَتَحُوْا، فَتَحْنَا، اِفْتَحْ، فُتِحَتْ، تَسْتَفْتِحُوْا، يَسْتَفْتِحُوْنَ، اَلْفَتْحُ، فَتْحًا، مُفَاتَحَةً.	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ. (البقرہ:٧٦) کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو کیوں وہ باتیں پہنچاتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں سکھائی ہیں۔
اَلْفَتْن اَلْفُتُوْن	آزمائش کرنا	60	فَتَنَّا، فَتَنْتُمْ، تَفْتِنِّيْ، لِنَفْتِنَهُمْ، يَفْتِنَكُمْ، يَفْتِنَنَّكُمْ، لَيَفْتِنُوْنَكَ، فُتِنُوْا، فُتُوْنًا، بِفَاتِنِيْنَ، اَلْمَفْتُوْنُ، فِتْنَةٌ، فَتَنُوْا، فُتِنْتُمْ، يُفْتَنُوْنَ، تُفْتَنُوْنَ.	وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ. (البقرہ:١٠٢) وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں۔
اَلْاِفْتَاء	فتویٰ دینا، شرعی حکم بیان کرنا	21	يُفْتِيْكُمْ، اَفْتِنَا، تَسْتَفْتِ، تَسْتَفْتِيَانِ، فَاسْتَفْتِهِمْ، فَتًى، لِفَتٰهُ، فَتَيَانِ، اَفْتُوْنِيْ.	قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ. (النساء:١٢٧) آپ کہہ دیجئے کہ خود اللہ ان کے بارے میں حکم دے رہا ہے۔
اَلْفَجْر اَلْفُجُوْر اَلتَّفْجِيْر	پانی بہنا چشمہ جاری کرنا	24	تَفْجُرَ، لِيَفْجُرَ، فَجَّرْنَا، فَتُفَجِّرَ، فُجِّرَتْ، فَانْفَجَرَتْ، اَلْفُجَّارِ، فُجُوْرَهَا، تَفْجِيْرًا، اَلْفَجْرِ، اَلْفَجَرَ، يُفَجِّرُوْنَهَا، يَتَفَجَّرُ، فَاجِرًا، اَلْفَجَرَةُ.	وَفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا. (الکہف:٣٣) اور ہم نے باغوں کے درمیان نہر جاری کر رکھی تھی۔
اَلْفَرْج	کھولنا، کشادہ کرنا	9	فُرِجَتْ، فَرْجَهَا، فُرُوْجَهُنَّ، فُرُوْجِ.	وَاِذَا السَّمَاۤءُ فُرِجَتْ. (المرسلات:٩) اور جب آسمان توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔
اَلْفَرَح	خوش ہونا	22	فَرِحَ، تَفْرَحُ، فَرِحٌ، فَرِحِيْنَ، فَرِحُوْا، تَفْرَحُوْا، تَفْرَحُوْنَ، يَفْرَحُوْنَ، فَرِحُوْنَ، فَرِحُوْا، لَا تَفْرَحُوْا، تَفْرَحُوْنَ، يَفْرَحُ، يَفْرَحُوْنَ.	فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ. (التوبہ:٨١) پیچھے رہ جانے والے لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفِرَارُ	بھاگنا	11	فَرَّتْ، فَرَرْتُ، يَفِرُّ، اَلْمَفَرُّ، فَفِرُّوْا، تَفِرُّوْنَ. فِرَارًا	لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا. (الکہف: ۱۸) اگر آپ جھانک کر انہیں دیکھنا چاہتے تو ضرور الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے۔
اَلْفُرُوْضُ	مقرر کرنا	18	فَرَضَ، تَفْرِضُوْا، فَرِيْضَةً، فَرَضْتُمْ، فَرَضْنَا، مَفْرُوْضًا، فَارِضٌ.	فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ. (البقرہ: ۱۹۷) اس لئے جو شخص اس مہینے میں حج لازم کرے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے سے بچتا رہے۔
اَلْفَرْقُ اَلْفُرْقَانُ	جدا کرنا	72	فَرَقْنَا، يُفَرِّقُوْنَ، فَافْرُقْ، فَرَّقْتَ، يُفَرِّقُوْا، تَتَفَرَّقُوْا، فَرْقًا، فِرَاقَ، فَرِيْقٌ، اَلْفَارِقَاتِ، فِرْقٍ، تَفْرِيْقًا، مُتَفَرِّقُوْنَ، يُفْرَقُ، فَرَّقُوْا، نُفَرِّقُ، يُفَرِّقُوْن، فَارِقُوْهُنَّ، تَفَرَّقَ، تَفَرَّقُوْا، تَفَرَّقَ، يَتَفَرَّقَا، يَتَفَرَّقُوْنَ، يُفْرَقُ، فَرَّقُوْا، نُفَرِّق.	وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنَاكُمْ وَاَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ. (البقرہ: ۵۰) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا چیر دیا اور تمہیں اس سے پار کر دیا اور فرعونیوں کو تمہاری نظروں کے سامنے اس میں ڈبو دیا۔
اَلْاِفْتِرَاءُ	جھوٹ گھڑنا	60	اِفْتَرٰى، اَفْتَرَيْتُهٗ، تَفْتَرُوْنَ، مُفْتَرٍ، أَفْتَرٰى، أَفْتَرَاهُ، تَفْتَرُوْا، أَفْتَرَيْنَا، تَفْتَرِيْ، يَفْتَرُوْنَ، يَفْتَرِيْ، يَفْتَرِيْنَهٗ، يُفْتَرٰى، اِفْتِرَاءٌ، مُفْتَرًى، مُفْتَرُوْنَ.	فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ. (آل عمران: ۹۴) اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہی ظالم ہیں۔
اَلْفَسَادُ	بگڑ جانا، خراب ہونا	50	لَفَسَدَتْ، اَفْسَدُوْهَا، لَنُفْسِدَنَّ، اَلْفَسَادَ، اَلْمُفْسِدُوْنَ، اَلْمُفْسِدِيْنَ، لَا تُفْسِدُوْا، لِنُفْسِدَ، لِيُفْسِدُوْا، يُفْسِدُ، يُفْسِدُوْنَ، الْمُفْسِدُ. لَتُفْسِدُنَّ	لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ. (الاسراء: ۴۰) تم زمین میں دوبارہ فساد کرو گے
اَلْفِسْقُ اَلْفُسُوْقُ	نافرمان ہونا، حدودِ شریعت سے تجاوز کرنا	54	فَسَقَ، تَفْسُقُوْنَ، فِسْقًا، فِسْقٌ، فَاسِقٌ، اَلْفُسُوْقُ، اَلْفَاسِقِيْنَ، فَاسِقًا، اَلْفَاسِقُوْنَ، فَسَقُوْا، يَفْسُقُوْنَ.	كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْا. (یونس: ۳۳) اسی طرح آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے تمام فاسق لوگوں کے حق میں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفَصْلُ اَلْفُصُوْلُ	جدا کرنا	43	فَصَلَ، یَفْصِلُ، فَصَّلَ، یُفَصِّلُ، فُصِّلَتْ، اَلْفَاصِلِیْنَ، فِصَالًا، فِصَالِه، تَفْصِیْلًا، مُفَصَّلًا، مُفَصَّلَاتٍ، تَفْصِیْلُ، فَصَّلْنَا، نُفَصِّلُ.	فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْکُمْ بِنَهَرٍ. (البقرہ: ۲۴۹) جب (حضرت) طالوت لشکروں کو لے کر نکلا تو کہا، سنو اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے۔
اَلتَّفْضِیْلُ اَلْفُضُوْلُ	فضیلت دینا فضیلت والا ہونا	104	فَضَّلَ، فُضِّلُوْ، نُفَضِّلُ، اَلْفَضْلُ، فَضْلًا، فَضْلِه، فَضَّلْتُکُمْ، فَضَّلَکُمْ، فَضَّلْنَا، یَتَفَضَّلُ، تَفْضِیْلًا.	وَلَلْاٰخِرَةُ اَکْبَرُ دَرَجَاتٍ وَّاَکْبَرُ تَفْضِیْلًا. (الاسراء: ۲۱) اور آخرت تو درجوں میں اور بھی بڑھ کر ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔
اَلْفَطْرُ	پیدا کرنا	20	فَطَرَ، یَتَفَطَّرُوْنَ، اِنْفَطَرَتْ، فَاطِرٌ، فُطُوْرٍ، فِطْرَةَ، مُنْفَطِرٌ، فَطَرَنَا، فَطَرَنِیْ، فَطَرَهُنَّ، یَتَفَطَّرْنَ.	اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا. (الانعام: ۷۹) میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یکسو ہوکر۔
اَلْفِعْلُ	کرنا، بنانا	108	فَعَلَ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُوْنَ، اِفْعَلُوْا، فُعِلَ، یُفْعَلُوْا، فِعْلَ، فَاعِلٌ، فَعَّالٌ، مَفْعُوْلًا، فَاعِلِیْنَ، فَعَلْتَ، فَعَلْتُمْ، فَعَلْتُهٗ، فَعَلْتُهَا، فَعَلْنَ، فَعَلْنَا، فَعَلَهٗ، فَعَلُوْا، یَفْعَلْهُ، اَفْعَلُ، فَعَلُوْهُ، تَفْعَلُوْا، تَفْعَلُوْنَ، نَفْعَلُ، یَفْعَلُ، یَفْعَلُوْا، یَفْعَلُوْنَ، فَافْعَلُوْا، فُعِلَ، فَاعِلُوْنَ.	اَتُهْلِکُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا. (الاعراف: ۱۵۵) کیا تو ہم میں سے چند بے وقوفوں کی حرکت پر سب کو ہلاک کر دے گا؟
اَلْفَقْرُ	غریب ہونا، مفلس ہونا	14	اَلْفَقْرُ، اَلْفَقِیْرُ، اَلْفُقَرَآءُ، فَاقِرَةٌ.	اَلشَّیْطَانُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ وَیَاْمُرُکُمْ بِالْفَحْشَآءِ. (البقرہ: ۲۶۸) شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفِقْهُ	سمجھنا	20	لَا تَفْقَهُوْنَ، يَفْقَهُوْهُ، يَتَفَقَّهُوْا، تَتَفَقَّهُوْنَ، نَفْقَهُ، يَفْقَهُوْنَ.	وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ. (الاسراء: ٤٤) اور لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے۔
اَلتَّفَكُّرُ	سوچنا، غور کرنا	18	فَكَّرَ، تَتَفَكَّرُوْنَ، تَتَفَكَّرُوْا، يَتَفَكَّرُوْا، يَتَفَكَّرُوْنَ.	كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ. (البقرة: ٢١٩) اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے احکامات صاف صاف تمہارے لئے بیان فرمارہے ہیں تا کہ تم سوچ سمجھ سکو۔
اَلتَّفَكُّهُ اَلْفَكَاهَةُ	میوہ کھانا خوش ہونا	19	تَفَكَّهُوْنَ، فَكِهِيْنَ، فَاكِهُوْنَ، فَاكِهَةٌ، فَوَاكِهُ، فَاكِهِيْنَ.	لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ. (الواقعة: ٦٥) اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر ڈالیں اور تم حیرت کے ساتھ باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔
اَلْفَلَاحُ	کامیاب ہونا	40	اَفْلَحَ، تُفْلِحُوْنَ، اَلْمُفْلِحُوْنَ، تُفْلِحُوْا، يُفْلِحُوْنَ، يُفْلِحُ، اَلْمُفْلِحِيْنَ.	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ. (المؤمنون: ١) یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کرلی۔
اَلْفَوْزُ	کامیاب ہونا	29	فَازَ، اَفُوْزَ، اَلْفَوْزُ، اَلْفَائِزُوْنَ، مَفَازًا، مَفَازَةً.	يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا. (النساء: ٧٣) کاش! میں بھی ان کے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی کو پہنچتا۔
اَلْقَبُوْلُ	قبول کرنا	304	لَا تَقْبَلُوْا، يُقْبَلُ، اَقْبَلَ، فَتَقَبَّلَ، قَابِلِ، قَبُوْلٍ، مُتَقَابِلِيْنَ، مُسْتَقْبِلَ، قَبِيْلًا، يَقْبَلُ، تُقْبَلَ، فَاَقْبَلَتْ، اَقْبَلْنَا، اَقْبَلُوْا، اَقْبِلْ، نَتَقَبَّلُ، يَتَقَبَّلْ، تَقَبَّلَ، تُقُبِّلَ، لَمْ يُتَقَبَّلْ.	فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا. (النور: ٤) انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْقَتْلُ	قتل کرنا	170	قَتَلَ، لَاَقْتُلَنَّكَ، لَاَقْتُلَنَّكَ، تَقْتُلُوْنَ، اُقْتُلُوْهُ، قُتِلَ، يُقَتَّلُ، سَنُقَتِّلُ، يُقَتِّلُوْنَ، يُقْتَلُوْنَ، قَاتَلَ، تُقَاتِلُوْنَ، قَاتِلْ، قُوْتِلْتُمْ، يَقْتَتِلَانِ، اَلْقَتْلَ، قَتْلَهُمْ، تَقْتِيْلًا، اَلْقِتَالَ، قِتَالًا، اَلْقَتْلٰى، قَتَلْتُ، قَتَلْتُمْ، قَتَلْتُمُوْهُمْ، قَتَلْنَا، قَتَلَهُ، قَتَلُوْهُ، اُقْتُلْ، تَقْتُلَنِيْ، لَا تَقْتُلُوْا، تَقْتُلُوْنَ، يَقْتُلُ، يَقْتُلُوْنَ، قَتَلَتْ، قُتِلْتُمْ، قُتِلْنَا، قُتِلُوْا، قَتَلُوْا، اَنْ يُّقَتَّلُوْا، قَاتَلُوْا، تُقَاتِلُ، اَلَّا تُقَاتِلُوْا، نُقَاتِلُ، فَلْيُقَاتِلْ، اَنْ يُّقَاتِلُوْا، يُقَاتِلُوْنَ، فَقَاتِلَا، قَاتِلُوْا، قُوْتِلُوْا، يُقَاتَلُوْنَ، اِقْتَتَلَ، اِقْتَتَلُوْا. قَتَلْتَ	قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا. (الکہف: ۷۴) موسیٰ نے کہا کہ کیا آپ نے ایک پاک جان کو بغیر کسی جان کے عوض مار ڈالا؟ بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی۔
اَلْقَدَارَةُ	اندازہ کرنا، قدرت والا ہونا	131	قَدَرَ، يَقْدِرُوْنَ، قَدَّرْنَا، يُقَدِّرُ، قَدِّرْ، قَادِرٍ، قَدِيْرٌ، تَقْدِيْرٌ، مَقْدُوْرًا، مُقْتَدِرٍ، قَدَرٍ، قَادِرُوْنَ، قَادِرِيْنَ، قَدَرْنَا، قَدَرُوْا، تَقْدِرُوْا، نَقْدِرُ، يَقْدِرُ، قُدِرَ، قَدَّرَهُ، قَدَّرَ، قَدَّرُوْهَا.	وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَهَانَنِ. (الفجر: ۱۶) اور جب وہ اس کو آزماتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے میری اہانت کی اور (ذلیل کیا)۔
اَلْقُدْسُ اَلتَّقْدِيْسُ	پاک ہونا پاکی بیان کرنا	10	نُقَدِّسُ، اَلْقُدُسِ، اَلْقُدُّوْسِ، اَلْمُقَدَّسِ، اَلْمُقَدَّسَةَ.	وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ. (البقرہ: ۳۰) ہم تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں۔
اَلْقُدُوْمُ	آگے ہونا	40	قَدِمْنَا، يَقْدُمُ، قَدَّمَ، تُقَدِّمُوْا، يَتَقَدَّمَ، يَسْتَقْدِمُوْنَ، اَلْقَدِيْمِ، اَلْاَقْدَمُوْنَ، اَلْمُسْتَقْدِمِيْنَ، قَدَّمَتْ، قَدَّمْتُمْ، قَدَّمْتُمُوْهُ، قَدَّمُوْا، قُدِّمُوْا، تَقَدَّمَ، تَسْتَقْدِمُوْنَ.	يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ. (القیامۃ: ۱۳) آج انسان کو اس کے آگے بھیجے ہوئے اور پیچھے چھوڑے ہوئے سے آگاہ کیا جائے گا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْقِرَآءَۃ	قرأت کرنا	88	قَرَأْتَ، قَرَأْنَاهُ، لِتَقْرَأَهُ، قُرِئَ، سَنُقْرِئُكَ، اَلْقُرْآن، قُرْآنًا، قُرْآنَه، قُرُوْءٍ، اِقْرَؤُا، اِقْرَأْ، يَقْرَؤُنَ، يَقْرَؤُهُ، سَنُقْرِئُكَ.	فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (النحل: ۹۸) قرآن پڑھنے کے وقت راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔
اَلْقُرْب اَلْقَرَابَة	قریب ہونا	96	لَا تَقْرَبَا، قَرَّبَا، تُقَرِّبُكُمْ، لِيُقَرِّبُوْنَا، اِقْتَرَبَ، قُرْبَةٌ، قَرِيْبٌ، اَلْقُرْبٰى، اَقْرَبُ، اَلْاَقْرَبُوْنَ، اَلْمُقَرَّبُوْنَ، مَقْرَبَةٍ، بِقُرْبَانٍ، قُرْبَانًا، لَا تَقْرَبُوْا، تَقْرَبُوْنَ، لَا يَقْرَبُوْا، قَرَّبْنَاهُ، قُرْبَةٌ، اِقْتَرَبَتْ، اِقْتَرِبْ، قُرُبَاتٌ، اَلْاَقْرَبِيْنَ، اَلْمُقَرَّبِيْنَ.	فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ. (الاعراف: ۱۹) پھر جس جگہ سے چاہو دونوں کھاؤ، اور اس درخت کے پاس مت جاؤ۔
اَلْاِقْرَارُ	اقرار کرنا	27	اَقْرَرْتُمْ، اَقْرَرْنَا، نُقِرُّ، اِسْتَقَرَّ، اَلْقَرَارُ، مُسْتَقَرٌّ	ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ. (بقرہ: ۸۴) تم نے اقرار کیا اور تم اس کے شاہد ہے۔
اَلْقَرْضُ	بدلہ دینا قرض دینا	13	تَقْرِضُهُمْ، اَقْرَضْتُمْ، يُقْرِضُ، اَقْرِضُوْا، اَقْرَضُوْا، تُقْرِضُوْا، قَرْضًا.	مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا. (البقرہ: ۲۴۵) ایسا بھی کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے
اَلْقَرْنُ اَلْقِرَانُ	ملانا، باندھنا	40	اَلْقَرْنَيْنِ، اَلْقُرُوْنِ، قُرُوْنًا، قَرِيْنًا، قُرَنَاءَ، مُقَرَّنِيْنَ، مُقْرِنِيْنَ، مُقْتَرِنِيْنَ، قَارُوْنَ، قَرِيْنَةٌ، قَرْنٍ	وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِئْيًا. (مریم: ۷۴) ہم تو ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو غارت کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور نام و نمود میں ان سے بڑھ چڑھ کر تھیں۔
اَلْقِسْطُ	انصاف کرنا	25	تُقْسِطُوْا، اَقْسِطُوْا، اَلْقَاسِطُوْنَ، اَلْمُقْسِطِيْنَ، اَلْقِسْطُ، اَقْسَطُ.	فَاِنْ فَاءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا. (الحجرات: ۹) اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور عدل کرو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْقَسْمُ	تقسیم کرنا، جدا کرنا	33	قَسَمْنَا، يَقْسِمُوْنَ، اَقْسَمْتُمْ، اُقْسِمُ، قَاسَمَهُمَا، تَقَاسَمُوْا، تَسْتَقْسِمُوْا، قَسَمٌ، اَلْقِسْمَةُ، مَقْسُوْمٌ، فَالْمُقَسِّمَاتِ، اَلْمُقْتَسِمِيْنَ، اَقْسَمُوْا، تُقْسِمُوْا، يُقْسِمُ، يُقْسِمَانِ، اَلْمُقْتَسِمِيْنَ.	نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. (الزخرف: ۳۲) ہم نے ہی ان کی زندگانی دنیا ان میں تقسیم کی۔
اَلْقُصُوْرُ اَلْقَصْرُ اَلْقَصَرُ	عاجز ہونا، قصر کرنا بالوں کو تھوڑا کاٹنا	11	تَقْصُرُوْا، يُقْصِرُوْنَ، قَاصِرَاتُ، مَقْصُوْرَاتٌ، مُقَصِّرِيْنَ.	فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ. (النساء: ۱۰۱) تم پر نمازوں کے قصر کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔
اَلْقَصُّ	قصہ بیان کرنا	16	قَصَّ، قَصَصْنَا، لَاتَقْصُصْ، نَقُصُّ، فَلَنَقُصَّنَّ، نَقُصُّهُ، يَقُصُّ، فَاقْصُصْ، قُصِّيْهِ، نَقْصُصْ، يَقُصُّوْنَ.	وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ. (النحل: ۱۱۸) اور یہودیوں پر جو کچھ ہم نے حرام کیا تھا اسے ہم پہلے ہی سے آپ کو سنا چکے ہیں۔
اَلْقَضَاءُ	فیصلہ کرنا	63	قَضٰى، قَضَاهُنَّ، تَقْضِيَ، فَاقْضِ، اَقْضُوْا، قُضِيَ، يُقْضٰى، قَاضٍ، اَلْقَاضِيَةُ، مَقْضِيًّا، قَضَوْا، قَضَيْتُ، قَضَيْتُمْ، قَضَيْنَا، يَقْضِ، لِيَقْضُوْا، يَقْضُوْنَ، يَقْضِيْ، قُضِيَتْ.	وَاِذَا قَضٰى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ. (البقرہ: ۱۱۷) وہ جس کام کو کرنا چاہے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، بس وہ وہیں ہو جاتا ہے۔
اَلْقُنُوْطُ	اطاعت کرنا	13	يَقْنُتْ، قَانِتٌ، قَانِتَاتٌ، قَانِتُوْنَ، اُقْنُتِيْ، قَانِتِيْنَ.	كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ. (البقرہ: ۱۱٦) ہر ایک اس (اللہ تعالیٰ) کا فرماں بردار ہے۔
اَلْقَوْلُ	کہنا بولنا	1721	قَالَ، اَقُلْ، اَقُوْلُ، تَقُوْلُ، لَنَقُوْلَنَّ، يَقُلْ، لَيَقُوْلُنَّ، قُلْ، قِيْلَ، يُقَالُ، تَقَوَّلَ، اَلْقَوْلُ، قَوْلًا، اَلْاَقَاوِيْلَ، قِيْلًا، قَائِلٌ، قَالَتْ، قَالَتَا، قَالُوْا، قُلْتُ، قُلْتُمْ، قُلْتُهٗ، قُلْنَ، قُلْنَا، لَا تَقُلْ، لَمْ اَقُلْ، اَقُوْلُ لَا تَقُوْلَنَّ، لَا تَقُوْلُوْا، تَقُوْلُوْنَ، يَقُوْلَا، لَيَقُوْلَنَّ يَقُوْلُوْنَ.	قَالَ يٰآدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ. (البقرہ: ۳۳) اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) سے فرمایا تم ان کے نام بتا دو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْقِیَامُ	کھڑا ہونا	659	قَامَ، یَقُوْمُ، قُمْ، أَقَامَ، یُقِیْمُوْا، أَقِمْ، اِسْتَقَامُوْا، یَسْتَقِیْمُ، اِسْتَقِمْ، قَائِمٌ، قِیَامٌ، قَوَّامُوْنَ، اَلْقَیُّوْمَ، مَقَامِ، مُقَامِ، اَلْمُقَامَةِ، مُقِیْمٌ، اَلْقَیِّمُ، قِیَمًا، قَوَامًا، إِقَامَ، تَقْوِیْمِ، اَلْمُسْتَقِیْمَ، اَلْقِیَامَةِ، اَلْقَوْمِ، قَامُوْا، قُمْتُمْ، فَلْتَقُمْ، تَقُوْمَ، تَقُوْمُوْا، یَقُوْمَانِ، یَقُوْمُوْنَ، قُوْمُوْا، اَقَامُوْا، اَقَمْتُمْ، تُقِیْمُوْا، نُقِیْمُ، یُقِیْمَا، یُقِیْمُوْنَ، اِسْتَقِیْمَا، اِسْتَقِیْمُوْا، قَائِمُوْنَ، قَائِمِیْنَ، قَائِمَةٌ، اَلْمُقِیْمِیْنَ۔	وَاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ یَدْعُوْهُ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ لِبَدًا۔ (الجن: ۱۹) اور جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لئے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ بھیڑ کی بھیڑ بن کر اس پر پل پڑیں۔
اَلْقُوَّةُ	توانا ہونا، مضبوط ہونا	42	قُوَّتِکُمْ، اَلْقُوٰی، قَوِیٌّ، لِلْمُقْوِیْنَ۔ بِقُوَّةٍ	خُذُوْا مَا آتَیْنَاکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ۔ (البقرة: ۶۳) اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد کرو۔
اَلْکِبْرُ	مرتبہ میں برابر ہونا	161	کَبُرَ، یَکْبُرُ، لِتُکَبِّرُوْا، کَبِّرْ، اَکْبَرْنَهٗ، تَتَکَبَّرَ، یَتَکَبَّرُوْنَ، اِسْتَکْبَرَ، یَسْتَکْبِرُوْنَ، تَکْبِیْرًا، اَلْمُتَکَبِّرِیْنَ، اِسْتِکْبَارًا، مُسْتَکْبِرًا، کِبْرٌ، کَبِیْرٌ، لَکَبِیْرُکُمْ، کُبَرَاءَ نَا، کَبَائِرَ، کُبَّارًا، اَکَابِرَ، اَلْکُبْرٰی، اَلْکِبْرِیَاءُ، یَکْبُرُوْا، لِتُکَبِّرُوْا، اِسْتَکْبَرَتْ، اِسْتَکْبَرْتُمْ، اِسْتَکْبَرُوْا، تَسْتَکْبِرُوْنَ، یَسْتَکْبِرُ، مُتَکَبِّرٌ، مُسْتَکْبِرُوْنَ، مُسْتَکْبِرِیْنَ۔	وَاِنْ کَانَ کَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ۔ (الانعام: ۳۵) اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ۔
اَلْکِتَابَةُ	لکھنا	319	کَتَبَ، فَسَأَکْتُبُهَا، تَکْتُبُوْهُ، یَکْتُبُ، اُکْتُبْ، کُتِبَ، سَتُکْتَبُ، اِکْتَتَبَهَا، کَاتِبٌ، اَلْکِتَابُ، کُتُبٌ، کُتُبِهٖ، مَکْتُوْبًا، کَتَبَتْ، کَتَبْتَ، کَتَبْنَا، نَکْتُبُ، یَکْتُبُوْنَ، فَاکْتُبُوْهُ، فَکَاتِبُوْهُمْ، کَاتِبُوْنَ، کَاتِبِیْنَ۔	یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمْ۔ (المائدہ: ۲۱) اے میری قوم والو اس مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نام لکھ دی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْكِتْمَانُ	پوشیدہ کرنا، چھپانا	21	كَتَمَ، تَكْتُمُوا، يَكْتُمْنَ، تَكْتُمُوْنَ، نَكْتُمُ، يَكْتُمُ، يَكْتُمُوْنَ.	وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللّٰهِ. (البقرہ: ۱۴۰) اللہ کے پاس شہادت چھپانے والے سے زیادہ ظالم اور کون ہے؟
اَلْكَثْرَةُ	بہت ہونا	167	كَثُرَ، اِسْتَكْثَرْتُ، كَثْرَةً، كَثِيْرٍ، اَكْثَرَ، تَكَاثُرُ، اَلْكَوْثَرُ، كَثُرَتْ، كَثَّرَكُمْ، اَكْثَرْتَ، اَكْثَرُوْا، اِسْتَكْثَرْتُمْ، تَسْتَكْثِرُ، اَكْثَرُ.	مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ. (النساء: ۷) ماں باپ اور خویش و اقارب کے ترکہ میں خواہ وہ مال کم ہو یا زیادہ۔
اَلْكِذْبُ	جھوٹ بولنا	282	كَذَبَ تَكْذِبُوْنَ، كَذَّبَ، كُذِبُوْا، تُكَذِّبَانِ، كُذِّبَ، اَلْكَذِبَ، كَذِبًا، كَاذِبٌ، كَذَّابٌ، كِذَّابًا، مَكْذُوْبٍ، تَكْذِيْبٍ، اَلْمُكَذِّبُوْنَ، كَذَبَتْ، كَذَبُوْا، كَذَّبَتْ، كَذَّبْتُمْ، كَذَّبْنَا، كَذَّبُوْا، تُكَذِّبُوْا، تُكَذِّبُوْنَ، نُكَذِّبُ، يُكَذِّبُ، يُكَذِّبُوْنَ، اَنْ يُكَذِّبُوْنِ، كُذِّبَتْ كُذِّبُوْا، كَاذِبِيْنَ، كَاذِبُوْنَ، كَاذِبَةٌ، اَلْمُكَذِّبِيْنَ.	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ. (الزمر: ۳۲) اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولے؟
اَلْكَرَمُ اَلْكَرَامَةُ	تعظیم کرنا	47	كَرَّمْتَ، اَكْرِمْنَ، تُكْرِمُوْنَ، اَكْرِمِيْ، كَرِيْمٌ، كِرَامٍ، اَلْاَكْرَمُ، اَلْاِكْرَامِ، مُكَرَّمَةٍ، مُكْرِمٍ، مُكْرَمُوْنَ، اَلْمُكْرَمِيْنَ.	قَالَ اَرَاَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ. (الاسراء: ۶۲) اچھا دیکھ لے اسے تو نے مجھ پر بزرگی تو دی ہے
اَلْكَرَاهَةُ اَلْاِكْرَاهُ	ناپسند کرنا	41	كَرِهَ تَكْرَهُوْا، كَرَّهَ، اَكْرَهْتَنَا، تُكْرِهُ، يُكْرِهْهُنَّ، كُرْهًا، كُرْهٌ، كَارِهُوْنَ، اِكْرَاهَ، مَكْرُوْهًا، كَرِهْتُمُوْهُنَّ، كَرِهُوْا، يَكْرَهُوْنَ، تُكْرِهُوْا، اُكْرِهَ، كَارِهِيْنَ.	لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. (الانفال: ۸) تاکہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے گو یہ مجرم لوگ ناپسند ہی کریں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْكَسْبُ	حاصل کرنا، کمانا	67	كَسَبَ ، يَكْسِبُ، اِكْتَسَبَ، كَسَبَا، كَسَبَتْ، كَسَبْتُمْ، كَسَبُوْا، تَكْسِبُ، تَكْسِبُوْنَ، يَكْسِبُوْنَ، اِكْتَسَبَتْ، اِكْتَسَبْنَ، اِكْتَسَبُوْا، يَكْسِبْهُ، اِكْتَسَبَ، اِكْتَسَبَ.	كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ. (الطور: ۲۱) ہر شخص اپنے اعمال کا گروی ہے۔
اَلْكَشْفُ	ظاہر کرنا، کھولنا، ہٹانا	20	كَشَفَ ، يَكْشِفُ، كَاشِفُوْا، كَشَفَتْ، كَشَفْنَا، كَشَفْتَ، يُكْشَفُ، كَاشِفٌ، كَاشِفَةٌ، كَاشِفَاتٌ، يَكْشِفُ، اِكْشِفْ، كَشْفَ.	ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ. (النحل: ۵۴) اور جہاں اس نے وہ مصیبت تم سے دفع کر دی تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔
اَلْكُفْرُ اَلْكُفْرَانُ	انکار کرنا چھپانا	525	كَفَرَ، اَكْفُرُ، تَكْفُرُوْنَ، اُكْفُرُوْا، نَكْفُرُ، يَكْفُرُ، يُكْفُرُ، كَفَرَ، اَكْفَرَهُ، اَلْكُفْرَ، كُفْرًا، بِكُفْرِكَ، كُفْرُهُ، كَافِرٌ، اَلْكَفَرَةُ، اَلْكُفَّارِ، اَكُفَّارُكُمْ، كَفُوْرٍ، كَفَّارٍ، كُفْرَانَ، كَافُوْرًا، كَفَرْتُ، كَفَرْتَ، كَفَرَتْ، كَفَرْتُمْ، كَفَرْنَا، كَفَرُوْا، تَكْفُرُ، نَكْفُرُ، يَكْفُرُ، يَكْفُرُنَ، اُكْفُرْ، كُفِرَ، يُكْفَرُ، يُكْفَرُهُ، كَفَّرَ، كَفَّرْنَا، لَاُكَفِّرَنَّ، تُكَفِّرُ، لَنُكَفِّرَنَّ، يُكَفِّرُ، كَافِرُوْنَ، كَافِرِيْنَ، كَافِرَةٌ، كَوَافِرَ.	وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا. (البقرہ: ۱۰۲) سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا۔
اَلْكَفُّ	روکنا، باز رہنا	8	كَفَّ ، يَكُفُّ، كَفَّيْهِ، كَافَّةً، يَكُفُّوْنَ، كَفَفْتُ، كُفُّوْا.	فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ. (المائدہ: ۱۱) اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا۔
اَلْكَفْلُ اَلْكُفُوْلُ	نان و نفقہ کا ذمہ دار ہونا پرورش کرنا	10	يَكْفُلُ ، كَفَّلَهَا، اَكْفِلْنِيْهَا، كِفْلٌ، اَلْكِفْلِ، كَفِيْلًا.	وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ. (آل عمران: ۴۴) تو ان کے پاس نہ تھا جب کہ وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کو ان میں سے کون پالے گا؟

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْكِفَايَةُ	کافی ہونا	33	كَفٰى ، يَكْفِ ، فَسَيَكْفِيْكَهُمُ ، بِكَافٍ، كَفَيْنَاكَ.	وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا. (النساء:٦) دراصل حساب لینے والا اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔
اَلْكَنُّ اَلْكُنُوْنُ	چھپانا، کفایۃ کرنا	12	اَكْنَنْتُمْ، تُكِنُّ ، أَكْنَانًا، أَكِنَّةٍ، مَكْنُوْنٍ.	وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ. (القصص:٦٩) ان کے سینے جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں آپ کا رب سب کچھ جانتا ہے۔
اَلْكَيْدُ	مکروفریب کرنا	35	كِدْتَّ، كِدْنَا، أَكِيْدُ، لَاَكِيْدَنَّ، فَيَكِيْدُوْا، كِيْدُوْنِ، كَيْدًا، كَادَتْ، كَادُوْا، اَكَادُ، تَكَادُ، يَكَادُ، يَكَادُوْنَ، لَمْ يَكِدْ. يَكِيْدُوْنَ	اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا. (الطارق:١٦) البتہ کافر داؤ گھات میں ہیں اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں۔
اَلْكَوْنُ	واقع ہونا	1387	كَانَ، كُنْتُنَّ، كُنَّ، لَمْ أَكُ، أَكُنْ، لَأَكُوْنَنَّ، تَكُ، تَكُنْ، تَكُوْنُ، نَكُنْ، يَكُنَّ، لِيَكُوْنَا، كُنْ، كَانَا، كَانَتْ، كَانَتَا، كَانُوْا، كُنْتُ، كُنْتَ، كُنْتُمْ، اَكُوْنُ، تَكُوْنَا، تَكُوْنَنَّ، تَكُوْنُوْنَ، لَمْ نَكُ، نَكُوْنُ، لَنَكُوْنَنَّ، لَمْ يَكُ، لَمْ يَكُنْ، يَكُوْنُ، لَيَكُوْنَنَّ، يَكُوْنُوْنَ، كُوْنُوْا.	وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ. (المدثر:٤٤) نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔
اَلْكَيْلُ	ناپنا	16	كَالُوْهُمْ ، اِكْتَالُوْا، اَلْكَيْلُ، اَلْمِكْيَالُ، كِلْتُمْ، نَكْتَلْ.	وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ. (المطففين:٣) اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔
اَللَّبْثُ	ٹھہرنا	31	لَبِثَ ، يَلْبَثُوْنَ، لَابِثِيْنَ، تَلَبَّثُوْا، لَبِثْتَ، لَبِثْتُ، لَبِثْتُمْ، لَبِثْنَاه، لَبِثُوْا.	فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ. (هود:٦٩) بغیر کسی تاخیر کے گائے کا بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَللَّبْسُ اَللُّبْسُ	مشتبہ کردینا پہننا	23	لَبَسْنَا، تَلْبِسُوْا، يَلْبِسَكُمْ، لَبْسٍ، لِبَاسًا، لُبُوْسٍ، تَلْبَسُوْنَهَا، يَلْبَسُوْنَ.	وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ. (الانعام: ۹) اور ہمارے اس فعل سے پھران پر وہی اشکال ہوتا جو اب اشکال کر رہے ہیں۔
اَللُّحُوْمُ	زیادہ گوشت والا ہونا	12	لَحْمٌ، لُحُوْمُهَا.	كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا. (البقرہ: ۲۵۹) تو دیکھ کر ہم ہڈیوں کو کس طرح اٹھاتے ہیں پھران پر گوشت چڑھاتے ہیں۔
اَللَّعِبُ	کھیلنا	20	نَلْعَبُ، يَلْعَبُوْنَ، لَعِبٌ، لَعِبًا، لَاعِبِيْنَ، يَلْعَبُ.	وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ. (التوبۃ: ٦٥) اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں کھیل رہے تھے۔
اَللَّعْنُ	لعنت کرنا	41	لَعَنَ، يَلْعَنُ، اَلْعَنْهُمْ، لُعِنَ، لَعْنَةَ، اللّٰعِنُوْنَ، مَلْعُوْنِيْنَ، اَلْمَلْعُوْنَةَ، لَعَنَتْ، لَعَنَّا، نَلْعَنُ، يَلْعَنُهُمْ، لُعِنُوْا، لَعْنًا.	اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ. (الاحزاب: ٦٤) اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے۔
اَللِّقَاءُ	ملاقات کرنا	146	لَقُوْا، تَلْقَوْهُ، يَلْقَ، لَقّٰهُمْ، لَتُلَقَّى، يُلَقّٰهَا، يُلٰقُوْا، أَلْقَى، سَأُلْقِيْ، تُلْقُوْنَ، يُلْقِيْ، أَلْقِ، فَتُلْقٰى، فَتَلَقّٰى، تَتَلَقّٰهُمْ، اِلْتَقَى، يَلْتَقِيَانِ، لَاقِيْهِ، لِقَاءٌ، تِلْقَاءَ، مُلَاقٍ، مُلْقُوْنَ، اَلْمُلْقِيَاتِ، اَلْمُتَلَقِّيَانِ، لَقِيَا، لَقِيْتُمْ، لَقِيْنَا، يَلْقَاهُ، يَلْقَوْنَ، يُلَقَّوْنَ، اَلْقَتْ، اَلْقَوْا، اَلْقَيْتُ، اَلْقَيْنَا، لَا تُلْقُوْا، تُلْقِي، سَنُلْقِيْ، فَلْيُلْقِهِ، يُلْقُوْا، يُلْقُوْنَ، اَلْقِيَا، فَاَلْقِيْهِ، اُلْقُوْا، اُلْقِيَ، يُلْقٰى، تَلْقَوْنَهُ، اِلْتَقَتَا، اِلْتَقَيْتُمْ، مُلَاقُوْا، مُلَاقِيْكُمْ.	وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْا آمَنَّا. (البقرہ: ١٤) اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنیٰ	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّمَتُّعُ اَلْاِسْتِمْتَاعُ	مدت تک فائدہ اٹھانا	70	مَتَّعْتَ، اُمَتِّعْكُنَّ، مَتِّعُوهُنَّ، يُمَتِّعُونَ، يَتَمَتَّعُونَ، تَمَتَّعَ، اِسْتَمْتَعْتُمْ، اِسْتَمْتَعُوْا، مَتَاعٌ، اَمْتِعَتِكُمْ، مَتَّعْتَ، مَتَّعْنَا، فَاُمَتِّعُهُ، نُمَتِّعُهُمْ، يُمَتِّعْكُمْ، تُمَتَّعُوْنَ، يَتَمَتَّعُوْنَ، تَمَتَّعْ، تَمَتَّعُوْا، اِسْتَمْتَعَ.	فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ. (الصافات: ١٤٨) پس وہ ایمان لائے، اور ہم نے انہیں ایک زمانہ تک عیش وعشرت دی۔
اَلْمَدُّ اَلتَّمْدِيْدُ	پھیلانا	32	مَدَّ، مَدَدْنَا، تَمُدَّنَّ، يَمُدُّهُمْ، اَمْدَدْنَاكُمْ، نُمِدُّهُمْ، مَمْدُوْدٌ، مُمَدَّدَةٌ، مُمِدُّكُمْ، فَلْيَمْدُدْ، يَمُدُّوْنَ، مُدَّتْ، اَمَدَّكُمْ، اَتُمِدُّوْنَنِ، نُمِدُّ، يُمْدِدْ، يُمْدِدْكُمْ، مِدَادٌ، مَدَدًا.	كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَاۤءِ وَهٰۤؤُلَاۤءِ مِنْ عَطَاۤءِ رَبِّكَ. (الاسراء: ٢٠) ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں انہیں بھی اور انہیں بھی تیرے پروردگار کے انعامات میں سے۔
اَلْمَرُّ اَلْمُرُوْرُ	گذرنا	35	مَرَّ، تَمُرُّ، مُسْتَمِرٌّ، مَرَّةٌ، مَرَّتْ، مَرُّوْا، تَمُرُّوْنَ، يَمُرُّوْنَ، اَمَرُّ.	اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ. (البقرہ: ٢٥٩) یا اس شخص کے مانند کہ جس کا گزر اس بستی پر ہوا۔
اَلْمَرَضُ	بیمار ہونا	24	مَرِضْتُ، مَرَضًا، اَلْمَرِيْضُ، مَرْضٰى.	وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ. (الشعراء: ٨٠) اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔
اَلْاِمْتِرَاءُ اَلتَّمَارِيْ	شک کرنا جھگڑنا	20	لَا تُمَارِ، يُمَارُوْنَ، يَمْتَرُوْنَ، مُمْتَرِيْنَ، تَتَمَارٰى، تُمَارُوْنَ، تَمَارَوْا، تَمْتَرُوْنَ، تَمْتَرُنَّ.	فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى. (النجم: ٥٥) پس اے انسان تو اپنے رب کی کس کس نعمت کے بارے میں جھگڑے گا؟
اَلْمَسْحُ	پونچھنا	15	اِمْسَحُوْا، اَلْمَسِيْحُ.	وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ. (المائدہ: ٦) اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھولو۔
اَلْمَسُّ	چھونا	61	مَسَّ، مَسَّنِيَ، تَمَسُّوْهُنَّ، يَمْسَسْنِيْ، لَيَمَسَّنَّكُمْ، يَتَمَاسَّا، مَسَّتْ، لَمْ تَمْسَسْهُ، تَمْسَسْكُمْ، فَتَمَسَّكُمْ، لَنْ تَمَسَّنَا، لَمْ يَمْسَسْنِيْ، يَمَسَّكُمْ، لَا يَمَسُّهٗ.	اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ. (آل عمران: ١٤٠) اگر تم زخمی ہوئے ہو تو تمہارے مخالف لوگوں کو بھی تو ایسے ہی زخم چھو چکے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّمَسُّكُ	مضبوطی سے پکڑنا	27	يُمَسِّكُوْنَ، اَمْسَكَ، لَا تُمْسِكُوْا، اَمْسِكْ، اِسْتَمْسَكَ، اِسْتَمْسِكْ، مُمْسِكَاتٌ، مُسْتَمْسِكُوْنَ، لَاَمْسَكْتُمْ، اَمْسَكْنَ، يُمْسِكُ، فَاَمْسِكُوْهُنَّ، اِمْسَاكٌ، مُمْسِكٌ.	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ. (الزخرف: ۴۳) پس جو وحی آپ کی طرف کی گئی ہے اسے مضبوط تھامے رہیں۔
اَلْمَشْيُ	چلنا	23	مَشَوْا، لَاتَمْشِ، تَمْشُوْنَ، يَمْشِيْ، تَمْشِيْ، يَمْشُوْنَ، اُمْشُوْا، مَشْيِكَ، مَشَّاءٌ.	وَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ. (النور: ۴۵) ان میں سے بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں
اَلْمَطَرُ	بارش ہونا	15	اَمْطَرْنَا، اَمْطِرْ، مُمْطِرُنَا، اُمْطِرَتْ، مَطَرٌ.	فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ. (انفال: ۳۲) ہم پر آسمان سے پتھر برسا۔
اَلْمَكْرُ	دھوکا دینا	43	مَكَرَ، تَمْكُرُوْنَ، لِيَمْكُرُوْا، مَكَرْتُمُوْهُ، مَكَرْنَا، مَكَرُوْهُ، يَمْكُرُ، يَمْكُرُوْنَ، مَكْرٌ، اَلْمَاكِرِيْنَ.	اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ. (یونس: ۲۱) بالیقین ہمارے فرشتے تمہاری سب دھوکوں کو لکھ رہے ہیں۔
اَلْاِمْكَانُ اَلتَّمْكِيْنُ	قدرت دینا	18	مَكَّنَّا، مَكَّنِّيْ، نُمَكِّنْ، اَمْكَنَ، وَلَيُمَكِّنَنَّ، مَكِيْنٌ.	وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ. (یوسف: ۲۱) یوں ہم نے مصر کی زمین میں یوسف کا قدم جما دیا۔
اَلْمَلْاُ اَلْاِمْلَاءُ	بھرنا	10	لَاَمْلَئَنَّ، مُلِئَتْ، مَالِئُوْنَ، اِمْتَلَئَتْ، مُلِئْتَ، مِلْءٌ.	لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ. (سجدہ: ۱۳) میں ضرور ضرور جہنم کو انسانوں اور جنوں سے پُر کروں گا۔
اَلْمِلْكُ	مالک ہونا	133	مَلَكَتْ، اَمْلِكُ، تَمْلِكُوْنَ، مَمْلُوْكٌ، مَالِكٌ، مَلَكْتُمْ، تَمْلِكُ، يَمْلِكُ، لَا يَمْلِكُوْنَ، بِمَلْكِنَا.	لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا. (الرعد: ۱۶) وہ اپنی جان کے بھی بھلے برے کا اختیار نہیں رکھتے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِمْلَاءُ	کسی کو گمراہی میں ڈال دینا	10	اَمْلٰی، اَمْلَیْتُ، اُمْلِی، نُمْلِیْ، تُمْلِیْ، مَلِیًّا.	وَاُمْلِیْ لَھُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ. (اعراف: ۱۸۳) اور ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔
اَلْمَنْعُ	روکنا	17	مَنَعَ، تَمْنَعُھُمْ، یَمْنَعُوْنَ، مَانِعَتُھُمْ، مَمْنُوْعٌ، مَنَّاعٌ، لَمْ، نَمْنَعْکُمْ، مُنِعَ، مَانِعَتُھُمْ، مَنُوْعًا، مَنَّاعٍ، مَمْنُوْعَةٌ.	وَاِذَا مَسَّهُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا. (معارج: ۲۱) اور جب راحت ملتی ہے تو روکنے لگتا ہے۔
اَلْمَنُّ	احسان کرنا، بھلائی کرنا	27	مَنَّ، مَنَنَّا، تَمْنُنْ، یَمُنُّوْنَ، فَامْنُنْ، تَمُنُّھَا، لَا تَمُنُّوْا، لَمَنَّ، یَمُنَّ، اَلْمَنُّ، مَمْنُوْنٌ.	قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا. (یوسف: ۹۰) اللہ نے ہم پر فضل وکرم کیا۔
اَلتَّمَنِّیْ اَلتَّمْنِیَةُ	آرزو کرنا کسی کو امید دلانا	22	لَاُمَنِّیَنَّھُمْ، تَمَنّٰی، یُمَنِّیْ، تُمْنُوْنَ، تُمْنٰی، تَمَنَّوُا، تَمَنَّوْنَ، لَا تَتَمَنَّوْا، یَتَمَنَّوْنَهٗ، لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ، فَتَمَنَّوُا، اُمْنِیَّتِهٖ، اَمَانِیُّ مَنِیٍّ.	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ. (النساء: ۳۲) اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی دی ہے۔
اَلْمَھْدُ اَلتَّمْھِیْدُ	بچھانا	16	یَمْھَدُوْنَ، مَھَّدْتُّ، مَاهِدُوْنَ، تَمْھِیْدٌ، اَلْمَھْدُ، اَلْمِھَادُ.	وَمَھَّدْتُّ لَهٗ تَمْھِیْدًا. (المدثر: ۱۴) اور میں نے اسے بہت کچھ کشادگی دے رکھی ہے۔
اَلْمَوْتُ	مرنا	165	مَاتَ، مِتُّ، مِتْنَا، لَمْ تَمُتْ، نَمُوْتُ، اَمَاتَ، نُمِیْتُ، مُوْتُوْ، مَاتُوْا، مِتُّمْ، اَمُوْتُ، تَمُوْتُ، لَا تَمُوْتُنَّ، تَمُوْتُوْنَ، فَیَمُتْ، یَمُوْتُ، فَیَمُوْتُوْا، اَمَتَّنَا، اُمِیْتُ، یُمِیْتُ، اَلْمَوْتُ، مَوْتَتَنَا، اَلْمَوْتٰی، اَلْمَیِّتُ، مَیِّتُوْنَ، مَیِّتِیْنَ، اَلْمَمَاتُ.	ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ. (عبس: ۲۱) پھر اسے موت دی اور پھر قبر میں دفن کیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّنْبِئَةُ اَلتَّنَبُّأُ	خبر دینا	160	نَبَّأَتْ، اُنَبِّئُكُمْ، نَبَّئْنَا، يُنَبَّأُ، يَسْتَنْبِئُوْنَكَ، اَلنَّبِيُّ، اَلْاَنْبِيَاءُ، نَبِيُّوْنَ، نَبَّأَتْ، سَاُنَبِّئُكَ، لَتُنَبِّئَنَّهُمْ، تُنَبِّئُهُمْ، اَتُنَبِّئُوْنَ، نُنَبِّئُكُمْ، فَلَنُنَبِّئَنَّ، يُنَبِّئُكُمْ، لَتُنَبَّئُنَّ، لَمْ يُنَبَّأْ، يُنَبَّؤُا، اَنْبَاكَ، اَنْبِئْهُمْ، اَنْبِئُوْنِيْ، نَبَأٌ، اَنْبَاءٌ.	قَالَ يَا آدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَائِهِمْ. (البقرة: ٣٣) اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدم (علیہ السلام) سے فرمایا تم ان کے نام بتادو۔
اَلنَّبْتُ اَلْاِنْبَاتُ	اُگنا اگانا	26	تَنْبُتُ، اَنْبَتْنَا، اَنْبَتَكُمْ، اَنْبَتَتْ، اَنْبَتَ، تُنْبِتُ، تُنْبِتُوْا، يُنْبِتُ، نَبَاتًا.	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ. (البقرہ: ٢٦١) اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں۔
اَلنَّبْذُ	پھینکنا	12	نَبَذَ، اَنْبِذْ، لَنُبِذَ، لَيُنْبَذَنَّ، اِنْبَذَتْ، نَبَذْتُهَا، نَبَذْنَا، نَبَذُوْهُ.	فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ. (صافات: ١٤٥) پس انہیں ہم نے چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بیمار تھے۔
اَلنَّجَاءُ اَلنَّجَاةُ	رہائی پانا	84	نَجَا، نَجَّانَا، نَجَّيْنَا، نُنَجِّيْكَ، نَجِّنِيْ، اَنْجَانَا، اَنْجَيْنَا، تَنَجُّوْكَ، تَنَاجَوْ، نَاجِ، نَجَوْتَ، نُنَجِّيَنَّهُ، يُنَجِّيْ، نُجِّيَ، اَنْجَيْنَا، تُنْجِيْكُمْ، نُنْجِ، يُنْجِيْهِ، نَاجَيْتُمْ، تَتَنَاجَوْا، يَتَنَاجَوْنَ، نَجِيًّا، اَلنَّجْوٰى، مُنَجُّوْكَ. نَجِّنَا	وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ. (یونس: ٨٦) اور ہم کو اپنی رحمت سے ان کافروں سے نجات دے۔
اَلنِّدَاءُ اَلْمُنَادٰى	پکارنا	53	نَادَا، نَادَوْا، يُنَادُوْنَكَ، نُوْدُوْ، نُوْدِيَ، تَنَادَوْ، نَادَيْكُمْ، مُنَادِيًا، نَادَتْهُ، نَادَيْتُمْ، نَادَيْنَا، يُنَادِ، يُنَادِيْ، نَادُوْا، يُنَادَوْنَ، فَتَنَادَوْا، اَلتَّنَادِ.	فَلَمَّا اَتَاهَا نُوْدِيَ يَا مُوْسٰى. (طه: ١١) جب وہ وہاں پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ!
اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا	130	نَذَرْتُ، اَنْذَرَ، تُنْذِرُ، لِيُنْذِرُوْ، اَنْذِرْ، يُنْذِرُوْنَ، نَذِيْرٌ، نُذُرٌ، مُنْذِرٌ، مُنْذِرِيْنَ، نَذَرْتُمْ، اَنْذَرْتُكُمْ، اَنْذَرْتَهُمْ، اَنْذَرْنَا، لِيُنْذِرَكُمْ، اَنْذِرُوْا، اُنْذِرَ، اُنْذِرُوْا، مُنْذَرُوْنَ.	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ. (الصافات: ٧٣) اب تو دیکھ لے کہ جنہیں دھمکایا گیا تھا ان کا انجام کیسا کچھ ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلنَّزْعُ	کھینچنا	20	نَزَعَ، يَنْزِعُ، تَنَازَعْتُمْ، النّٰزِعٰتِ، يَتَنَازَعُوْنَ، نَزَعْنَا، نَنْزِعُ، لَنَنْزِعَنَّ، يُنَازِعُنَّكَ، تَنَازَعُوا، نَزَّاعَةً.	وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا. (النازعات:۱) ڈوب کر سختی سے کھینچنے والوں کی قسم۔
اَلتَّنْزِيْلُ اَلنُّزُوْلُ	تھوڑا تھوڑا اتارنا نازل ہونا	293	نَزَّلَ، نَزَلَ، اَنْزَلَ، تُنَزَّلُ، نُزِّلَ، سَاُنْزِلُ، اَنْزِلْنِيْ، اَنْزِلْ، تَنَزَّلَتْ، نَتَنَزَّلُ، تَنَزَّلُ، تَنْزِيْلٌ، مُنْزِلِيْنَ، مُنْزَلًا، يُنَزِّلُ، نَزَّلْنَا، تُنَزِّلُ، يُنَزِّلُ، نُزِّلَتْ، اَنْزَلْنَا، اَنْزَلَتْ، تَنَزَّلُ، يَتَنَزَّلُ، مُنَزِّلُهَا، مُنْزِلُوْنَ.	تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ. (یس:۵) یہ قرآن اللہ زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔
اَلنَّسْيُ اَلنِّسْيَانُ	بھولنا	45	نَسِيَ، نَسُوا، نَسُوْهُ، نَسِيَا، نَسِيْتُ، نَسِيْنَا، لَاتَنْسَ، تَنْسَوْنَ، نَنْسَاكُمْ، يَنْسٰى، أَنْسَانِيْهُ، يُنْسِيَنَّكَ، نَسْيًا، نَسِيًّا، مَنْسِيًّا، نَسِيْتُمْ، فَنَسِيْتَهَا، تَنْسِيْ، لَا تَنْسَوُا، تُنْسٰى، اَنْسَوْكُمْ، نُنْسِهَا.	قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا. (مریم:۲۳) بولی کاش! میں اس سے پہلے ہی مرگئی ہوتی اور لوگوں کی یاد سے بھی بھولی بسری ہوجاتی۔
اَلْاِنْشَاءُ	پیدا کرنا	28	يُنْشِئُ، أَنْشَأَ، أَنْشَأْتُمْ، أَنْشَأْنٰهُنَّ، نُنْشِئَكُمْ، يُنَشِّئُ، نَاشِئَةَ، اَلنَّشْاَةَ، إِنْشَآءً، اَلْمُنْشِئُوْنَ، اَلْمُنْشَآتُ.	إِنَّا أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً. (الواقعة:۳۵) ہم نے ان (کی بیویوں کو) خاص طور پر بنایا ہے۔
اَلنَّشْرُ اَلنُّشُوْرُ	اٹھانا، پھیلانا، زندہ کرنا	21	يَنْشُرُ، نُشِرَتْ، أَنْشَرَ، يُنْشَرُوْنَ، فَانْتَشِرُوْا، نَشْرًا، اَلنّٰشِرٰتِ، اَلنُّشُوْرُ، مَنْشُوْرًا، مُنَشَّرَةً، مُنْشَرِيْنَ، مُنْتَشِرٌ، اَنْشَرْنَا، تَنْتَشِرُوْنَ.	وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ. (التکویر:۱۰) اور جب نامۂ اعمال کھول دیئے جائیں گے۔
اَلنَّصَبُ اَلنَّصِيْبُ	تھکاوٹ ہونا حصہ	32	فَانْصَبْ، نُصِبَتْ، نَصَبٌ، نُصُبٌ، أَنْصَابٌ، نَصِيْبٌ، نَاصِبَةٌ.	فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ. (الشرح:۷) پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر۔
اَلنُّصْحُ اَلنُّصُوْحُ	خیرخواہی کرنا	13	نَصَحْتُ، نَصَحُوا، أَنْصَحُ، نُصْحِيْ، نَاصِحٌ، نَاصِحُوْنَ، النّٰصِحِيْنَ، نَصُوْحًا، اَنْصَحَ.	وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْ إِنْ أَرَدْتُّ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ. (هود:۳۴)

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				تمہیں میری خیر خواہی کچھ بھی نفع نہیں دے سکتی، گو میں کتنی ہی تمہاری خیر خواہی کیوں نہ چاہوں۔
اَلنَّصْرُ اَلنُّصْرَةُ	مدد کرنا	158	نَصَرَكُمْ، نَصَرْنَا، نَصَرُوهُ، تَنْصُرُوا، لَنَنْصُرَ، يَنْصُرُنَا، يَنْصُرُونَ، أُنْصُرْنَا، تَنْصُرُونَ، تَنَاصَرُونَ، إِنْتَصَرَ، فَانْتَصِرْ، إِسْتَنْصَرَهُ، أَلنَّصْرُ، نَاصِرٌ، نَاصِرِينَ، أَنْصَارٌ، نَصِيرٌ، مَنْصُورٌ، أَلْمَنْصُورُونَ، مُنْتَصِرٌ، نَصْرَانِيًّا، اَلنَّصَارٰى، لَتَنْصُرُنَّ، لَنَنْصُرَنَّكُمْ، يَنْصُرَنَّ، أُنْصُرُوا، تُنْصَرُونَ، يُنْصَرُونَ، اِنْتَصَرُوا، تَنْتَصِرَانِ، يَنْتَصِرُونَ، إِسْتَنْصَرُوكُمْ.	إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ. (التوبہ: ۴۰) اگر تم ان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کرو تو اللہ ہی نے ان کی مدد کی۔
اَلنُّطْقُ	بولنا، گویائی کی قوت عطا کرنا	12	تَنْطِقُونَ، يَنْطِقُ، أَنْطَقَ، مَنْطِقٌ، يَنْطِقُونَ.	قَالُوا أَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ. (فصلت: ۲۱) وہ جواب دیں گی کہ ہمیں اس اللہ نے قوت گویائی عطا فرمائی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی ہے۔
اَلنَّفْخُ	پھونکنا	20	نَفَخَ، نَفَخْتُ، أَنْفُخُ، أُنْفُخُوا، نُفِخَ، نَفْخَةٌ، نَفَخْنَا، يُنْفَخُ.	فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ. (الحاقة: ۱۳) پس جبکہ صور میں ایک پھونک پھونکی جائے گی۔
اَلنَّظْرُ اَلْاِنْظَارُ اَلْاِنْتِظَارُ	دیکھنا، مہلت دینا، انتظار کرنا	129	نَظَرَ، أَنْظُرُهُ، تَنْظُرُونَ، يَنْظُرَ، لَمْ يَنْظُرُوا، أَنْظُرُوا، فَانْظِرْنِي، يُنْظَرُونَ، يَنْتَظِرُ، اِنْتَظِرْ، أَلنَّاظِرِينَ، نَاظِرَةٌ، نَظْرَةٌ، نَظِرَةٌ، مُنْتَظَرُونَ، مُنْتَظِرُونَ، وَلْتَنْظُرْ، لِنَنْظُرَ، يَنْظُرُونَ، أَنْظِرْ، تُنْظِرُونَ، يَنْتَظِرُونَ، اَلْمُنْظَرِينَ.	يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ. (محمد: ۲۰) وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے اس شخص کی نظر ہوتی ہے جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِنْعَامُ	انعام کرنا	122	نَعَّمَهٗ، أَنْعَمْتَ، أَنْعَمْنَا، أَنْعَمَهَا، نَاعِمَةٌ، نَعْمَةٌ، نِعْمَةٌ، نَعْمَآءُ، أَنْعُمُ، اَلنَّعِيْمُ، اَنْعَمْتُ.	أُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ. (البقرہ: ۴۰) میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی۔
اَلنَّفْرُ	نکلنا	18	نَفَرَ، اِلَّا تَنْفِرُوْا، إِنْفِرُوْا، نَفَرًا، نُفُوْرًا، نَفِيْرًا، مُسْتَنْفِرَةٌ، لِيَنْفِرُوْا.	إِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا. (التوبۃ: ۳۹) اگر تم نے کوچ نہ کیا تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک سزا دے گا۔
اَلنَّفْعُ	نفع دینا، فائدہ دینا	50	نَفَعَتْ، نَفْعَهَا، تَنْفَعُ، يَنْفَعُ، يَنْفَعُوْنَكُمْ، نَفْعًا، مَنَافِعُ.	فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى. (الاعلیٰ: ۹) تو آپ نصیحت کرتے رہیں اگر نصیحت کچھ فائدہ دے۔
اَلْاِنْفَاقُ	خرچ کرنا	73	أَنْفَقَ، أَنْفَقْتَ، أَنْفَقُوْا، تُنْفِقُوْا، يُنْفِقُ، يُنْفِقُوْنَ، أَنْفِقُوْا، نَفَقَةٌ، نَفَقَاتٌ، اَلْاِنْفَاقُ، اَلْمُنْفِقِيْنَ، اَنْفَقْتُمْ، تُنْفِقُوْنَ.	فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَا أَنْفَقَ فِيْهَا. (الکہف: ۴۲) پس وہ اپنے اس خرچ پر جو اس نے اس میں کیا تھا اپنے ہاتھ ملنے لگا۔
اَلْمُنَافَقَةُ	منافق ہونا	38	اَلنِّفَاقُ، نِفَاقًا، اَلْمُنَافِقَاتُ، اَلْمُنَافِقُوْنَ، اَلْمُنَافِقِيْنَ، نَافَقُوْا.	وَعَدَاللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ. (التوبۃ: ۶۸) اللہ تعالیٰ ان منافق مردوں، عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر چکا ہے۔
اَلنَّقْصُ اَلنُّقْصَانُ	کم کرنا	10	نَنْقُصُ، لَاتَنْقُصُوْا، يَنْقُصُوْكُمْ، يُنْقِصُ، نَقْصٌ، اُنْقُصْ، مَنْقُوْصٌ، تَنْقُصُ.	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ. (ہود: ۸۴) اور تم ناپ تول میں بھی کمی نہ کرو۔
اَلنَّقْمُ اَلْاِنْتِقَامُ	بدلہ لینا انتقام لینا	17	نَقَمُوْا، تَنْقِمُ، تَنْقِمُوْنَ، اِنْتَقَمْنَا، يَنْتَقِمُ، اِنْتِقَامٌ، مُنْتَقِمُوْنَ.	وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ. (البروج: ۸) یہ لوگ ان مسلمانوں (کے کسی اور گناہ کا) بدلہ نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ غالب لائق حمد کی ذات پر ایمان لائے تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلنِّكَاحُ	نکاح کرنا	23	نَكَحَ، تَنْكِحَ، لَا تَنْكِحُوْا، يَنْكِحَ، يَنْكِحْنَ، فَانْكِحُوْا، يَسْتَنْكِحُهَا، نِكَاحًا، نَكَحْتُمْ، أُنْكِحَكَ.	وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآءُ كُمْ مِنَ النِّسَاءِ. (النساء: ۲۲) اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا۔
اَلْاِنْكَارُ	ناپسند کرنا، انکار کرنا	37	نَكِرَ، نَكِرُوْا، يُنْكِرُ، يُنْكِرُوْنَهَا، نُكُرَةٌ، نَكِيْرٌ، أَنْكَرَ، مُنْكِرُوْنَ، مُنْكَرَةٌ، اَلْمُنْكَرُ، مُنْكَرُوْنَ، تُنْكِرُوْنَ.	وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ. (الرعد: ۳۶) اور دوسرے فرقے اس کی بعض باتوں کے منکر ہیں۔
اَلنَّهْيُ	روکنا	56	نَهٰى، أَنْهٰى، نَهَوْا، تَنْهٰى، تَنْهَوْنَ، نَنْهَكَ، يَنْهَاكُمْ، وَانْهَ، نُهُوْا، نُهِيْتُ، تُنْهَوْنَ، يَتَنَاهَوْنَ، فَانْتَهٰى، تَنْتَهِ، تَنْتَهُوْا، النَّاهُوْنَ، مُنْتَهُوْنَ، يَنْهَوْنَ، يَنْتَهِ، لَمْ يَنْتَهُوْا، اِنْتَهُوْا، اَلْمُنْتَهٰى.	وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى. (النازعات: ۴۰) ہاں جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا ہوگا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا ہوگا۔
اَلْاِنَابَةُ	رجوع کرنا	18	أَنَابَ، أَنَابُوْا، أَنَبْنَا، أُنِيْبُ، أَنِيْبُوْا، مُنِيْبٌ، يُنِيْبُ، مُنِيْبِيْنَ.	وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ. (لقمان: ۱۵) اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہو۔
اَلنَّيْلُ	حاصل کرنا	12	تَنَالُهٗ، تَنَالُوْا، يَنَالُ، يَنَالُهٗ، يَنَالُوْنَ، نَيْلًا، لَنْ يَّنَالَ، لَمْ يَنَالُوْا.	وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ. (التوبة: ۱۲۰) اور دشمنوں کی جو کچھ خبر حاصل نہ لی، ان سب پر ان کے نام (ایک ایک) نیک کام لکھا گیا۔
اَلْهِجْرَانُ اَلْهِجْرُ	چھوڑنا	31	تَهْجُرُوْنَ، فَاهْجُرْ، وَاهْجُرْنِيْ، هَاجَرَ، هَاجَرْنَ، هَاجَرُوْا، تُهَاجِرُوْا، هَجْرًا، مَهْجُوْرًا، مُهَاجِرٌ، مُهَاجِرَاتٌ، اَلْمُهَاجِرِيْنَ، اُهْجُرُوْا، يُهَاجِرْ، لَمْ يُهَاجِرُوْا.	اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (العنكبوت: ۲۶) میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، وہ بڑا ہی غالب اور حکیم ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغ	قرآنی مثال
اَلْهُدٰی اَلْهِدَايَةُ	رہنمائی کرنا راہ پانا	317	هُدًی، هَدَاكُمْ، هَدَيْتَنَا، اَهْدِكَ، تَهْدُوا، تَهْدِیْ، لَنَهْدِيَنَّهُمْ، يَهْدُوْنَ، يَهْدِیْ، اِهْدِنَا، فَاهْدُوْهُمْ، هُدُوْا، اِهْتَدٰی، اِهْتَدَيْتُ، تَهْتَدِیْ، هَادٍ، هَادِيًا، اَلْهُدٰی، مُهْتَدٍ، مُهْتَدُوْنَ، هَدْيًا، هَدِيَّةٌ، هَدَيْنَا، اَهْدِيَكَ، نَهْدِیْ، يَهْدِيَنِیْ، اَنْ يُّهْدِيَنِ، هُدٰی، يُهْدٰی، اِهْتَدَوْا، اِهْتَدَيْتُمْ، تَهْتَدُوْا، تَهْتَدُوْنَ، لَمْ يَهْتَدُوْا، يَهْتَدُوْنَ.	أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ هَدَاهُمُ اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ. (انعام: ۹۰) یہی لوگ ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان ہی کے طریق پر چلیے۔
اَلْاِسْتِهْزَاءُ	مذاق اڑانا	34	تَسْتَهْزِءُوْنَ، يَسْتَهْزِئُ، أَسْتَهْزِءُوْا، أُسْتُهْزِئَ، يُسْتَهْزَأُ، مُسْتَهْزِءُوْنَ.	قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ. (التوبة: ٦٥) کہہ دیجئے کہ اللہ اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں۔
اَلْاِهْلَاكُ اَلْهَلَاكُ	ہلاک کرنا ہلاک ہونا	68	هَلَكَ، لِيَهْلِكَ، أَهْلَكَ، أَهْلَكْنَاهَا، أَهْلَكَنِیْ، تُهْلِكُنَا، نُهْلِكُ، يُهْلِكُ، أُهْلِكُوْا، هَالِكٌ، مَهْلِكٌ، أَتُهْلِكُهُ، اَهْلَكْتُ، اَهْلَكْتَهُ، اَهْلَكْتَ، اَنْ نُّهْلِكُ، لَنُهْلِكَنَّ، يُهْلِكُوْنَ، يُهْلَكُ، اَلْهَالِكِيْنَ، مُهْلِكُوْ، مُهْلِكِیْ.	وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُوْلٰی. (النجم: ٥٠) اور یہ کہ اس نے عادِ اول کو ہلاک کیا۔
اَلْهَوٰی اَلْهَوِيَّةُ	خواہش کرنا چاہنا	38	هَوٰی، تَهْوٰی، أَهْوٰی، اِسْتَهْوَتْهُ، اَلْهَوٰی، أَهْوَاءُ، هَاوِيَةٌ.	وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰی. (طه: ٨١) اور جس پر میرا غضب نازل ہو جائے وہ یقیناً تباہ ہوا۔
اَلْوِثَاقُ	معاہدہ کرنا	34	وَاثَقَكُمْ، يُوْثِقُ، اَلْوَثَاقِ، وَثَاقَهُ، مَوْثِقًا، مِيْثَاقٌ.	وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهِ. (المائدہ: ٧)

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں نازل ہوئی ہیں انہیں یاد رکھو اور اس کے عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ ہوا ہے۔
اَلْوِجْدَانُ	پانا	107	وَجَدَ، أَجِدُ، لَأَجِدَنَّ، تَجِدُ، لَتَجِدَنَّ، سَتَجِدُنِيْ، وُجِدَ، فَوَجَدَ، وَجَدَتُّ، وَجَدْتُّمْ، وَجَدْتُّهَا، وَجَدْنَا، وَجَدُوْا، لَمْ تَجِدُوْا، سَتَجِدُوْنَ، لَمْ نَجِدْ، لَمْ يَجِدْ، لَا يَجِدُوْا، يَجِدُوْنَ، وُجْدِكُمْ.	كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا. (آل عمران: ۳۷) جب کبھی زکریا (علیہ السلام) ان کے حجرے میں جاتے ان کے پاس روزی رکھی ہوئی پاتے۔
اَلْوَحْدَةُ	اکیلا ہونا	68	وَحْدَهُ، وَاحِدٌ، وَحِيْدًا.	قَالُوْآ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا. (الاعراف: ۷۰) انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس واسطے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ان کو چھوڑ دیں۔
اَلْوُدُّ	محبت کرنا	29	وَدَّ، تَوَدُّوْنَ، وُدًّا، وَدُوْدٌ، مَوَدَّةٌ، وَدَّتْ، وَدُّوْا، تَوَدُّ، تَوَدُّوْنَ، يَوَدُّ، يَوَدُّوْا، يُوَادُّوْنَ.	وَدَّ كَثِيْرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا. (البقرہ: ۱۰۹) ان اہل کتاب کے اکثر لوگ تمہیں بھی ایمان سے ہٹا دینا چاہتے ہیں۔
اَلْوَذْرُ	کاٹنا، چھوڑنا	45	تَذَرُ، تَذَرُنِيْ، وَنَذَرُهُمْ، وَيَذَرَكَ، وَذَرِ، ذَرْنِيْ، ذَرُوْنِيْ، تَذَرُنَّ، تَذَرُوْنَ، فَتَذَرُوْهَا، وَيَذَرُوْنَ، ذَرُوْا.	وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا. (الانعام: ۷۰) اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں، جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے۔
اَلْوِرَاثَةُ	وارث ہونا وارث بنانا	35	وَرِثَ، يَرِثُ، أَوْرَثَكُمْ، أُوْرِثْتُمُوْهَا، اَلْوَارِثُ، وَرَثَةٌ، اَلتُّرَاثُ، مِيْرَاثٌ، وَرِثُوْا، تَرِثُوْا، تَرِثُ، يَرِثُوْنَ، أَوْرَثْنَا، نُوْرِثُ، يُوْرِثُ، أُوْرِثُوْا، يُوْرَثُ، اَلْوَارِثُوْنَ، اَلْوَارِثِيْنَ.	وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ. (النمل: ۱۶) اور داود کے وارث سلیمان ہوئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْوُرُوْدُ	اترنا، آنا	11	وَرَدَ، اَلْوِرْدُ، وَارِدُهُمْ، وَارِدُوْنَ، اَلْمَوْرُوْدُ، وِرْدَةٌ، اَلْوَرِيْدُ، وَرَدُوْهَا، فَاَوْرَدَهُمْ.	وَلَمَّا وَرَدَ ماء مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ. (القصص: ٢٣) مدین کے پانی پر جب آپ پہنچے تو دیکھا کہ لوگوں کی ایک جماعت وہاں پانی پلا رہی ہے۔
اَلْوِزْرُ	اٹھانا	27	تَزِرُ، وِزْرَ، وِزْرَكَ، أَوْزَارَ، وَازِرَةٌ، وَزَرَ، وَزِيْرًا، يَزِرُوْنَ.	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى. (الاسراء: ١٥) کوئی بوجھ والا کسی اور کا بوجھ اپنے اوپر نہ لادے گا۔
اَلْوَزْنُ	تولنا	23	وَزَنُوْهُمْ، اَلْوَزْنُ، مَوْزُوْنٍ، اَلْمِيْزَانَ، اَلْمَوَازِيْنَ، وَزِنُوْا.	وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ. (المطففين: ٣) اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔
اَلسَّعَةُ	کشادہ ہونا	32	وَسِعَ، وُسْعَهَا، وَاسِعٌ، سَعَتِهٖ، اَلْمُوْسِعُ، وَسِعَتْ، وَسِعْتَ، لَمُوْسِعُوْنَ.	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ. (البقرة: ٢٥٥) اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے۔
اَلْوَصْفُ	بیان کرنا	14	تَصِفُ، وَصْفَهُمْ، تَصِفُوْنَ، يَصِفُوْنَ.	وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ. (النحل: ٦٢) اوران کی زبانیں جھوٹی باتیں بیان کرتی ہیں۔
اَلْوَصْلُ	جوڑنا، جمع کرنا	12	لَا تَصِلُ، وَصَّلْنَا، يُوْصَلُ، وَصِيْلَةٍ، يَصِلُ، لَنْ يَّصِلُوْا، يَصِلُوْنَ.	فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ. (الهود: ٧٠) اب جو دیکھا کہ ان کے تو ہاتھ بھی اس کی طرف نہیں پہنچ رہے۔
اَلْوَصِيَّةُ اَلْاِيْصَاءُ	وصیت کرنا	32	وَصّٰى، وَاَوْصَانِيْ، يُوْصِيْ، تَوَاصَوْا، مُوْصٍ، وَصِيَّةٌ، تَوْصِيَةً، وَصَّيْنَا، تُوْصُوْنَ، يُوْصِيْنَ.	وَوَصّٰى بِهَا اِبْرٰهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ. (البقرة: ١٣٢) اس کی وصیت ابراہیم اور یعقوب نے اپنی اولاد کو کی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْوِضْعَةُ اَلْوَضْعُ	ذلیل کرنا رکھنا	26	وَضَعَ، تَضَعُ، وُضِعَ، لَأَوْضَعُوْا، مَوْضُوْعَةٌ، وَضَعَتْ، وَضَعْتُ، وَضَعْنَا، تَضَعُوْا، تَضَعُوْنَ، نَضَعُ، يَضَعُ، يَضَعْنَ، مَوَضِعِه.	وَلَا وْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ. (التوبہ: ٤٧) بلکہ تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑاتے۔
اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا	148	وَعَدَ، أَتَعِدَانِنِي، نَعِدُهُمْ، يَعِدُ، وَعِدَ، يُوْعَدُوْنَ، وَاعَدْنَاكُمْ، تَوَاعَدْتُمْ، اَلْوَعِيْدُ، مَوْعِدًا، اَلْمَوْعُوْدِ، اَلْمِيْعَادِ، وَعَدْتُكُمْ، وَعَدْتَنَا، وَعَدْنَا، وَعَدُوْا، تَعِدُ، عِدْهُمْ، تُوْعَدُوْنَ، وُعِدْنَا، تُوْعَدُوْنَ، لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ، تَوَاعَدْتُمْ، وَعْدٌ.	وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى. (النساء: ٩٥) اور یوں اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو خوبی اور اچھائی کا وعدہ دیا ہے۔
اَلْوَعْظُ	نصیحت کرنا	25	أَوَعَظْتَ، أَعِظُكَ، يَعِظُكُمْ، عِظْهُمْ، فَعِظُوْهُنَّ، يُوْعَظُوْنَ، اَلْوَاعِظِيْنَ، مَوْعِظَةٌ، تَعِظُوْنَ، تُوْعَظُوْنَ، يُوْعَظُ.	قَالُوْا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَ. (الشعراء: ١٣٦) انہوں نے کہا کہ آپ وعظ کہیں یا وعظ کہنے والوں میں نہ ہوں ہم پر یکساں ہے۔
اَلتَّوْفِيَةُ اَلْوَفْيُ اَلْوَفَاءُ	پورا کرنا، پورا دینا پورا ہونا	66	وَفّٰى، لَيُوَفِّيَنَّهُمْ، يُوَفِّيْهِمْ، وُفِّيَتْ، تُوَفّٰى، اَوْفٰى، أُوْفِ، فَأَوْفِ، نَتَوَفَّيَنَّكَ، يَسْتَوْفُوْنَ، اَلْمُوْفُوْنَ، لَمُوَفُّوْهُمْ، مُتَوَفِّيْكَ، نُوَفِّ، نُوَفُّوْنَ، أُوْفِي، وَلْيُوْفُوْا، يُوْفُوْنَ، تَوَفَّاهُمْ، تَوَفَّتْهُ، تَوَفَّيْتَ، يَتَوَفّٰى، تَوَفَّنَا، يُتَوَفّٰى، يَتَوَفَّوْنَ، أَوْفٰى.	وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى. (النجم: ٣٧) اور وفادار ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں تھا۔
اَلتَّوْقِيْتُ اَلْوَقْتُ	کسی کام کو وقت مقررہ پر کرنا	13	أُقِّتَتْ، اَلْوَقْتِ، مِيْقَاتٌ، مَوَاقِيْتُ، مَوْقُوْتًا.	وَاِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ. (المرسلات: ١١) اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْوَقْدُ اَلْوُقُوْدُ	روشن ہونا	11	اَوْقَدُوْا، تُوْقِدُوْنَ، فَاَوْقِدْ، يُوْقَدُ، اِسْتَوْقَدَ، وَقُوْدُهَا، اَلْمُوْقَدَةُ، يُوْقِدُوْنَ.	وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ. (الرعد:۱۷) اور اس چیز میں بھی جس کو آگ میں ڈال کر تپاتے ہیں زیور۔
اَلْوُقُوْعُ	ثابت ہونا	24	وَقَعَ، تَقَعُ، يُوْقِعُ، وَاقِعٌ، اَلْوَاقِعَةُ، لِوَقْعَتِهَا، بِمَوَاقِعِ، مُوَاقِعُوْهَا، وَقَعَتْ، فَقَعُوْا، يُوْقِعُ.	فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ. (النساء:۱۰۰) یقیناً اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہوگیا۔
اَلْوِقَايَةُ	حفاظت کرنا	258	وَقَانَا، تَقِ، قِنَا، يُوْقَ، اتَّقٰى، اتَّقَيْتُنَّ، تَتَّقُوْا، اِتَّقُوْا، وَتَّقِيْنَ، الْاَتْقٰى، وَاقٍ، تَقِيًّا، تُقٰهُ، التَّقْوٰى، اَلْمُتَّقُوْنَ، تَقْوٰهَا، تَقِيْكُمْ، قِهِمْ، قُوْا، اِتَّقُوْا، اِتَّقُوْا، تَتَّقُوْنَ، يَتَّقِ، يَتَّقْهِ، فَلْيَتَّقُوْا، يَتَّقُوْنَ، اِتَّقِ.	فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ. (الطور:۲۷) پس اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں تیز وتند گرم ہواؤں کے عذاب سے بچالیا۔
اَلْوَكْأُ اَلتَّوَكُّأُ	سہارا لینا، ٹیک لگانا	11	اَتَوَكَّأُ، يَتَّكِئُوْنَ، مُتَّكِئُوْنَ، مُتَّكَأً، مُتَّكِئِيْنَ.	قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ. (طٰہٰ:۱۸) جواب دیا کہ یہ میری لاٹھی ہے، جس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور جس سے میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑ لیا کرتا ہوں۔
اَلْوَكَالَةُ اَلتَّوْكِيْلُ	وکیل بنانا بھروسہ کرنا	70	وَكَّلْنَا، وُكِّلَ، تَوَكَّلْتُ، وَكِيْلٌ، اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ، يَتَوَكَّلِ، يَتَوَكَّلُوْنَ، تَوَكَّلُوْا، تَتَوَكَّلُ، تَوَكَّلْ، تَوَكَّلْنَا، نَتَوَكَّلُ.	فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ. (الانعام:۸۹) تو ہم نے اس کے لئے ایسے بہت سے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔
اَلْوُلُوْجُ اَلْاِيْلَاجُ	داخل ہونا داخل کرنا	14	يَلِجَ، يُوْلِجُ، وَلِيْجَةً، تُوْلِجُ.	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ. (الحج:۶۱) یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّوْلِيَةُ اَلْاِيْلَاء	والی مقرر کرنا، بھاگنا نگران مقرر کرنا	233	وَلّٰی، لَوَلَّيْتَ، تُوَلُّوْنَ، نُوَلِّيْ، لَيُوَلُّنَّ، فَوَلِّ، تَوَلّٰى، وَالٍ، مُوَلِّيْهَا، وَلِيٍّ، اَوْلِيَآءَ، اَلْوِلَايَةُ، اَوْلٰى، اَلْمَوْلٰى، مَوَالِيْكُمْ، وَلَّوْا، وَلَّيْتُمْ، تُوَلُّوْا، فَلَنُوَلِّيَنَّكَ، يُوَلُّوْا، فَوَلُّوْا، تَوَلَّا، تَوَلَّوْا، تَوَلَّيْتُمْ، تَتَوَلَّوْا، يَتَوَلَّ، يَتَوَلَّوْا، يَتَوَلَّوْنَ، تَوَلَّ.	فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ. (النمل: ۱۰) موسیٰ نے جب اسے ہلتا جلتا دیکھا اس طرح کہ گویا وہ ایک سانپ ہے تو منہ موڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔
اَلْهِبَةُ	ہبہ کرنا	25	وَهَبَ، لِاَهَبَ، يَهَبُ، هَبْ، اَلْوَهَّابُ، وَهَبَتْ، وَهَبْنَا.	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ. (ابراهيم: ۳۹) اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل واسحاق (علیہما السلام) عطا فرمائے۔
اَلْاَيْسُ اَلْاِيَاسُ	ناامید ہونا مایوس کرنا	13	يَئِسَ، اِسْتَيْئَسَ، يَئُوْسٌ، يَئِسْنَ، يَيْئَسُوْا، تَايْئَسُوْا، اِسْتَيْئَسُوْا.	اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ. (المائده: ۳) آج کفار تمہارے دین سے ناامید ہوگئے۔
اَلْيُسْرُ	آسان ہونا	44	يَسَّرْنَا، نُيَسِّرُكَ، اِسْتَيْسَرَ، اَلْيُسْرَ، يَسِيْرًا، مَيْسُوْرًا، اَلْمَيْسِرِ، يَسِّرْ، تَيَسَّرَ.	يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ (البقره: ۱۸۵) اللہ تعالیٰ کا ارادہ تمہارے ساتھ آسانی کا ہے۔
اَلْيَقِيْنُ	یقین کرنا	28	تُوْقِنُوْنَ، وَاسْتَيْقَنَتْهَا، لِيَسْتَيْقِنَ، اَلْيَقِيْنُ، يَقِيْنًا، مُؤْقِنُوْنَ، بِمُسْتَيْقِنِيْنَ، يُوْقِنُوْنَ، مُوْقِنِيْنَ.	وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ. (البقره: ٤) اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

قلیل الاستعمال قرآنی مصادر

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلإِبَاقُ	بھاگنا / جانا	1	اَبَقَ	اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ. (الصافات: ۱٤٠) جب بھاگ کر پہنچے بھری کشتی پر۔
اَلْاَدَاءُ	ادا کرنا	6	تُؤَدُّوا، أَدُّوا، أَدَاءٌ، فَلْيُؤَدِّهِ، يُؤَدِّهِ.	اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا. (النساء: ٥٨) اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتوں کو اس کے اہل کو ادا کرو۔
اَلْاَزْرُ اَلتَّاذِيْرُ	قوی کرنا مضبوط کرنا	2	آزَرَهٗ، أَزْرِیْ.	اُشْدُدْ بِهٖ اَزْرِیْ. (طٰه: ٣١) تو اس سے میری کمر کس دے۔
اَلْاَزُّ اَلْاَزِيْزُ	ورغلانا، بھڑکانا	2	تَؤُزُّهُمْ، أَزًّا.	اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا. (مريم: ٨٣) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم کافروں کے پاس شیطانوں کو بھیجتے جو انہیں خوب اکساتے ہیں۔
اَلْاَزَفُ اَلْاُزُوْفُ	قریب ہونا / جلدی کرنا	2	أَزِفَتْ.	أَزِفَتِ الْآزِفَةُ. (نجم: ٥٧) آنے والی گھڑی قریب آ گئی۔
اَلْاَسْرُ اَلْاِسَارُ	قیدی کرنا	5	تَأْسِرُوْنَ، أَسِيْرًا، أُسَارٰى، أَسْرٰى.	يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا. (الدهر: ٨) اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین، یتیم اور قیدیوں کو۔
اَلتَّاْسِيْسُ	بنیاد رکھنا	3	أَسَّسَ، أُسِّسَ.	اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ. (توبه: ١٠٩) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو، رکھی ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاَسَفُ	غمگین کرنا / غضب ناک کرنا	5	اَسَفُوْنَا، أَسَفٰی، أَسَفًا، أَسِفًا.	فَرَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفًا. (طٰه: ۸۶) پس موسیٰ (علیہ السلام) سخت غضب ناک ہوکر رنج کے ساتھ واپس لوٹے۔
اَلْاَسْنُ	سڑا ہوا ہونا	1	آسِنٍ.	فِيْهَا اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ. (محمد: ۵) اور اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والی نہیں ہیں۔
اَلْاِيْسَاءُ	افسوس کرنا	4	آسَوْا، تَأْسِ، تَأْسَوْا. اٰسٰی	فَكَيْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ. (اعراف: ۹۳) پھر ان کافروں پر کیوں رنج کروں۔
اَلْأَشَرُّ	تکبر کرنا / اکڑنا	2	أَشِرٌ.	سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ (قمر: ۲۶) اب سب جان لیں گے کل کو کون جھوٹا اور شیخی خور تھا؟
اَلْأَفْلُ / اَلْاُفُوْلُ	غائب ہونا / غروب ہونا	4	أَفَلَ، أَفَلَتْ، اَلْآفِلِيْنَ.	فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ. (انعام: ۷۶) مگر جب وہ غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔
اَلْأَلْتُ	حق میں سے گھٹانا	1	اَلَتْنَا.	وما اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ. (طور: ۲۱) اور ان کے عمل سے ہم کچھ نہ گھٹائیں گے۔
اَلتَّالِيْفُ	مانوس ہونا / قریب کرنا	8	أَلَّفَ، أَلَّفَتْ، يُؤَلِّفُ، الْمُؤَلَّفَةُ.	لٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ. (انفال: ۶۳) یہ تو اللہ تعالیٰ ہی نے ان میں الفت ڈال دی ہے۔
اَلْاِيْلَاءُ	قسم کھانا	2	لَا يَأْتَلِ، يُؤْلُوْنَ.	لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ. (بقرہ: ۲۲۶) جو لوگ اپنی بیوی سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں ان کے لئے چار مہینے کی مدت ہے۔
اَلْاَلْوُ	کوتاہی کرنا	1	يَأْلُوْنَ.	لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا. (آل عمران: ۱۱۸) تم اپنا ولی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ (تم تو) نہیں دیکھتے دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاَمْتُ	اندازہ کرنا / کمزور ہونا	1	أَمْتًا.	لَا تَرٰى فِيهَا عِوَجًا وَّلَآ أَمْتًا. (طٰہٰ:۱۰۷) جس میں نہ موڑ توڑ دیکھے گا نہ اونچ نیچ۔
اَلْاَمَدُ	مدت بیان کرنا	4	أَمَدُ، أَمَدًا.	فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ. (حدید:۱۶) پھر جب ان پر ایک زمانہ دراز گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔
اَلْاَمْلُ اَلْاَمَلُ	امید رکھنا	2	أَمَلُ، أَمَلاً.	ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ. (حجر:۳) آپ انہیں کھاتا، نفع اٹھاتا اور (جھوٹی) امیدوں میں مشغول ہوتا چھوڑ دیجئے یہ خود ابھی جان لیں گے۔
اَلْاَمَانَةُ	امین ہونا / امانت دار ہونا	6	أَمَانَات، أَمَانَة.	اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا. (نساء:۵۸) اللہ تعالیٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ۔
اَلْاِيْنَاسُ اَلْاُنْسُ	مانوس کرنا / دیکھنا مانوس ہونا	6	آنَسَ، آنَسْتُ، آنَسْتُمْ، تَسْتَانِسُوا.	اِنِّيْ آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْ آتِيْكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ. (طٰہٰ:۱۰) مجھے آگ دکھائی دی ہے۔ بہت ممکن ہے کہ میں اس کا کوئی انگارا تمہارے پاس لاؤں۔
اَلْاَنْيُ	وقت کا آ پہنچنا	1	لَمْ يَأْنِ.	اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ. (الحدید:۱۶) کیا اب تک ایمان والوں کے لئے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکر الٰہی سے۔
اَلْاِيَاسُ اَلْاِبْتِئَاسُ	ناامید ہونا غمگین ہونا	2	لَا تَبْتَئِسْ.	فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ. (ہود:۳۶) پس تو ان کے کاموں پر غمگین نہ ہو۔
اَلتَّبْتِيْكُ	چیرنا / کاٹنا جڑ سے اکھیڑنا	1	فَلَيُبَتِّكُنَّ.	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ. (النساء:۱۱۹) اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّبَتُّلُ	دنیا سے کٹ کر خدا کی طرف رخ کرنا	2	تَبَتَّلْ، تَبْتِيلًا.	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيلًا. (مزمل: ۸) تو اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کر اور تمام خلائق سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ ہو جا۔
اَلْبَثُّ	پھیلنا متفرق ہونا/غبار اڑانا	9	بَثَّ، يَبُثُّ، اَلْمَبْثُوْث، مُنْبَثًّا.	يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْث. (القارعه: ٤) جس دن انسان بکھرے ہوئے دانوں کی طرح ہو جائیں گے۔
اَلْاِنْبِجَاسُ	پھوٹنا/ پانی کا جاری ہونا	1	فَانْبَجَسَتْ.	فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا. (اعراف: ۱٦۰) پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
اَلْبَحْثُ	کھودنا	1	يَبْحَثُ.	فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ. (مائده: ۳۱) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوّے کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا۔
اَلْبَخْسُ	گھٹانا/ظلم کرنا/ ناقص	7	لَا تَبْخَسُوْا، يَبْخَس، يُبْخَسُوْنَ.	وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَ هُمْ. (الاعراف: ۸۵) اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو۔
اَلْبَخْعُ اَلْبُخُوْعُ	غم وغصہ سے اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا	2	بَاخِعٌ.	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰى اٰثَارِهِمْ. (الكهف: ٦) کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔
اَلْبَدَاعَةُ اَلْبُدُوْعُ	انوکھا ہونا / ابتدا کرنا / ایجاد کرنا	4	بِدْعًا، بَدِيْعُ، اِبْتَدَعُوْا	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. (البقره: ۱۱۷) وہ زمین اور آسمانوں کا ابتداءً پیدا کرنے والا ہے۔
اَلتَّبْذِيْرُ	فضول خرچی میں اڑانا	3	لَا تُبَذِّرْ، تَبْذِيْرًا، الْمُبَذِّرِيْنَ.	وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا. (اسراء: ۲٦) اور اسراف اور بے جا خرچ سے بچو۔
اَلتَّبَرُّجُ	اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلنا	3	تَبَرُّجَ، تَبَرَّجْنَ، مُتَبَرِّجَات.	وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى. (احزاب: ۳۳) اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْبَرَاح اَلْبُرُوْح	کسی مکان سے ٹلنا / جدا ہونا	3	لَا أَبْرَحُ، تَبْرَحْ.	لَا أَبْرَحُ حَتّٰی أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا. (کہف: ٦٠) میں تو چلتا ہی رہوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچوں، خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے۔
اَلْبَرْدُ	ٹھنڈا ہونا	5	بَرْداً، بَرْدٍ، بَارِدٌ.	وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ. (واقعہ: ٤٤) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہے نہ فرحت بخش۔
اَلْبُرُوْزُ	ظاہر ہونا، سامنے ہونا	9	بَرَزَ، بَرَزُوا، بُرِّزَتْ، بَارِزَةً، بَارِزُوْنَ.	وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرٰی. (النازعات: ٣٦) اور (ہر) دیکھنے والے کے سامنے جہنم ظاہر کی جائے گی۔
اَلْبَرَقُ	چندھیا جانا، حیران ہونا	6	بَرِقَ، بَرْقٌ.	فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ. (قیامہ: ٧) پس جس وقت کہ نگاہ پتھرا جائے گی اور چاند بے نور ہو جائے گا۔
اَلْبُزُوْغُ	طلوع ہونا	2	بَازِغًا، بَازِغَةً.	فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّي. (انعام: ٧٧) جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے۔
اَلْبُسُوْرُ	ترش رو ہونا / اداس ہونا	2	بَسَرَ، بَاسِرَةٌ.	ثُمَّ نَظَرَ، ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ. (مدثر: ٢٢) اس نے پھر دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔
اَلْبَسُّ	ریزہ ریزہ ہونا	2	بُسَّتْ، بَسًّا.	وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا. (واقعہ: ٥) اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔
اَلْبُسُوْقُ	بلند دراز ہونا	1	بَاسِقَاتٍ.	وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ. (ق: ١٠) اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔
اَلْبَسْلُ	روکنا / قید کرنا	2	أُبْسِلُوا، تُبْسَلَ.	وَذَكِّرْ بِهٖ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ. (انعام: ٧٠) اور اس قرآن کے ذریعے نصیحت بھی کرتے رہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب (اس طرح) نہ پھنس جائے۔
اَلتَّبَسُّمُ	مسکرانا	1	تَبَسَّمَ	فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا. (النمل: ١٩) اس کی اس بات سے حضرت سلیمان مسکرا کر ہنس دیے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغ	قرآنی مثال
اَلْبِطَاءُ	دیر کرنا، موخر کرنا	1	لَيُبَطِّئَنَّ	و إِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ. (النساء: ۷۲) اور یقیناً تم میں سے بعض وہ بھی ہیں جو پس وپیش کرتے ہیں۔
اَلْبَطَرُ	زیادہ نعمت میں پڑ کر اترا جانا	2	بَطِرَتْ، بَطَرًا.	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا. (قصص: ۵۸) اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش وعشرت میں اترانے لگی تھیں۔
اَلْبَعْثَرَةُ	بکھیرنا، اُلٹ پلٹ ہونا	2	بُعْثِرَ، بُعْثِرَتْ.	أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ. (العادیات: ۹) کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب قبروں میں جو (کچھ) ہے نکال لیا جائے گا۔
اَلْبُكَاءُ	رونا	7	بَكَتْ، تَبْكُونَ، لِيَبْكُوا، يَبْكُونَ، أَبْكَى، بُكِيًّا.	وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى. (النجم: ۴۳) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔
اَلْإِبْلَاسُ	بے خبر ہونا، حیران ہونا	16	يُبْلِسُ، مُبْلِسُونَ، مُبْلِسِينَ.	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ. (الروم: ۱۲) اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو گنہگار حیرت زدہ رہ جائیں گے۔
اِبْتِلَاعٌ اَلْبَلْعُ	نگلنا	1	اِبْلَعِي.	وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ. (ھود: ۴۴) فرمادیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل جا۔
اَلْبَهْتُ	ہکا بکا رہ جانا	8	بُهِتَ، فَتَبْهَتُهُمْ.	فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ. (بقرہ: ۲۵۸) اب تو وہ کافر بھونچکا رہ گیا۔
اَلْبَهْجَةُ	خوبصورت ہونا مسرور ہونا،	3	بَهْجَةٌ، بَهِجٌ.	فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ. (النمل: ۶۰) پھر اس سے ہرے بھرے بارونق باغات اگا دیئے۔
اَلْاِبْتِهَالُ	التجاء کرنا	1	نَبْتَهِلْ.	ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ. (آل عمران: ۶۱) پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔
اَلْبَوْرُ اَلْبَوَارُ	ہلاک ہونا	6	تَبُورُ، يَبُورُ، بُورًا، اَلْبَوَارُ، تَبَارًا.	وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ. (الفاطر: ۱۰) اور ان کا یہ مکر برباد ہو جائے گا۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْبُوْدُ	خراب ہونا ہلاک ہونا	1	تَبِيْدَ.	قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ أَبَدًا. (کہف: ٣٥) میں خیال نہیں کرسکتا کہ کسی بھی وقت یہ برباد ہو جائے۔
اَلتَّبُّ اَلتَّبَابُ	کاٹنا/ ہلاک ہونا	4	تَبَّ، تَبَّتْ، اَلتَّبَابُ، تَتْبِيْبُ.	تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ. (لهب: ١) ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود) ہلاک ہو گیا۔
اَلتَّبَرُ اَلتَّبْتِيْرُ	توڑنا/خراب کرنا	6	تَبَّرْنَا، لِيُتَبِّرُوْا، تَتْبِيْرًا، مُتَبَّرٌ، تَبَارًا.	وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا. (الاسراء: ٧) اور جس جس چیز پر قابو پائیں توڑ پھوڑ کر جڑ سے اکھاڑ دیں۔
اَلتَّعَسُ	ہلاکت	1	فَتَعْسًا.	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ. (محمد: ٨) اور جو لوگ کافر ہوئے انہیں ہلاکت ہو اللہ ان کے اعمال غارت کردے گا۔
اَلتَّفَثُ	میل کچیل چڑھ جانا	1	تَفَثَهُمْ	ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ. (حج: ٢٩) پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں۔
اَلْاِتْقَانُ	مضبوط کرنا	1	اَتْقَنَ	صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ. (النحل: ٨٨) یہ ہے صنعت اللہ کی جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔
اَلتَّوْهُ	سرگشتہ پھرنا/ گمراہ ہونا	1	يَتِيْهُوْنَ	يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ. (المائدہ: ٢٦) یہ خانہ بدوش ادھر ادھر سرگرداں پھرتے ہیں۔
اَلثُّبُوْرُ	ہلاک ہونا	5	ثُبُوْرًا، مَثْبُوْرًا.	فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا. (الانشقاق: ١١) اور وہ ہلاکت کو بلانے لگے گا۔
اَلثَّبْطُ اَلتَّثْبِيْطُ	موقوف رکھنا/ روکنا	1	فَثَبَّطَهُمْ	وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ. (التوبہ: ٤٦) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا اس لئے انہیں حرکت سے ہی روک دیا۔
اَلثُّجُوْجُ	بہت پانی بہنا	1	ثَجَّاجًا	وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا. (النبأ: ١٤) اور بدلیوں سے ہم نے بکثرت بہتا ہوا پانی برسایا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِثْخَانُ	خونریزی کرنا قتل میں زیادتی کرنا	2	یُثْخِنَ، اَثْخَنْتُمُوْهُمْ.	حَتّٰی اِذَا اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ (محمد: ٤) جب ان کو اچھی طرح کچل ڈالو تو اب خوب مضبوط قید و بند سے گرفتار کرو۔
اَلثَّرْبُ	ملامت کرنا	1	تَثْرِیْبَ	قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ. (یوسف: ٩٢) جواب دیا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔
اَلثُّقُوْبُ اَلثَّقَابَةُ	ستارہ کا چمکنا	2	ثَاقِبٌ	اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ. (الطارق: ٣) وہ روشن ستارہ ہے۔
اَلثَّقْفُ	فتح مند ہونا / کسی کو جا پکڑنا	6	ثَقِفْتُمُوْهُمْ، یَثْقَفُوْا، ثُقِفُوْا، تَثْقَفَنَّهُمْ.	وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ. (بقرہ: ١٩١) اور انہیں مارو جہاں بھی پاؤ۔
اَلثَّنْیُ	دوہرا کرنا	1	یَثْنُوْنَ	اَلَآ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ. (ھود: ٥) یاد رکھو وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کئے دیتے ہیں تاکہ اپنی باتیں (اللہ) سے چھپا سکیں۔
اَلْاِسْتِثْنَاءُ	مستثنیٰ کرنا	1	لَا یَسْتَثْنُوْنَ	اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ. (القلم: ١٨) جبکہ انہوں نے قسمیں کھائیں کہ صبح ہوتے ہی اس باغ کے پھل اتارلیں گے۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔
اَلثَّوْرَةُ اَلْاِثَارَةُ	کھود کرید کرنا اٹھانا	5	اَثَارُوْا، فَاَثَرْنَ، تُثِیْرُ	اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا. (الروم: ٤٨) اللہ تعالیٰ ہوائیں چلاتا ہے وہ ابر کو اٹھاتی ہیں۔
اَلْجَارُ اَلْجُوَارُ	بلند آواز سے دعا کرنا / چلانا	3	لَا تَجْاَرُوْا، تَجْاَرُوْنَ، یَجْاَرُوْنَ.	لَا تَجْاَرُوا الْیَوْمَ اِنَّکُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ. (مومنون: ٦٥) آج مت بلبلاؤ یقیناً تم ہمارے مقابلہ پر مدد نہ کئے جاؤ گے۔
اَلْجُثُوُّ	کسی کے گھٹنے سے گھٹنے ملا کر کھڑا ہونا	9	جَاثِیَةً، جِثِیًّا، جَاثِمِیْنَ.	وَتَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً. (الجاثیہ: ٢٨) اور آپ دیکھیں گے کہ ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہوگی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْجَرْحُ اَلْاِجْتِرَاحُ	ارتکاب کرنا	1	جَرَحْتُمْ، اِجْتَرَحُوْا.	وَيَعْلَمُ مَاجَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ. (انعام:٦٠) اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو جانتا ہے۔
اَلْجَرُّ	کھینچنا/گھسیٹنا	1	يَجُرُّ	وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗ اِلَيْهِ. (اعراف:١٥٠) اور جلدی سے تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔
اَلْجُرُفُ	نہر کا کنارہ جس کو پانی نے ڈھا کر کھوکھلا کر دیا ہو۔	1	جُرُفٍ	اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ. (التوبہ:١٠٩) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو، رکھی ہو۔
اَلتَّجْزِئ	چیز کو مختلف اجزا میں تقسیم کرنا	3	جُزْءٌ، جُزْءًا	لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ. (الحجر:٤٤) جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔
اَلْجَزُوْعُ	بے قرار ہو کر صبر کرنا	2	جَزِعْنَا، جَزُوْعًا.	سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا. (ابراهيم:٢١) اب تو ہم پر بے قراری کرنا اور صبر کرنا دونوں ہی برابر ہے۔
اَلتَّجَسُّسُ	عیب جوئی یا جاسوسی کرنا	1	لَا تَجَسَّسُوْا.	وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا. (الحجرات:١٢) ور بھید نہ ٹٹولا کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی نہ غیبت کرے۔
اَلْجَفُّ	خشک ہونا/سوکھنا	1	جُفَآءً	فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً. (الرعد:١٧) اب جھاگ تو ناکارہ ہو کر چلا جاتا ہے۔
اَلتَّجَافِي	جگہ سے علیحدہ ہونا	1	تَتَجَافٰى	تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ. (السجدہ:١٦) ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْجَلْبُ	ہانک کر لے آنا	1	اِجْلِبْ	وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ. (اسراء: ٦٤) اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھالا۔
اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا	1	اَلْمَجَالِسِ	اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا. (المجادلة: ١١) جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کردو۔
اَلتَّجَلِّي اَلْجَلْوُ	روشن ہونا/ واضح ہونا	4	جَلّٰها، يُجَلِّيها، تَجَلّٰى، الجداء.	وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى. (الليل: ٢) اور قسم ہے دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔
اَلْجَمْحُ اَلْجُمُوْحُ	گھوڑے کا منہ زوری کرنا/ خود سر ہونا	1	يَجْمَحُوْنَ	لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ. (التوبة: ٥٧) اگر یہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی بھی سر گھسانے کی جگہ پا لیں تو ابھی اس طرف گام توڑ کر الٹے بھاگ چھوٹیں۔
اَلْجَمْدُ اَلْجُمُوْدُ	جم جانا	1	جَامِدَةً	وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً. (النحل: ٨٨) اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر اپنی جگہ جمے ہوئے خیال کرتے ہیں۔
اَلْجَمَالُ	خوش صورت وخوش سیرت ہونا	8	جَمَالٌ، جَمِيْلٌ، جَمِيْلًا.	فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَّاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ. (يوسف: ١٨) پس صبر ہی بہتر ہے۔ اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد کی طلب ہے۔
اَلْجُنُوْفُ اَلْجَنَفُ	یکطرف ہونا/ مائل ہونا	2	جَنَفًا، مُتَجَانِفٍ.	فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ. (المائدة: ٣) پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو۔
اَلتَّجْهِيْزُ	مہیا کرنا/ تیار کرنا	4	جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ.	فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ. (يوسف: ٥٩) جب انہیں ان کا اسباب مہیا کر دیا تو کہا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لانا جو تمہارے باپ سے ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْجُوْبُ	چٹان میں سوراخ کرنا	1	جَابُوْا	وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوْا الصَّخْرَ بِالْوَادِ. (الفجر: ۹) اور ثمودیوں کے ساتھ جنہوں نے وادی میں بڑے بڑے پتھر تراشے تھے۔
اَلْجَوْرُ	راستہ سے ہٹ جانا	1	جَائِرٌ	وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ. (النحل: ۹) اور اللہ پر سیدھی راہ کا بتا دینا ہے اور بعض ٹیڑھی راہیں ہیں۔
اَلْجَوْعُ اَلْجَوْعَةُ	بھوکا ہونا	5	تَجُوْعَ، جُوْعٌ.	اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى. (طٰه: ۱۱۸) یہاں تو مجھے آرام ہے کہ نہ تو بھوکا ہوتا ہے نہ ننگا۔
اَلْجَوْسُ	پھیل جانا	1	جَاسُوْا	فَجَاسُوْا خِلَالَ الدِّيَارِ. (الاسراء: ۵) پس وہ تمہارے گھروں کے اندر پھیل گئے۔
اَلْحَبْرُ	خوش ہونا	2	تُحْبَرُوْنَ، يُحْبَرُوْنَ	اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ. (الزخرف: ۷۰) تم اور تمہاری بیویاں ہشاش بشاش (راضی خوشی) جنت میں چلے جاؤ۔
اَلْحَبْسُ	روکے رکھنا / حراست میں رکھنا	2	تَحْبِسُوْنَ، يَحْبِسُ.	لَيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ. (هود: ۸) تو یہ ضرور پکار اٹھیں گے کہ عذاب کو کون سی چیز روکے ہوئے ہے۔
اَلْحَتْمُ	مضبوط کرنا / واجب کرنا	1	حَتْمًا	كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا. (مريم: ۷۱) میرے پروردگار کے ذمے قطعی فیصل شدہ امر ہے۔
اَلْحَجْبُ اَلْحِجَابُ	پردہ کرنا / اندر آنے سے روکنا	8	حِجَابٌ، مَحْجُوْبُوْنَ.	كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ. (المطففين: ۱۵) ہرگز نہیں یہ لوگ اس دن اپنے رب سے اوٹ میں رکھے جائیں گے۔
اَلْحِجْرُ	منع کرنا / آڑ لگانا	7	حِجْرٌ، مَحْجُوْرٌ، حِجْرًا.	وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا. (الفرقان: ۲۲) اور کہیں گے کہ یہ محروم ہی محروم کئے گئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْحَجْزُ	روکنا / بچانا / فاصلہ کرنا	2	حَاجِزًا، حَاجِزِيْنَ.	فَمَا مِنكُمْ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ. (الحاقه: ٤٧) پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
اَلْمُحَارَبَةُ	جنگ/لڑائی کرنا	6	حَارَبَ، يُحَارِبُوْنَ.	وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ. (توبه: ١٠٧) اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس سے پہلے اللہ اور رسول کا مخالف ہے۔
اَلْحَرْدُ	لپکنا	1	حَرْدٍ	وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ. (القلم: ٢٥) اور لپکے ہوئے صبح صبح گئے۔ (سمجھ رہے تھے) کہ ہم قابو پا گئے۔
اَلتَّحْرِيْرُ	غلام کو آزاد کرنا	8	تَحْرِيْرُ، مُحَرَّرًا، الْحُرَّ.	وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاءً فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ. (النساء: ٩٢) جو شخص کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے، اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا۔
اَلْحَرَسُ	حفاظت کرنا	1	حَرَسًا.	فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا. (الجن: ٨) اسے سخت چوکیداروں پر پایا۔
اَلْحِرْصُ	حرص کرنا	5	حَرَصْتَ، حَرَصْتُمْ، تَحْرِصْ، حَرِيْصٌ، أَحْرَصَ.	وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ. (يوسف: ١٠٣) گو آپ لاکھ چاہیں لیکن اکثر لوگ ایمان دار نہ ہوں گے۔
اَلْحَرْضُ اَلتَّحْرِيْضُ	برانگیختہ کرنا / اکسانا	3	حَرِّضِ، حَرَضًا.	يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ. (انفال: ٦٥) اے نبی! ایمان والوں کو جہاد کا شوق دلاؤ۔
اَلْحَرْفُ اَلتَّحْرِيْفُ	بات کو بدل دینا/تبدیل کرنا	5	يُحَرِّفُوْنَ، مُتَحَرِّفًا.	يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ. (مائده: ١٣) وہ کلام اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں۔
اَلتَّحْرِيْقُ	آگ سے جلانا	9	الحَرِيْقُ، حَرِّقُوْهُ، اِحْتَرَقَتْ، لَنُحَرِّقَنَّ، اَلْحَرِيْقُ.	لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا. (طه: ٩٧) اسے ہم جلا کر دریا میں ریزہ ریزہ اڑا دیں گے۔
اَلتَّحْرِيْكُ	حرکت دینا	1	لَا تُحَرِّكْ	لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ. (القيامه: ١٦) (اے نبی) آپ قرآن کو جلدی (یاد کرنے) کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّحَرِّیْ	زیادہ مناسب و لائق کو طلب کرنا	1	تَحَرَّوْا	فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا. (الجن: ١٤) پس جو فرماں بردار ہو گئے انہوں نے تو راہِ راست کا قصد کیا۔
اَلْحَسَدُ	کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا رکھنا	5	حَسَدَ، تَحْسُدُوْنَ، يَحْسُدُوْنَ، حَاسِدٍ.	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. (الفلق: ٥) اور حسد کرنے والوں کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔
اَلْحِسُّ	معلوم کرنا/قتل کرنا	6	تَحُسُّوْنَ، أَحَسَّ، أَحَسُّوْا، تُحِسُّ، تَحَسَّسُوْا، حَسِيْسَهَا.	فَلَمَّا أَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ. (آل عمران: ٥٢) مگر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کا کفر محسوس کر لیا۔
اَلْحَصْحَصَةُ	پوشیدگی کو ظاہر ہونا	1	حَصْحَصَ	قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ الْاٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ. (یوسف: ٥١) پھر تو عزیز کی بیوی بول اٹھی کہ اب تو سچی بات نکھر آئی۔
اَلْحَصَادُ	کھیتی کو درانتی سے کاٹنا	6	حَصَدْتُّمْ، حَصِيْدًا، حَصِيْدٌ، حَصَادَ.	فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْبُلِهٖ. (یوسف: ٤٧) اور فصل کاٹ کر اسے بالیوں سمیت ہی رہنے دینا۔
اَلْحَصْرُ	تنگی کرنا/گھیر لینا	6	حَصِرَتْ، اُحْصِرُوْهُمْ، اُحْصِرْتُمْ، اُحْصِرُوْا، حَصُوْرًا، حَصِيْرًا.	فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ. (البقرہ: ١٩٦) ہاں اگر تم روک لئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو۔
اَلتَّحْصِيْلُ	اکٹھا ہونا/ثابت ہونا	1	حُصِّلَ	وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ. (العادیات: ١٠) اور سینوں کی پوشیدہ باتیں ظاہر کر دی جائیں گی۔
اَلْحَضُّ	ترغیب دینا	3	لَا يَحُضُّ، تَحَاضُّوْنَ.	وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ. (الحاقہ: ٣٤) اور مسکین کو کھانے پر رغبت نہ دلاتا تھا۔
اَلْحَطْمُ	توڑنا/روندنا	4	لَا يَحْطِمَنَّ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ. (النمل: ١٨) ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں روند ڈالے۔
اَلْحَظْرُ	منع کرنا/روکنا	2	مَحْظُوْرًا، اَلْمُحْتَظِرُ.	وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا. (اسراء: ٢٠) تیرے پروردگار کی بخشش رکی ہوئی نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْحَفُّ اَلْحِفَافُ	حلقہ باندھنا	2	حَفَفْنَا، حَافِّيْنَ.	وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ. (الزمر:۷۵) اور تو فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کے عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوئے دیکھے گا۔
اَلْحَلْقُ	سر مونڈنا	2	تَحْلِقُوْا، مُحَلِّقِيْنَ.	وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ. (البقرہ:۱۹٦) اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک کہ قربان گاہ تک نہ پہنچ جاؤ۔
اَلْحَلْیُ	آراستہ ہونا / زیور پہننا	9	حُلُّوْا، يُحَلَّوْنَ، حِلْيَةً، حُلِيِّهِمْ.	وَحُلُّوْا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ. (الدھر:۲۱) اور انہیں چاندی کے کنگن کا زیور پہنایا جائے گا۔
اَلْحَمْیُ	آگ کا بہت تیز گرم ہونا	7	حَمِيْمًا، يَحْمُوْمٌ، يُحْمٰى، حَامِيَةً.	يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ. (التوبہ:۳۵) جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں تپایا جائے گا۔
اَلْحِنْثُ	قسم توڑنا	2	الحنث، لَا تَحْنَثْ.	وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ. (ص:٤٤) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) لے کر مار دے اور قسم کا خلاف نہ کر۔
اَلْحَوْذُ	کسی پر غلبہ پانا	2	اِسْتَحْوَذَ، تَسْتَحْوِذْ.	اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ. (المجادلہ:۱۹) ان پر شیطان نے غلبہ حاصل کر لیا۔
اَلْحَوْرُ	واپس ہونا	4	يُحَاوِرُ، تَحَاوُرَ، يَحُوْرَ.	فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا (کہف:۳٤) ایک دن اس نے باتوں ہی باتوں میں اپنے ساتھی سے کہا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں۔
اَلْحَوٰی	سبزی مائل سیاہ ہونا	1	أَحْوٰى	فَجَعَلَهٗ غُثَآءً أَحْوٰى. (الاعلی:۵) پھر اس نے اس کو (سکھا کر) سیاہ کوڑا کر دیا۔
اَلْحَيْدُ	ہٹنا	1	تَحِيْدُ	وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ. (ق:۱۹)

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				اور موت کی بے ہوشی حق لے کر آ پہنچی، یہی ہے جس سے تو بدکتا پھرتا تھا۔
اَلْحِيرَةُ	حیران و پریشان ہونا	1	حَيْرَانَ	كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ (انعام: ۷۱) جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان نے کہیں جنگل میں بے راہ کر دیا ہو۔
اَلْحَيْصُ اَلْمَحِيْصُ	بھاگنے کی جگہ / پناہ گاہ	5	مَحِيْصًا، مَحِيْصٌ.	أُولٰٓئِكَ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا (النساء: ۱۲۱) یہ وہ لوگ ہیں جن کی جگہ جہنم ہے، جہاں سے انہیں چھٹکارا نہ ملے گا۔
اَلْحَيْضُ	عورت کا ماہواری خون جاری ہونا	4	يَحِضْنَ، اَلْمَحِيْضَ.	وَاللّٰٓئِىْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ. (الطلاق: ٤) تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہوں۔
اَلْحَيْفُ	کسی پر ظلم و زیادتی کرنا	1	يَحِيْفَ	أَمْ يَخَافُوْنَ أَنْ يَحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ورسولُهٗ. (النور: ٥٠) یا انہیں اس بات کا ڈر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان کی حق تلفی نہ کریں؟
اَلْخَبْءُ	چھپانا	1	اَلْخَبْءَ	اَلَّا يَسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِى يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. (نحل: ۲۵) جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے۔
اَلْخَبْتُ	عاجزی اختیار کرنا	3	أَخْبَتُوْا، فَتُخْبِتَ، اَلْمُخْبِتِيْنَ.	وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ. (الحج: ٣٤) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے!
اَلتَّخَبُّطُ	دیوانہ کر دینا	1	يَتَخَبَّطُهُ	يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ. (البقرہ: ۲۷۵) جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْخَبلُ	خراب کرنا / بگاڑنا	2	خَبالاً	لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَّازَادُوْكُمْ اِلَّا خَبالًا. (توبہ: ٤٧) اگر یہ تم میں مل کر نکلتے بھی تو تمہارے لئے سوائے فساد کے اور کوئی چیز نہ بڑھاتے۔
اَلْخَبوُ / اَلْخُبُوُّ	آگ کا ٹھنڈا ہونا	1	خَبَتْ	كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا. (اسراء: ٩٧) جب کبھی وہ بجھنے لگے گی ہم ان پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔
اَلْخَتْرُ	بری طرح بے وفائی کرنا	1	خَتَّارٍ	وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ. (لقمان: ٣٢) اور ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے ہوں۔
اَلْخَدْعُ	دھوکہ دینا	5	يَخْدَعُوْنَ، يُخَادِعُوْنَ، خَادِعُهُمْ.	اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (النساء: ١٤٢) بے شک منافق اللہ سے چالبازیاں کر رہے ہیں اور وہ انہیں اس چالبازی کا بدلہ دینے والا ہے۔
اَلْخَذْلُ	مدد چھوڑنا	3	يَخْذُلْ، خَذُوْلاً، مَخْذُوْلاً.	وَ اِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَالَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِه. (آل عمران: ١٦٠) اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟
اَلْخَرْبُ	گھر کا ویران اور اجاڑ ہونا	2	يُخْرِبُوْنَ.	يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ. (الحشر: ٢) وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں اجاڑ رہے تھے۔
اَلْخَرْصُ	تخمینہ لگانا / اٹکل سے کہنا	5	تَخْرُصُوْنَ، يَخْرُصُوْنَ، الْخَرّاصُوْنَ.	وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ. (انعام: ١١٦) اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔
اَلْخُرُوْقُ	جھوٹ گھڑنا	4	خَرَقْتَ، خَرَقَ، خَرَقُوْا، لَنْ تَخْرِقَ.	اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ. (الاسراء: ٣٧) یقیناً نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے۔
اَلْخَسْئُ	رذیل ہونا / رد کرنا	4	اُخْسَئُوْا، خَاسِئًا، خَاسِئِيْنَ.	فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ. (البقره: ٦٥) اور ہم نے بھی کہہ دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْخَسْفُ	کسی جگہ کا دھنس جانا / چاند کو گہن لگنا	8	خَسَفَ، خَسَفْنَا، نَخْسِفُ، يَخْسِفُ.	إِنْ نَشَاءْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ. (سباء:۹) اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں۔
اَلْاِخْتِصَاصُ	خاص کرنا	3	يَخْتَصُّ، خَاصَّةً.	وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاءُ. (بقرہ:۱۰۵) اور اللہ جسے چاہیں اپنی رحمت خصوصیت سے عطا فرمائے۔
اَلْخَصْفُ	پیوند لگانا / چپکانا	2	يَخْصِفَانِ.	وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ. (اعراف:۲۲) اور دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے۔
اَلْخُضُوْعُ	عاجزی کرنا / نرم گفتگو کرنا	2	تَخْضَعْنَ، خَاضِعِيْنَ.	فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِى فِى قَلْبِهِ مَرَضٌ. (احزاب:۳۲) نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے۔
اَلْخَطُّ	لکھنا	1	لَا تَخُطُّ	وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِيْنِكَ. (عنکبوت:۴۸) اور نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے تھے۔
اَلْخَطْفُ	اچک لینا / بجلی کا آنکھ کو چندھیانا	7	خَطِفَ، تَخْطَفُ، يَخْطِفُ، يَتَخَطَّفُ.	إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ. (صافات:۱۰) مگر جو کوئی ایک آدھ بات اچک لے بھاگے تو (فوراً ہی) اس کے پیچھے دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔
اَلْخَفْضُ	پست کرنا / آواز کو آہستہ کرنا	4	إِخْفِضْ، خَافِضَةٌ.	وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ. (السراء:۲٤) اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھے رکھنا۔
اَلْخَلْطُ اَلْمُخَالَطَةُ	ایک چیز کو دوسری سے ملانا	6	إِخْتَلَطَ، تُخَالِطُوا، خَلَطُوا، الْخُلَطَاءُ.	وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ. (البقرہ:۲۲۰) تم اگر ان کا مال اپنے مال میں ملا بھی لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔
اَلْخَلْعُ	اتارنا	1	إِخْلَعْ	إِنِّيْ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ. (طہٰ:۱۲) یقیناً میں ہی تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْخَمْدُ	آگ کی بھڑک کا ختم ہونا	2	خَامِدُوْنَ، خَامِدِيْنَ.	إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ. (يس: ٢٩) وہ تو صرف ایک زور کی چیخ تھی کہ یکا یک وہ سب کے سب بجھ بجھا گئے۔
اَلتَّخْوِيْلُ	عطا کرنا / بخشنا/ مالک بنانا	3	خَوَّلَ، خَوَّلْنَا.	ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلٰى عِلْمٍ. (الزمر: ٤٩) پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرمادیں تو کہنے لگتا ہے کہ اسے تو میں محض اپنے علم کی وجہ سے دیا گیا ہوں۔
اَلْخَيُّ	گھر کا گرنا	5	خَاوِيَةٌ	فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا. (النمل: ٥٢) یہ ہیں ان کے مکانات جو ان کے ظلم کی وجہ سے اجڑے پڑے ہیں۔
اَلْخَيْبَةُ	ناکام ہونا	5	خَابَ، خَائِبِيْنَ.	وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى. (طه: ٦١) وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹی بات گھڑی۔
اَلتَّخْيِيْلُ	خیال کرنا/گمان کرنا	1	يُخَيَّلُ	فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعٰى. (طه: ٦٦) ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے ان کے خیال میں دوڑ بھاگ رہی ہیں۔
اَلْمُخَاتَلَةُ	اکڑ کر چلنا	3	مُخْتَالٌ	وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ. (الحديد: ٢٣) اور اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔
اَلْاِدِّثَارُ	کپڑا اوڑھنا	1	مُدَّثِّرُ	يٰأَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ. (مدثر: ١) اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا ہو جا اور آگاہ کر دے۔
اَلدُّحُوْرُ	دھتکارنا	4	دُحُوْرًا، مَدْحُوْرًا.	قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا. (اعراف: ١٨) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سے ذلیل وخوار ہو کر نکل جا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلدَّحْضُ اَلدُّحُوْضُ	دلیل کو باطل کرنا	4	لِيُدْحِضُوْا، دَاحِضَةٌ، اَلْمُدْحِضِيْنَ.	يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ. (کہف: ۵٦) کافر لوگ باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں اور (چاہتے ہیں کہ) اس سے حق کو لڑکھڑا دیں۔
اَلدَّحْوُ	پھیلانا	1	دَحَا	وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا. (النازعات: ۳۰) اور اس کے بعد زمین کو (ہموار) بچھا دیا۔
اَلدَّخَرُ	ذلیل ہونا/حقیر ہونا	4	دَاخِرُوْنَ، دَاخِرِيْنَ.	قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ. (الصافات: ۱۸) آپ جواب دیجئے! کہ ہاں ہاں اور تم ذلیل (بھی) ہوؤ گے۔
اَلدَّرْأُ	ہٹانا/دفع کرنا / بات ایک دوسرے پر ڈالنا	5	يَدْرَأُ، يَدْرَءُوْنَ، فَادْرَءُوا، فَادَّارَأْتُمْ.	وَيَدْرَأُ عنها الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ. (النور: ۸) اور اس عورت سے سزا اس طرح دور ہو سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے۔
اَلدَّرْسُ	پڑھنا / باہم پڑھنا	5	دَرَسْتَ، دَرَسُوْا، تَدْرُسُوْنَ، يَدْرُسُوْنَ.	أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ. (القلم: ۳۷) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟
اَلدَّسِيْسُ	کسی شئے کو مٹی میں چھپانا	2	دَسّٰهَا، يَدُسُّ.	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا. (الشمس: ۱۰) اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا وہ ناکام ہوا۔
اَلدَّكُّ	زمین کی اونچ نیچ نکال کر ہموار کرنا	6	دُكَّتْ، دُكَّتَا، دَكًّا.	كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا. (الفجر: ۲۱) یقیناً جس وقت زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔
اَلدَّفْقُ	پانی کا زور سے گرانا	1	دَافِقٌ	خُلِقَ مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ. (للطارق: ٦) وہ ایک اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔
اَلدُّلُوْكُ	سورج کا ڈھلنا	1	دُلُوْكٌ	اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ. (اسراء: ۷۸) نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلدَّلَالَةُ	راہ نمائی کرنا / راستہ دکھانا	7	دَلَّ، أَدُلُّ، تَدُلُّ، دَلَّا، دَلِيلًا، تُدُلُّوا.	مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ اِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ. (سباء: ١٤) ان کی خبر جنات کو کسی نے دی سوائے گھن کے کیڑے نے جوان کی عصا کو کھا رہا تھا۔
اَلدَّلْوُ	ڈول کو کنویں میں لٹکانا	2	أَدْلَى، تَدَلَّى.	وَجَاءَ تْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوْ وَارِدَهُم فَأَدْلَى دَلْوَهُ. (یوسف: ١٩) اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا۔
اَلدَّمْوُمَةُ	ہلاک کر ڈالنا	1	دَمْدَمَ	فَدَمْدَمَ عليهم رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ. (الشمس: ١٤) پس ان کے رب نے ان کے گناہوں کے باعث ان پر ہلاکت ڈالی۔
اَلدَّمْغُ	سر پھوڑنا	1	يَدْمَغُ	فيدْ مَغُهُ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ. (انبیاء: ١٨) پس سچ جھوٹ کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔
اَلدِّهَاقُ	چھلکتا ہوا	1	دِهَاقًا	وَكَأسًا دِهَاقًا. (النبا: ٣٤) اور چھلکتے ہوئے جام شراب ہیں۔
اَلدَّهْوُ	مصیبت پہنچانا	1	أَدْهَى	وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ. (القمر: ٤٦) اور قیامت بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔
اَلْمُدَاوَلَةُ	حالت بدلنا	2	نُدَاوِلُ، دُوْلَةً.	وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ. (آل عمران: ١٤٠) ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔
اَلدَّوَامُ	لمبی مدت رہنا / ثابت رہنا	9	دَامَتْ، دَامُوا، دُمْتَ، دُمْتُمْ، دَائِمُوْنَ. دُمْتُ	وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيْهِمْ. (مائدہ: ١١٧) اور میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا۔
اَلذَّأْمُ	دھتکارنا	1	مَذْءُ وْمًا	قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُ وْمًا مَّدْحُوْرًا. (اعراف: ١٨) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سے ذلیل وخوار ہو کر نکل جا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلذَّبْذَبَةُ	کسی کا متردد وحیران ہونا	1	مُذَبْذَبِیْنَ	مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ. (النساء: ۱٤۳) وہ درمیان میں ہی معلق ڈگمگا رہے ہیں۔
اَلذَّبْحُ	ذبح کرنا	9	ذَبَحُوْا، اِذْبَحْ، تَذْبَحُوْا، ذُبِحَ، يُذَبِّحُ، أَذْبَحَنَّ، ذِبْحٌ	وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ. (الصافات: ۱۰۷) اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیہ میں دے دیا۔
اَلْاِدِّخَارُ	ذخیرہ کرنا	1	تَدَّخِرُوْنَ	وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ. (آل عمران: ٤۹) اور جو کچھ اپنے گھروں میں ذخیرہ کرو (میں تمہیں بتا دیتا ہوں)۔
اَلذَّرْأُ	مخلوق کو پیدا فرمانا	6	ذَرَأْنَا، ذَرَأَكُمْ، ذَرَأْنَا، يَذْرَؤُكُمْ	وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ. (اعراف: ۱۷۹) اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔
اَلذَّرْوُ	ہوا میں اڑانا / بکھیرنا	2	اَلذّٰرِیٰتِ، ذَرْوًا	وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا. (الذاریات: ۱) قسم ہے بکھیرنے والیوں کی اڑا کر۔
اَلْاِذْعَانُ	مطیع ہونا	1	مُذْعِنِیْنَ	وَاِنْ یَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ. (النور: ٤۹) ہاں اگر انہی کو حق پہنچتا ہو تو مطیع و فرماں بردار ہو کر اس کی طرف چلے آتے ہیں۔
اَلتَّذْكِیَةُ	جانور کو ذبح کرنا	1	ذَكَّیْتُمْ	وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ. (المائدہ: ۳) اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں۔
اَلذَّمُّ	عیب / برائی کرنا	3	مَذْمُوْمًا	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا. (اسراء: ۲۲) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا کہ آخرش تو برے حال بے کس ہو کر بیٹھ رہے گا۔
اَلذَّهْلُ	بھول جانا	1	تَذْهَلُ	یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ. (الحج: ۲) جس دن تم اسے دیکھ لو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلذَّوْدُ	دھتکار	1	تَذُوْدَانِ	وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُوْدَانِ (القصص: ۲۳) اور دو عورتیں ایک گھڑی اپنے (جانوروں کو) روک ہوئی دکھائی دیں۔
اَلْاِ ذَاعَةُ	خبر وغیرہ کا پھیلانا	1	اَذَاعُوْا	وَإِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ (النساء: ۸۳) جہاں انہیں کوئی خبر امن کی یا خوف کی ملی انہوں نے اسے مشہور کرنا شروع کردیا۔
اَلرِّبْحُ	تجارت میں نفع حاصل کرنا	1	رَبِحَتْ	فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ. (البقرہ: ۱۶) پس نہ ان کی تجارت نے ان کو نفع دیا۔
اَلرَّبْطُ	مضبوط باندھنا	5	رَبَطْنَا، يَرْبِطُ، رَابِطُوْا، رِبَاطٌ. لِيَرْبِطَ	وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ. (الانفال: ۱۱) اورتمہارے دلوں کو مضبوط کردے۔
اَلرَّتْعُ	کھانا پینا	1	يَرْتَعْ.	اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ. (یوسف: ۱۲) کل آپ اسے ضرور ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائے پئے اور کھیلے۔
اَلرَّتْقُ	ملا ہوا ہونا	1	رَتْقًا	أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا (انبیاء: ۳۰) آسمان وزمین باہم ملے جلے تھے۔
اَلتَّرْتِيْلُ	قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	4	رَتِّلْ، رَتَّلْنَا، تَرْتِيْلًا.	وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا. (المزمل: ٤) اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کر۔
اَلرَّجُّ	حرکت دینا	2	رُجَّتْ	إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا. (واقعہ: ٤) جبکہ زمین زلزلہ کے ساتھ ہلا دی جائے گی۔
اَلرَّجْفُ اَلرُّجُوْفُ	زور سے حرکت دینا بری خبروں کو اڑانا	8	تَرْجُفُ، اَلرَّجْفَةُ، الرَّاجِفَةُ، اَلْمُرْجِفُوْنَ.	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ. (النازعات: ٦) جس دن کانپنے والی کانپے گی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلرُّحْبُ اَلرَّحَابَةُ	جگہ کا وسیع ہونا / خوش آمدید کہنا	4	رَحُبَتْ، مَرْحَبًا.	وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (التوبہ: ٢٥) بلکہ زمین باوجود اپنی کشادگی کے تم پر تنگ ہوگئی۔
اَلرَّخَاءُ	نرم ہونا	1	رُخَاءً	فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أصاب. (ص: ٣٦) پس ہم نے ہوا کو ان کے ماتحت کر دیا وہ آپ کے حکم سے جہاں آپ چاہتے نرمی سے پہنچایا کرتی تھی۔
اَلرِّدْأُ	کسی کی مدد کرنا	1	رِدْأً	فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْأً يُّصَدِّقُنِيْ. (القصص: ٣٤) تو اسے بھی میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ مجھے سچا مانے۔
اَلرَّدْفُ	پیچھے ہونا	3	رَدِفَ، مُرْدِفِيْنَ، اَلرَّادِفَةُ.	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ. (النازعات: ٧) جس دن کانپے گی کانپنے والی اس کے بعد ایک پیچھے آنے والی (پیچھے پیچھے) آئے گی۔
اَلرَّدْمُ	رخنہ کو بند کرنا	1	رَدْمًا	اِجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا. (کہف: ٩٥) میں تم میں اور ان میں مضبوط حجاب بنا دیتا ہوں۔
اَلرَّدٰى	ہلاک ہونا	6	تَرْدٰى، أَرْدَاكُمْ، تُرْدِيْنَ، يُرْدُوْهُمْ، تَرَدّٰى، الْمُتَرَدِّيَةُ.	قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ. (الصافات: ٥٦) کہے گا واللہ! قریب تھا کہ تو مجھے (بھی) برباد کر دے۔
اَلرَّذْلُ اَلرَّذَالَةُ	قبیح و برا ہونا	4	أَرْذَلِ، أَرْذَلُوْنَ، أَرَاذِلُنَا.	وَمِنْكُمْ مَنْ يُّرَدُّ اِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ. (الحج: ٥) اور بعض بڑی عمر کی طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں۔
اَلرُّسُوْخُ	پختہ علم والا ہونا	2	اَلرَّاسِخُوْنَ.	وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ آمَنَّا بِهِ. (آل عمران: ٧) اور پختہ و مضبوط علم والے یہی کہتے ہیں کہ ہم تو ان پر ایمان لا چکے۔
اَلرَّسْوُ	ثابت ہونا / واقع ہونا	14	مُرْسَاهَا	يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا. (النازعات: ٤٢) لوگ آپ سے قیامت کے واقع ہونے کا وقت دریافت کرتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلرَّصْدُ	گھات میں بیٹھنا	6	مَرْصَدٌ، مِرْصَادٌ، رَصَدًا	اِنَّ رَبَّكَ لَبِا لْمِرْصَادِ. (الفجر:١٤) یقیناً تیرارب گھات میں ہے۔
اَلرُّعْبُ	خوف/ڈر	5	اَلرُّعْبَ، رُعْبًا	سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ. (آل عمران:١٥١) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔
اَلرَّغْبَةُ	اعراض کرنا، دل لگانا	8	تَرْغَبُوْنَ، يَرْغَبُ، رَاغِبٌ، رَاغِبُوْنَ، يَرْغَبُوْا، فَارْغَبْ	وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ. (الم نشرح:٨) اوراپنے پروردگار ہی کی طرف دل لگا۔
اَلرَّغْدُ	زندگی کا خوش حال ہونا	3	رَغَدًا	فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا. (البقرہ:٥٨) جو کچھ جہاں کہیں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔
اَلْمُرَاغَمُ	قیام کی جگہ	1	مُرَاغَمًا	يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً. (النساء:١٠٠) وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اور کشادگی بھی۔
اَلرَّفْتُ	ریزہ ریزہ ہونا	2	رُفَاتًا	وَقَالُوْا ءَ اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا. (اسراء:٩٨) کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزے ریزے ہوجائیں گے۔
اَلرَّفَثُ	فحش کلام	2	رَفَثَ	فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ. (البقرہ:١٩٧) اس لئے جو شخص ان میں حج لازم کر لے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے، گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑے کرنے سے بچتا رہے۔
اَلرَّفْدُ اَلرِّفَادَةُ	انعام دینا / عطیہ بخشا	2	اَلرِّفْدُ، اَلْمَرْفُوْدُ	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ. (هود:٩٩) اور قیامت کے دن بھی براانعام ہے جو دیا گیا۔
اَلرِّفْقُ	نرم برتاؤ، ساتھی /مہربان	5	رَفِيْقٌ، مِرْفَقًا، مُرْتَفَقًا	نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا. (الكهف:٣١) کیا خوب بدلہ ہے اور کس قدر عمدہ آرام گاہ ہے۔
اَلرَّقْدُ اَلرُّقُوْدُ	سونا	2	مَرْقَدِنَا، رُقُوْدٌ	وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ. (كهف:١٨) آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ بیدار ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی مثال	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	تعداد	معنی	مصدر
فِی رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ. (الطور: ۳) جو جھلی کے کھلے ہوئے ورق میں ہے۔	رَقٍّ	1	باریک ہونا (جھلی)	اَلرِّقَّةُ
وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّيْنَ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ. (المطففین: ۹) تجھے کیا معلوم سجین کیا ہے۔ یہ (تو) لکھی ہوئی کتاب ہے	مَرْقُوْمٌ	2	لکھنا	اَلرَّقْمُ
فَلْيَرْتَقُوْا فِی الْأَسْبَابِ. (ص: ۱۰) تو پھر رسیاں تان کر چڑھ جائیں	تَرقَیٰ، فَلْيَرْتَقُوْا	4	چڑھنا	اَلرَّقْیُ
وَقِيْلَ مَنْ رَّاقٍ (القیامۃ: ۲۷) اور کہا جائے گا کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟	رَاقٍ	1	جھاڑ پھونک کرنا	اَلرُّقْیُ اَلرُّقْيَةُ
إِنْ يَّشَاْءُ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ. (الشوریٰ: ۳۳) اگر وہ چاہے تو ہوا بند کر دے اور یہ کشتیاں سمندروں پر رکی رہ جائیں	رَوَاكِدَ	1	ٹھہرنا	اَلرُّكُوْدُ
كُلَّ مَا رُدُّوْا إِلَی الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوْا فِيْهَا. (النساء: ۹۱) لیکن جب کبھی فتنہ انگیزی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تو اوندھے منہ اس میں ڈال دیئے جاتے ہیں	أَرْكَسَ، أُرْكِسُوْا	2	پہلی حالت کی طرف لوٹانا	اَلرَّكْسُ
أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ. (ص: ۴۲) اپنا پاؤں مارو یہ نہانے کا ٹھنڈا اور پینے کا پانی ہے۔	لَا تَرْكُضُوْا، يَرْكُضُوْنَ، أُرْكُضْ	3	پاؤں ہلانا	اَلرَّكْضُ
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِیْ جَهَنَّمَ. (الانفال: ۳۷) پس ان سب کو اکٹھا ڈھیر کر دے پھر ان سب کو جہنم میں ڈال دے۔	يَرْكُمَ، مَرْكُوْمٌ، رُكَامًا.	3	ڈھیر لگانا	اَلرَّكْمُ
وَلَا تَرْكَنُوْا إِلَی الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا. (هود: ۱۱۳) دیکھو ظالموں کی طرف ہرگز نہ جھکنا۔	تَرْكَنُ، لَا تَرْكَنُوا، رُكْنٌ	4	کسی کی طرف مائل ہونا / جھکنا	اَلرُّكْنُ اَلرُّكُوْنُ

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلرَّمِیْمُ	ہڈی کا بوسیدہ ہونا	2	رَمِیْمٌ	قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ. (یٰسین: ۷۸) کہنے لگا ان گلی سڑی ہڈیوں کو کون زندہ کر سکتا ہے۔
اَلرَّمْیُ	پھینکنا، تہمت لگانا	9	رَمٰی، مَیْتَ، تَرْمِیْ، یَرْمِ، یَرْمُوْنَ	وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی. (انفال: ۱۷) اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی بلکہ اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی۔
اَلرَّھْنُ / اَلرُّھُوْنُ	گروی رکھنا / دائم وثابت رہنا	3	رَھِیْنٌ، رَھِیْنَۃٌ، رِھَانٌ.	کُلُّ امْرِیءٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ (الطور: ۲۱) ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا گروی ہے
اَلرَّھْوُ	سمندر کا سکون پذیر ہونا	1	رَھْوًا	وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَھْوًا اِنَّھُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ. (الدخان: ۲۴) تو دریا کو ساکن چھوڑ کر چلا جا، بلاشبہ یہ لشکر غرق کر دیا جائے گا۔
اَلرَّوَاحُ	شام کے وقت آنا یا جانا	2	تُرِیْحُوْنَ، رَوَاحُھَا.	وَلَکُمْ فِیْھَا جَمَالٌ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ حِیْنَ تَسْرَحُوْنَ. (النحل: ۶۰)
اَلرَّوْغُ	جا گھسنا	3	رَاغَ	فَرَاغَ اِلٰی اَھْلِہٖ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ. (الزاریات: ۲۶) پھر (چپ چاپ جلدی جلدی) اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک فربہ بچھڑے (کا گوشت) لائے۔
اَلرَّیْنُ	زنگ پکڑنا	1	رَانَ	کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ. (المطففین: ۱۴) یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے۔
اَلزَّجْرُ	منع کرنا، چلانا	6	زَجْرَۃٌ، الزّٰجِرٰتِ، اِزْدُجِرَ، مُزْدَجَرٌ.	فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا. (الصافات: ۲) پھر پوری طرح ڈانٹنے والوں کی۔
اَلْاِزْجَاءُ	ہانکنا / چلانا نرمی سے ٹہلنا	3	یُزْجِیْ، مُزْجٰۃٍ	رَبُّکُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَکُمُ الْفُلْکَ فِی الْبَحْرِ. (الاسراء: ۶۶) تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلزَّحْزَحَة	دور ہونا/ ہٹنا	2	زُحْزِحَ	فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ. (آل عمران: ۱۸۵) پس جو شخص آگ سے ہٹا دیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے بے شک وہ کامیاب ہو گیا
اَلزَّحْوف	دشمن کی طرف جانا	1	زَحْفًا	إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ. (انفال: ۱۵) جب تم کافروں سے دو بدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔
اَلزَّدْر	لوٹانا (حقیر جاننا)	1	تَزْدَرِي	وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ. (هود: ۳۱) نہ میرا یہ قول ہے کہ جن پر تمہاری نگاہیں ذلت سے پڑ رہی ہیں۔
اَلزَّعْم	کفیل وضامن ہونا	17	زَعِيمٌ	سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذَالِكَ زَعِيمٌ. (القلم: ٤٠) ان سے پوچھو تو کہ ان میں سے کون اس بات کا ذمہ دار ہے۔
اَلزَّفِير	گدھے کا رینگنا	3	زَفِيرٌ	لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ. (الانبياء: ١٠٠) وہ وہاں چلا رہے ہوں گے اور وہاں کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔
اَلزَّفّ	تیز دوڑنا	1	يَزِفُّونَ	فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ. (الصافات: ٩٤) وہ (بت پرست) دوڑے بھاگے آپ کی طرف متوجہ ہوئے۔
اَلزَّقْم	تھور کھلانا، روٹی نگلنا	3	زَقُّوم	إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الْأَثِيمِ. (الدخان: ٤٣) بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت گناہ گار کا کھانا ہے۔
اَلزَّلْزَلَة اَلزِّلْزَال	ہلانا، بھونچال لانا	6	زُلْزِلَتْ، زُلْزِلُوا، زِلْزَالًا، زَلْزَلَةٌ، زِلْزَالَهَا.	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا. (الزلزال: ١) جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی۔
اَلزَّلْق	پھسلنا	2	لَيُزْلِقُونَكَ، زَلَقًا	وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا. (الكهف: ٤٠) اور اس پر آسمانی عذاب بھیج دے تو یہ چٹیل اور چکنا میدان بن جائے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِزْلَال	پھسلانا	4	زَلَلْتُمْ، فَتَزِلَّ، فَاَزَلَّهُمَا، اسْتَزَلَّهُمْ.	اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ. (آل عمران: ۱۵۵) یہ لوگ اپنے بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے میں آ گئے۔
اَلْاِزَّمَّال	کپڑا اوڑھنا	1	مُزَّمِّلُ	يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ. (المزمل: ۱) اے کپڑے میں لپٹنے والے۔
اَلزِّنَاءُ	زنا کرنا	9	لَا يَزْنُوْنَ، يَزْنِيْنَ، الزِّنٰى، الزَّانِيَةُ، اَلزَّانِيْ.	وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً. (الاسراء: ۳۲) خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی اور بہت ہی بری راہ ہے۔
اَلزُّهْدُ	بے رغبتی سے کوئی چیز چھوڑ دینا	1	زَاهِدِيْنَ	وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ. (یوسف: ۲۰) وہ تو یوسف کے بارے میں بہت ہی بے رغبت تھے۔
اَلزَّهْقُ اَلزُّهُوْقُ	باطل کا مٹنا، فنا ہونا	5	زَهَقَ، تَزْهَقَ، زَاهِقٌ، زَهُوْقًا.	جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ. (الاسراء: ۸۱) حق آ چکا اور ناحق نابود ہو گیا۔
اَلزَّوْدُ اَلتَّزَوُّدُ	توشہ لینا	2	تَزَوَّدُوْا، اَلزَّادُ.	فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى. (البقرہ: ۱۹۷) اپنے ساتھ سفر خرچ لے لیا کرو سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
اَلزَّوْرُ اَلزِّيَارَةُ	ملاقات کرنے کے لئے جانا	1	زُرْتُمُ	اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ. (التكاثر: ۲) زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔
اَلتَّزَاوُرُ	مائل ہونا، ہٹ جانا	1	تَزَاوَرُ	وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ. (الكهف: ۱۷) آپ دیکھیں گے کہ آفتاب بوقت طلوع ان کے غار سے دائیں جانب کو جھک جاتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلزَّوْرُ	جھوٹ بولنا	4	زُوْر	وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ (الحج:۳۰) اور جھوٹی بات سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔
اَلزَّوَالُ	پھر جانا، ہلاک ہونا	4	زَالَتَا، لِتَزُوْلَ، تَزُوْلَا، زَوَالٌ.	وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ. (ابراهيم:٤٦) اوران کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائیں۔
اَلسَّامُ اَلسَّامَةُ	کسی چیز سے اکتا جانا	3	لَا تَسْئَمُوْا، يَسْئَمُ، لَا يَسْئَمُوْنَ	يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ (فصلت:۳۸) وہ تو رات دن اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں اور (کسی وقت بھی) نہیں اکتاتے۔
اَلسَّبُّ	سخت گالی دینا	2	لَا تَسُبُّوْا، يَسُبُّوْا.	وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ. (انعام:۱۰۸) اور گالی مت دو ان کو جن کی یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں۔
اَلسَّبْتُ	ہفتہ کے دن میں داخل ہونا	7	يَسْبِتُوْنَ.	وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِيْهِمْ. (اعراف:۱٦۳) اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں۔
اَلسَّبْحُ اَلسِّبَاحَةُ	پانی میں تیرنا	4	يَسْبَحُوْنَ، سَابِحَاتٌ، سَبْحًا.	كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَسْبَحُوْنَ (الانبياء:۳۳) ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔
اَلْاِسْبَاغُ	پورا کرنا، کامل کرنا	2	أَسْبَغَ، سٰبِغٰتٍ	وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً. (لقمان:۲۰) اور تمہیں اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں بھرپور دے رکھی ہیں۔
اَلسَّتْرُ	ڈھانکنا	3	تَسْتَتِرُوْنَ، سِتْرًا، مَسْتُوْرًا.	وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ أَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ. (فصلت:۲۲) اور تم اس وجہ سے پوشیدہ رکھتے ہی نہ تھے کہ تمہارے اور تمہاری آنکھیں گواہی دیں گی۔
اَلتَّسْجِيْرُ	سمندر کا چڑھنا	3	يُسْجَرُوْنَ، سُجِّرَتْ، اَلْمَسْجُوْرُ.	وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ. (التكوير:٦) اور جب سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسَّجْوُ اَلسُّجُوُّ	رات کا سنسان ہونا	1	سَجٰی	وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى. (الضحى:٢) اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔
اَلسَّحْبُ	زمین پر گھسیٹنا	2	يُسْحَبُوْنَ	يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ. (القمر:٤٨) جس دن وہ اپنے منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔
اَلسَّحْتُ	حرام مال کمانا، ہلاک کرنا	4	فَيُسْحِتَكُمْ، السُّحْتُ.	لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ. (طه:٦١) اللہ تعالیٰ پر جھوٹ اور افترا نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذابوں سے ملیا میٹ کردے۔
اَلسُّحْقُ	دور ہونا	2	سُحْقًا، سَحِيْقٌ	فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحَابِ السَّعِيْرِ. (الملك:١١) پس انہوں نے اپنے جرم کا اقبال کرلیا۔ اب یہ دوزخی دفع ہوں (دور ہوں)۔
اَلسَّخَطُ اَلسُّخْطُ	کسی پر غضب ناک ہونا	4	سَخِطَ، يَسْخَطُوْنَ، اَسْخَطَ، سَخَطَ.	لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ. (المائدة:٨٠) جو کچھ انہوں نے اپنے لئے آگے بھیج رکھا ہے وہ بہت برا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہوا۔
اَلسَّدِيْدُ	ٹھیک کرنا درست ہونا	2	سَدِيْدًا	وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا. (النساء:٩) پس اللہ تعالیٰ سے ڈر کر بچی تلی بات کہا کریں۔
اَلسَّدِيُ	کام کو مہمل چھوڑنا	1	سُدًى	اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُتْرَكَ سُدًى. (القيامة:٣٦) کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا۔
اَلسُّرُوْبُ	آزاد گھومنا، چلنا	2	سَارِبٌ، سَرَبًا.	وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ. (الرعد:١٠) اور جو رات کو چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسُّرُوحُ	صبح کو نکلنا	1	تَسْرَحُوْنَ	وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُوْنَ وَحِينَ تَسْرَحُوْنَ (النحل:٦) اور ان میں تمہاری رونق بھی ہے جب تم چرا کر لاؤ تب بھی اور جب صبح چرانے لے جاؤ تب بھی۔
اَلسُّرُوْرُ اَلسَّرَّآءُ	خوش کرنا	1	تَسُرُّ، وَسُرُوْرًا، مَسْرُوْرًا، السَّرَّآءُ.	اِنَّهُ كَانَ فِي اَهْلِهِ مَسْرُوْرًا (کورث) بے شک یہ اپنے گھر والوں میں بڑا خوش تھا۔
اَلسَّرِقَةُ	چرانا، چوری کرنا	9	سَرَقَ، يَسْرِقُ، يَسْرِقْنَ، اِسْتَرَقَ، السَّارِقُ، السَّارِقَةُ، سَارِقُوْنَ، سَارِقِيْنَ.	وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْآ اَيْدِيَهُمَا (المائده:٣٨) چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو۔
اَلسَّرْيُ اَلسُّرٰی	جانا	7	يَسْرِ، اَسْرٰى، أَسْرِ.	وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (الفجر:٤) اور رات کی جب وہ چلنے لگے۔
اَلسَّطْحُ	بچھانا	1	سُطِحَتْ	وَ إِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ. اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے۔
اَلسَّطْرُ	لکھنا	5	يَسْطُرُوْنَ، مَسْطُوْرٌ، مُسْتَطَرٌ.	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ (القلم:١) ن، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ کہ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔
اَلصَّيْطَرَةُ	داروغہ ہونا	2	مُصَيْطِرٌ، مُصَيْطِرُوْنَ.	لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ (الغاشيه:٢٢) آپ کچھ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔
اَلسَّطْوَةُ	حملہ کرنا	1	يَسْطُوْنَ.	يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا. (الحج:٧٢) وہ تو قریب ہوتے ہیں کہ ہماری آیتیں سنانے والوں پر حملہ کر بیٹھیں۔
اَلسَّعَادَةُ	نیک بخت ہونا	2	سُعِدُوْا، سَعِيْدٌ.	وَأَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا. (هود:١٠٨) لیکن جو نیک بخت کئے گئے وہ جنت میں ہوں گے جہاں ہمیشہ رہیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسَّغْبُ	بھوکا ہونا	1	مَسْغَبَة	أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ. (البلد: ١٤) یا بھوک والے دن کو کھانا کھلانا۔
اَلسَّفْحُ	بہنا	1	مَسْفُوْحًا	اِلَّا أَنْ يَكُوْنَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوْحًا. (انعام: ١٤٥) مگر یہ کہ وہ مرا ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو۔
اَلْمُسَافَحَةُ	زنا کرنا	3	مُسَافِحِيْنَ، مُسَافِحَاتٍ.	اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ. (النساء: ٢٤) کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لئے نہ کہ شہوت رانی کرنے کے لئے۔
اَلسَّفْعُ	پیشانی کے بل گھسیٹنا	1	لَنَسْفَعًا	كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ. (العلق: ١٥) یقیناً اگر یہ باز نہ رہا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔
اَلسَّفْكُ	(خون) بہانا	2	لَا تَسْفِكُوْنَ، يَسْفِكُ.	وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَ كُمْ. (البقرہ: ٨٤) اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا کہ آپس میں خون نہ بہانا۔
اَلسَّقَمُ	بیمار ہونا	2	سَقِيْمٌ	فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ. (الصافات: ٨٩) اور کہا میں تو بیمار ہوں۔
اَلسَّكْبُ	(پانی) بہانا	1	مَسْكُوْبٌ	وَظِلٍّ مَمْدُوْدٍ وَمَاءٍ مَسْكُوْبٍ. (الواقعہ: ٣١) اور لمبے لمبے سایوں اور بہتے ہوئے پانیوں۔
اَلسُّكُوْتُ	غصہ کا ٹھنڈا ہونا	1	سَكَتَ	وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ. (اعراف: ١٥٤) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا۔
اَلتَّسْكِيْرُ	نظر بندی کرنا	1	سُكِّرَتْ	لَقَالُوْا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا. (الحجر: ١٥) تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظریں بند کر دی گئیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسَّکْرَۃ	مدہوش ہونا	6	سَکَرًا، سَکْرَۃٌ، سُکَارٰی.	وَتَرَی النَّاسَ سُکَارٰی (الحج: ۲) اور تو دیکھے گا کہ لوگ مدہوش دکھائی دیں گے۔
اَلسَّلْبُ	چھیننا	1	یَسْلُبْھُمُ	وَ اِنْ یَسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ. (الحج: ۷۳) بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے۔
اَلسَّلْخُ	کھینچنا، الگ کرنا	3	نَسْلَخُ. اِنْسَلَخَ.	وَآیَۃٌ لَّھُمُ اللَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْہُ النَّھَارَ. (یسین: ۳۷) اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ دیتے ہیں۔
اَلتَّسْلِیْطُ	کسی پر غالب ہونا	2	لَسَلَّطَھُمْ. یُسَلِّطُ.	وَلَوْ شَاءَ اللّٰہُ لَسَلَّطَھُمْ عَلَیْکُمْ. (النساء: ۹۰) اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا۔
اَلسَّلَفُ	گزر جانا، سبقت کرنا	8	سَلَفَ. اَسْلَفَتْ، اَسْلَفْتُمْ، سَلَفًا.	عَفَا اللّٰہُ عَمَّا سَلَفَ. (المائدہ: ۹۵) اللہ تعالیٰ نے گذشتہ کو معاف کر دیا۔
اَلسَّلْقُ	طعنے دینا	1	سَلَقُوْکُمْ	فَاِذَا ذَھَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْکُمْ بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ. (الاحزاب: ۱۹) پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تم پر اپنی تیز زبانوں سے بڑی باتیں بناتے ہیں۔
اَلتَّسَلُّلُ	چپکے سے کھسک جانا	1	یَتَسَلَّلُوْنَ	قَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا. (النور: ۶۳) تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔
اَلسُّمُوْدُ	غافل ہونا	1	سَامِدُوْنَ	وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ. (النجم: ۶۱) بلکہ تم کھیل رہے ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسَّمَرُ	رات باتوں میں گزارنا	1	سَامِرًا	مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ. (المومنون: ٦٧) اکڑتے اینٹھتے افسانہ گوئی کرتے اسے چھوڑ دیتے تھے۔
اَلسِّمَنُ	موٹا و فربہ ہونا	4	يُسْمِنُ، سَمِيْنٌ، سِمَانٌ.	لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوْعٍ. (الغاشيه: ٧) جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔
اَلسُّنُوْدُ	سہارا لینا	1	مُسَنَّدَةٌ	كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ. (المنافقون: ٤) گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار کے سہارے سے لگائی ہوئیں۔
اَلسَّنُّ	بدبودار ہونا	3	مَسْنُوْنٌ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ. (الحجر: ٢٦) یقیناً ہم نے انسان کو کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی مٹی سے پیدا فرمایا۔
اَلتَّسَنُّهُ	خراب ہونا، بگڑ جانا	1	لَمْ يَتَسَنَّهْ	فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ. (البقره: ٢٥٩) پھر اب تو اپنے کھانے پینے کو دیکھ کہ بالکل خراب نہیں ہوا۔
اَلسَّهَرُ	جاگتے رہنا، کم سونا	1	السَّاهِرَةُ	فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ. (النازعات: ١٤) کہ (جس کے ظاہر ہوتے ہی) وہ ایک دم میدان میں جمع ہو جائیں گے۔
اَلسُّهُوْلَةُ	نرم ہونا/کرنا	1	سُهُوْلِهَا	وَبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا. (اعراف: ٧٤) اور تم کو زمین پر رہنے کا ٹھکانہ دیا کہ نرم زمین پر محل بناتے ہو۔
اَلسُّهُوْمُ	قرعہ اندازی کرنا	1	فَسَاهَمَ	فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ. (الصافات: ١٤١) پھر قرعہ اندازی ہوئی تو یہ مغلوب ہو گئے۔
اَلسَّهْوُ	غافل ہونا	2	سَاهُوْنَ	اَلَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ. (الماعون: ٥) جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔
اَلسُّوْدُ	سیاہ ہونا	7	اِسْوَدَّتْ، تَسْوَدُّ، مُسْوَدًّا، مُسْوَدَّةٌ، اَسْوَدُ، سُوْدٌ.	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ. (آل عمران: ١٠٦) جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّسْوِيْدُ	سردار بننا	3	سَيِّدًا، سَادَتَنَا	مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا. (آل عمران:۳۹) اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا، سردار۔
اَلتَّسَوُّرُ	دیوار پر چڑھنا، پھاندنا	1	تَسَوَّرُوْا	وَهَلْ اَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ. (ص:۲۱) اور کیا تجھے جھگڑا کرنے والوں کی (بھی) خبر ملی؟ جبکہ وہ دیوار پھاند کر محراب میں آ گئے۔
اَلسَّوْطُ	کوڑے مارنا	1	سَوْطَ	فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ. (الفجر:۱۳) آخر تیرے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا برسایا۔
اَلسَّوْغُ	آسانی سے گلے میں اترنا	3	يُسِيْغُهٗ، سَائِغٌ	يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ (ابراهيم:۱۷) جسے بمشکل گھونٹ گھونٹ پئے گا۔ پھر بھی اسے گلے سے اتار نہ سکے گا۔
اَلسَّوْقُ اَلسِّيَاقُ	پیچھے سے ہانکنا پنڈلی پر مارنا	9	سُقْنَا، نَسُوْقُ، سِيْقَ، يُسَاقُوْنَ، سَائِقٌ، اَلْمَسَاقُ.	اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ. (القيامه:۳۰) آج تیرے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔
اَلتَّسْوِيْلُ	بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا	4	سَوَّلَ، سَوَّلَتْ	وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ. (طه:۹٦) اسی طرح میرے دل نے یہ بات میرے لئے بھلی بنا دی۔
اَلسَّوْمُ	تکلیف دینا، مویشی کا چراگاہ کو جانا	5	يَسُوْمُهُمْ، يَسُوْمُوْنَكُمْ، تُسِيْمُوْنَ.	يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ. (ابراهيم:٦) جو تمہیں بڑے دکھ پہنچاتے تھے۔
اَلسِّيَاحَةُ	عبادت کے لئے زمین میں سفر کرنا سیر و سیاحت کرنا	1	فَسِيْحُوْا	فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ. (التوبه:۲) پس (اے مشرکو!) تم ملک میں چار مہینے تک تو چل پھر لو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلسَّیْحُ اَلسَّیْحَانُ	مسلسل روزہ رکھنا	2	اَلسَّائِحُوْنَ، اَلسَّائِحَاتُ.	اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ. (التوبہ: ۱۱۲) وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے۔
اَلسَّیْلُ	پانی کا بہنا	4	سَالَتْ، أَسَلْنَا، اَلسَّیْلُ.	اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌ بِقَدَرِهَا. (الرعد ۱۷) اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی وسعت کے مطابق نالے بہہ نکلے۔
اَلشُّحُّ	بخل کرنا	5	اَلشُّحُّ، أَشِحَّةً	وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (الحشر: ۹) جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا وہی کامیاب ہے۔
اَلشَّحْنُ	پُر کرنا، بھرنا	3	اَلْمَشْحُوْنُ	اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (الصافات: ۱۴۰) جب بھاگ کر پہنچے بھری کشتی پر۔
اَلشُّخُوْصُ	بلند ہونا	2	تَشْخَصُ، شَاخِصَةٌ.	إِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ. (ابراهیم: ۴۲) وہ تو اس دن تک مہلت دیئے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔
اَلشَّرْحُ	کھولنا	5	شَرَحَ، لَمْ نَشْرَحْ، یَشْرَحْ، اِشْرَحْ.	رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ. (طٰہٰ: ۲۵) اے میرے پروردگار میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔
اَلتَّشْرِیْدُ	منتشر ہونا	1	فَشَرِّدْ	فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ. (انفال: ۵۷) انہیں ایسی مار مار کہ ان کے پچھلے بھی بھاگ کھڑے ہوں۔
اَلشَّرْعُ	قانون بنانا، ظاہر کرنا	5	شَرَعَ، شَرَعُوْا، شُرَّعًا، شِرْعَةً، شَرِیْعَةٍ.	شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّیْنِ مَاوَصّٰی بِهٖ نُوْحًا. (الشورىٰ: ۱۳) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کر دیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا۔
اَلْاِشْرَاقُ	روشن کرنا	1	اَشْرَقَتْ	وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا. (الزمر: ۶۹) اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلشُّطُوْطُ اَلْاِشْطَاطُ	ظلم کرنا غیر معقول بات کرنا	3	تُشْطِط . شَطَطًا.	فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ . (ص: ۲۲) پس آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور ناانصافی نہ کیجئے۔
اَلْاِشْتِعَالُ	بھڑک اٹھنا	1	اِشْتَعَلَ	وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا. (مریم: ٤) اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اٹھا۔
اَلشَّغَفُ	چھا جانا، غالب آنا، فریفتہ ہونا	1	شَغَفَهَا.	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا. (یوسف: ۳۰) ان کے دل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی۔
اَلشُّغْلُ	مشغول کرنا	2	شَغَلَتْنَا. شُغُلٍ.	شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُوْنَا. (الفتح: ١١) ہم اپنے مال اور بچوں میں لگے رہے۔
اَلشِّفَاءُ	زائل کر دینا، بیماری دور کرنا	6	يَشْفِ، يَشْفِيْنِ، شِفَآءٌ.	وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ. (الشعراء: ۸۰) اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔
اَلشَّقُّ	پھاڑنا	10	شَقَقْنَا، تَشَقَّقُ، يَشَّقَّقُ.	ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا. (عبس: ۲٦) پھر پھاڑا زمین کو اچھی۔
اَلْاِنْشِقَاقُ	پھٹنا	10	اِنْشَقَّ، اِنْشَقَّتْ، تَنْشَقُّ، شَقًّا.	اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ : (الانشقاق: ۱) جب آسمان پھٹ جائے گا۔
اَلتَّشَاكُسُ	باہم جھگڑنا	1	مُتَشَاكِسُوْنَ	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ. (الزمر: ۲۹) اللہ تعالیٰ مثال بیان فرما رہا ہے ایک وہ شخص جس میں بہت سے باہم ضد رکھنے والے ساجھی ہیں۔
اَلشَّكْوُ	شکایت کرنا	2	أَشْكُوْا، تَشْتَكِيْ	قَالَ اِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ. (یوسف: ۸٦) انہوں نے کہا کہ میں تو اپنی پریشانیوں اور رنج کی فریاد اللہ ہی سے کر رہا ہوں۔
اَلْاِشْمَاتُ	کسی کی مصیبت پر خوش ہونا	1	فَلَا تُشْمِتْ	فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَآءَ. (اعراف: ۱۵۰) تو تم مجھ پر دشمنوں کو مت ہنساؤ۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلشُّمُوْخُ	بلند ہونا	1	شَامِخَاتٌ	وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ. (المرسلات: ۲۷) اور ہم نے اس میں بلند و بھاری پہاڑ بنا دیے۔
اَلْاِشْمِئْزَازُ	نفرت کرنا	1	اِشْمَأَزَّتْ	وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ. (الزمر: ٤٥) جب اللہ اکیلے کا ذکر کیا جائے تو اُن لوگوں کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے۔
اَلشَّمْلُ	احاطہ کرنا، مشتمل ہونا	2	اِشْتَمَلَتْ	أَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ. (انعام: ١٤٣) یا اس کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہوں۔
اَلشَّنْأُ	دشمنی کرنا، بغض کرنا	3	شَنَاٰنُ، شَانِئَكَ.	اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ. (الکوثر: ۳) یقیناً تیرا دشمن ہی لاوارث اور بے نام و نشان ہے۔
اَلشَّهِيْقُ	دھاڑنا	2	شَهِيْقٌ	اِذَا اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا. (الملك: ۷) جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑے زور کی آوازیں سنیں گے۔
اَلشَّوْبُ	ملنا	1	شَوْبًا	ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ. (الصافات: ٦٧) پھر اس پر گرم جلتے جلتے پانی کی ملونی ہوگی۔
اَلْاِشَارَةُ	اشارہ کرنا	1	فَاَشَارَتْ	فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ. (مریم: ۲۹) مریم نے اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا۔
اَلْمُشَاوَرَةُ	باہم مشورہ کرنا	3	شَاوِرْهُمْ، شُوْرٰى، تَشَاوُرٍ.	وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ. (آل عمران: ١٥٩) اور ان سے کام کا مشورہ کیا کریں۔
اَلشَّيُّ	بھوننا	1	يَشْوِي	كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ. (الكهف: ۲۹) جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو چہرہ بھون دے گا۔
اَلشَّيْبَةُ	بوڑھا ہونا	3	شَيْبًا، شِيبًا، شَيْبَةً.	وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا. (مریم: ٤) اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اٹھا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلشَّيْدُ	بلند کرنا، مضبوط کرنا	2	مَشِيْد، مُشَيَّدَةٍ	وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ (النساء: ۷۸) گوتم مضبوط قلعوں میں ہو۔
اَلشُّيُوْعُ	پھیلنا، پھیلانا	1	تَشِيْعَ	اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الفَاحِشَةُ فِی الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ. (النور: ۱۹) جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔
اَلصُّبُوْءُ	مذہب تبدیل کرنا	3	اَلصَّابِئُوْنَ، اَلصَّابِئِيْنَ	اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصَارٰى وَالصَّابِئِيْنَ. (البقرہ: ٦٢) مسلمان ہوں، یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا صابی ہوں۔
اَلصَّبُّ اَلصَّبِيْبُ	گرانا	5	صَبَّ، صَبَبْنَا، صُبُّوا، يُصَبُّ، صَبًّا	أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا. (عبس: ۲۵) ہم نے خوب پانی برسایا۔
اَلصَّبْوُ	مائل ہونا، مشتاق ہونا	1	أَصْبُ	وَ إِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ. (یوسف: ۳۳) اگر تو نے ان کا فن فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا۔
اَلصَّخُّ	کان پر مار کر بہرہ کرنا	1	اَلصَّاخَّةُ	فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ (عبس: ۳۳) پس جب کان بہرے کر دینے والی (قیامت) آ جائے گی۔
اَلصَّدُّ	منہ پھیرنا، ہٹنا	1	صَدِيْدٌ	وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ (ابراھیم: ١٦) جہاں پیپ کا پانی پلا دیا جائے گا۔
اَلْاِصْدَارُ	جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا	2	يَصْدُرُ، يُصْدِرَ	قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ. (القصص: ۲۳) وہ بولیں جب تک چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں۔
اَلصَّدْعُ	اعلان کرنا، اظہار کرنا	5	اِصْدَعْ، يَصَّدَّعُوْنَ، يُصَدَّعُوْنَ، مُتَصَدِّعًا، اَلصَّدْعِ	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ. (الحجر: ۹٤) پس آپ اس حکم کو جو آپ کیا جا رہا ہے کھل کر سنا دیجئے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصَّدْفُ	پھر جانا	4	صَدَفَ، يَصْدِفُوْنَ	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا. (انعام: ۱۵۷) اب اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتائے اور ان سے روکے۔
اَلتَّصَدِّی	درپے ہونا	1	تَصَدّٰى	أَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى. (عبس: ٦) جو بے پروائی کرتا ہے اس کی طرف تو تو پوری توجہ کرتا ہے۔
اَلصَّرَاخُ	فریاد کرنا، فریاد رسی کرنا	5	يَسْتَصْرِخُهٗ، يَصْطَرِخُوْنَ، صَرِيْخَ، مُصْرِخٌ.	وَ اِنْ نَشَأْنُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ. (یسین: ٤٣) اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ڈبو دیتے۔ پھر نہ تو کوئی ان کا فریادرس ہوتا
اَلْاِصْرَارُ	اپنے ارادہ پر جمے رہنا	4	أَصَرُّوْا، يُصِرَّ، لَمْ يُصِرُّوْا، يُصِرُّوْنَ.	وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ. (آل عمران: ١٣٥) اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑے نہیں جاتے۔
اَلصَّرْعُ	زمین پر گرا دینا	1	صَرْعٰى	فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ. (الحاقہ: ٧) پس تم دیکھتے ہو کہ یہ لوگ زمین پر اس طرح گرتے ہیں جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔
اَلصَّرْمُ	کاٹنا	3	لَيَصْرِمُنَّهَا، صَارِمِيْنَ، اَلصَّرِيْمُ	أَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ. (القلم: ٢٢) کہ اگر تمہیں پھل اتارنے ہیں تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی سویرے چل پڑو۔
اَلصُّعُوْدُ	چڑھنا، چڑھانا	5	يَصْعَدُ، تُصْعِدُوْنَ، يَصَّعَّدُ، صَعَدًا، صَعُوْدًا.	اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (الآية). (فاطر: ١٠) تمام ستھرے کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں۔
اَلتَّصْعِيْرُ	ٹیڑھا ہونا	1	لَا تُصَعِّرْ	وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ. (لقمان: ١٨) اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصَّغْوُ	مائل ہونا، جھکنا	2	صَغَتْ، لِتَصْغٰی	اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا. (تحریم: ٤) اگرتم دونوں اللہ کے سامنے توبہ کرلوتو یقیناً تمہارے دل جھک پڑے ہیں۔
اَلصَّفْحُ	معاف کرنا، اعراض کرنا	8	تَصْفَحُوا، وَلْيَصْفَحُوا، اصْفَحْ، اِصْفَحُوا، الصَّفْحَ، صَفْحًا.	فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ. (المائدہ: ١٣) پس تو انہیں معاف کرتا جا اور درگزر کرتا رہ۔
اَلْاِصْفِرَارُ	زرد رنگ ہونا	5	صَفْرَاءُ، صُفْرٌ، مُصْفَرًّا	وَلَئِنْ اَرْسَلْنَاهُ رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا. (الروم: ٥١) اور اگر ہم بادتند چلا دیں تو یہ لوگ انہی کھیتوں کو زرد پڑی ہوئی دیکھ لیں۔
اَلصُّفُوْنُ	گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا	1	الصّٰفِنٰتُ	اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ. (ص: ٣١) جب ان کے سامنے شام کے وقت تیز رو خاصے گھوڑے پیش کئے گئے۔
اَلتَّصْفِيَةُ	صاف ہونا، لائن میں لگنا	1	مُصَفًّى	وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى. (محمد: ١٥) اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں۔
اَلصَّكُّ	زور سے مارنا	1	فَصَكَّتْ	فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا. (الذاریات: ٢٩) پس ان کی بیوی آگے بڑھی اور حیرت میں آکر اپنے منہ پر ہاتھ مارا۔
اَلصَّلْبُ	سولی دینا	6	صَلَبُوْهُ، فَيُصْلَبُ، لَاُصَلِّبَنَّكُمْ، يُصَلَّبُوْا	وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ. (النساء: ١٥٧) حالانکہ نہ تو انہوں نے اسے قتل کیا نہ سولی پر چڑھایا۔
اَلصَّلْدُ	بنجر زمین	1	صَلْدًا	فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا. (البقرہ: ٢٦٤) پھر اس پر زور دار مینہ برسے اور وہ اسے بالکل صاف اور سخت چھوڑ دے۔
اَلصَّلْصَالُ	سوکھی ہوئی بجنے والی مٹی	4	صَلْصَالٍ	خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ. (الرحمن: ١٤) اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکری کی طرح تھی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنیٰ	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلصُّمَات	خاموش رہنا	1	صَامِتُوْنَ	أَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ. (اعراف: ۱۹۳) خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔
اَلصَّهْرُ	پگھلانا	1	يُصْهَرُ	يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ. (الحج: ۲۰) جس سے ان کے پیٹ کی سب چیزیں اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔
اَلصَّوْبُ	درستگی	1	صَوَابًا	لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا. (النباء: ۳۸) مگر جسے رحمٰن اجازت دے دے اور وہ ٹھیک بات زبان سے نکالے۔
اَلصَّوْتُ	آواز	8	صَوْتٌ، اَصْوَاتٌ	اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ. (لقمان: ۱۹) یقیناً آوازوں میں سب سے بدتر آواز گدھوں کی آواز ہے۔
اَلصَّوْرُ	ٹکڑے کرنا	1	صُرْ	قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ. (البقرہ: ۲۶۰) فرمایا چار پرندے لو، ان کے ٹکڑے کر ڈالو۔
اَلصَّيْدُ	شکار	6	اَلصَّيْدُ، اِصْطَادُوْا	وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا. (مائدہ: ۹۶) اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں رہو۔
اَلضَّحْوُ	چاشت کا وقت	7	تَضْحٰى، ضُحًى، ضُحَاهَا، اَلضُّحٰى	وَاَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى. (طٰہٰ: ۱۱۹) اور نہ تو یہاں پیاسا ہوتا ہے نہ دھوپ سے تکلیف اٹھاتا ہے۔
اَلضِّدُّ	مخالف، دشمن، مثل	1	ضِدًّا	كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا. (مریم: ۸۲) لیکن ایسا ہرگز ہونا نہیں وہ تو ان کی پوجا سے منکر ہو جائیں گے اور الٹے ان کے دشمن بن جائیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلضَّرْعُ	عاجزی اختیار کرنا	7	تَضَرَّعُوْا، يَتَضَرَّعُوْنَ، تَضَرُّعًا، يَضَّرَّعُوْنَ	فَلَوْ لَا اِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوْا (انعام: ۴۳) سو جب ان کو ہماری سزا پہنچی تھی تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں اختیار کی۔
اَلضَّغْنُ	کینہ، کجی	2	أَضْغَانَكُمْ	وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ (محمد: ۳۷) اور تمہارے کینے ظاہر کردے گا۔
اَلضُّمُوْرُ	لاغر، نحیف، کم گوشت ہونا	1	ضَامِرٍ	وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوْكَ رِجَالًا وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ (حج: ۲۷) اور لوگوں میں حج کی منادی کردے لوگ تیرے پاس پا پیادہ بھی آئیں گے اور دبلے پتلے اونٹوں پر بھی۔
اَلضَّمُّ	جمع کرنا / ملانا	2	اُضْمُمْ	وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ. (قصص: ۳۲) اور خوف سے (بچنے کے لئے) اپنے بازو اپنی طرف ملا لے۔
اَلضَّنَانَةُ	بخل کرنا	1	ضَنِيْنٍ	وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (التكوير: ۲۴) اور یہ غیب کی باتوں کو بتلانے میں بخیل بھی نہیں۔
اَلِاضَاءَةُ	روشنی کرنا	6	أَضَاءَ، أَضَاءَتْ، يُضِيءُ، ضِيَاءً	فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ. (البقرة: ۱۷) پس آس پاس کی چیزیں روشنی میں آئی ہی تھیں کہ اللہ ان کے نور کو لے گیا۔
اَلضَّيْرُ	نقصان پہنچانا	1	ضَيْرَ	قَالُوْا لَا ضَيْرَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ. (شعراء: ۵۰) انہوں نے کہا کہ کوئی حرج نہیں ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہی ہیں۔
اَلضِّيَافَةُ	مہمان	6	ضَيْفِ، يُضَيِّفُوْهُمَا	وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ. (الحجر: ۵۱) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا (بھی) حال سنا دو۔
اَلطَّحْيُ	پھیلانا / دراز کرنا	1	طَحَا	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا. (الشمس: ۶) قسم ہے زمین کی اور اس کے ہموار کرنے کی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلطَّرْحُ	پھینک دینا / ڈال دینا	1	اِطْرَحُوْا	اُقْتُلُوْا يُوسُفَ اَوِاطْرَحُوْهُ اَرْضًا. (یوسف: ۹) یوسف کوتو مار ہی ڈالو یا اسے کسی (نامعلوم) جگہ پھینک دو۔
اَلطَّرْدُ	دور کرنا/علیحدہ کرنا/دھتکارنا	5	طَرَدْتُّهم، لَاتَطْرُدْ، بِطَارِدٍ، فَتَطْرُدَهُمْ	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ. (انعام: ۵۲) اور ان لوگوں کو نہ نکالئے جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں۔
اَلطُّرُوْقُ	رات کو آنا	2	طَارِقٌ	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. (الطارق: ۱) قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں روشن ہونے والے کی۔
اَلطَّرَاوَةُ	نرم ہونا، تازہ ہونا	2	طَرِيًّا	وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا. (فاطر: ۱۲) تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔
اَلطَّعْنُ	نیزہ مارنا/عیب لگانا	2	طَعَنُوْا، طَعْنًا	وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ. (توبہ: ۱۲) اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی ان سرداران کفر سے بھڑ جاؤ۔
اَلطَّفْئُ	آگ کا بجھانا	3	أطفاء، يُطْفِئُوْا	يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ. (توبہ: ۳۲) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھادیں۔
اَلتَّطْفِيْفُ	کم ناپنا/	1	مُطَفِّفِيْنَ	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ. (مطففین: ۱) بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی۔
اَلطَّفَقُ	شروع کرنا	3	طَفِقَ، طَفِقَا	رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ. (ص: ۳۳) ان (گھوڑوں) کو دوبارہ میرے سامنے لاؤ! پھر تو پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کردیا۔
اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا/طلب کرنا/	4	يَطْلُبُ، اَلطَّالِبُ، اَلْمَطْلُوْبُ، طَلَبًا	ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ. (الحج: ۷۳) بڑا بودا ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودا ہے وہ جن سے طلب کیا جارہا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغ	قرآنی مثال
اَلْاِنْطِلَاقُ	جانا / چلنا	9	اِنْطَلَقَ، فَانْطَلَقَا، اِنْطَلِقُوْا، اِنْطَلَقْتُمْ، يَنْطَلِقُ	اِنْطَلِقُوْا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ. (مرسلات: ۲۹) اس دوزخ کی طرف جاؤ جس کو تم جھٹلا رہے تھے۔
اَلطَّمْثُ	چھونا	2	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ	لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ. (الرحمن: ۵۶) جنہیں ان سے پہلے کسی جن وانس نے ہاتھ نہیں لگایا۔
اَلطُّمُوْسُ	مٹانا / ہلاک ہونا	5	طَمَسْنَا، نَطْمِسَ، اَطْمِسْ، طُمِسَتْ	فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ. (مرسلات: ۸) پس جب ستارے بے نور کر دیئے جائیں گے۔
اَلتَّطْوِيْقُ	طوق پہنانا	1	سَيُطَوَّقُوْنَ	سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (آل عمران: ۱۸۰) عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔
اَلْاِطَاقَةُ	طاقت رکھنا قادر ہونا	3	يُطِيْقُوْنَ، طَاقَةَ	وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ. (البقرہ: ۱۸۴) اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔
اَلطَّيُّ	کسی چیز کو لپیٹنا	3	نَطْوِيْ، طَيِّ، مَطْوِيّٰتٌ	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ. (انبیاء: ۱۰۴) جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ لیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔
اَلظَّفَرُ	غالب ہونا	1	اَظْفَرَكُمْ	مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ. (الفتح: ۲۴) اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر غلبہ دے دیا تھا۔
اَلظَّمَأُ	پیاس لگنا	3	تَظْمَؤُا، ظَمَاٌ، اَلظَّمْاٰنُ	بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ. (توبہ: ۱۲۰) یہ اس سبب سے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی۔
اَلْعَبْأُ	پرواہ کرنا	1	يَعْبَؤُا	قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ. (الفرقان: ۷۷) کہہ دیجئے! اگر تمہاری دعا التجا (پکارنا) نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری مطلق پرواہ نہ کرتا۔
اَلْعَبَثُ	بے فائدہ کرنا	2	تَعْبَثُوْنَ، عَبَثًا	اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ. (الشعراء: ۱۲۸) کیا تم ایک ایک ٹیلے پر بطور تماشا یادگار (عمارت) بنا رہے ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعَبْرُ	خواب کی تعبیر بیان کرنا	1	تَعْبُرُوْنَ	اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُؤْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْیَا تَعْبُرُوْنَ. (یوسف: ٤٣) میرے اس خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔
اَلْعَبْرُ	گذرنا	1	عَابِرِیْ	اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا. (النساء: ٤٣) ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہوں تو اور بات ہے۔
اَلْاِعْتِبَارُ	عبرت حاصل کرنا	7	فَاعْتَبِرُوْا، عِبْرَةً	فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ. (الحشر: ٢) پس اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔
اَلْعَبْسُ	چیں بجبیں ہونا / سخت ہونا	3	عَبَسَ، عَبُوْسًا	عَبَسَ وَتَوَلّٰی. (عبس: ١) وہ ترش رو ہوا اور منہ موڑ لیا۔
اَلْاِسْتِعْتَابُ	سبب ناراضگی دور کرنا	5	یَسْتَعْتِبُوْا، یُسْتَعْتَبُوْنَ، اَلْمُعْتَبِیْنَ	وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ. (حم السجدہ: ٢٤) اگر یہ معافی کے خواستوار ہوں تو بھی معاف نہیں رکھے جائیں گے۔
اَلْعَتْلُ	سختی سے کھینچنا / برائی کی طرف جلدی کرنا	2	فَاعْتِلُوْا، عُتُلٍّ	خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰی سَوَاءِ الْجَحِیْمِ. (الدخان: ٤٧) اسے پکڑ لو پھر گھسیٹتے ہوئے بیچ جہنم تک پہنچاؤ۔
اَلْعَثْرُ	بھید پر مطلع کرنا	2	اَعْثَرْنَا، عُثِرَ	وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ. (کہف: ٢١) ہم نے اس طرح لوگوں کو ان کے حال سے آگاہ کر دیا۔
اَلْعُثُوُّ	زبردست فساد برپا کرنا	5	لَا تَعْثَوْا	وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ. (البقرہ: ٦٠) اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔
اَلْعَجَفُ	کمزور ہونا / دبلا ہونا	2	عِجَافٌ	اِنِّیْ اَرٰی سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ. (یوسف: ٤٣) میں نے خواب میں دیکھا کہ سات موٹی تازہ فربہ گائیں ہیں جن کو سات لاغر دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔
اَلْعُرُوْجُ	چڑھنا	7	تَعْرُجُ، یَعْرُجُ، یَعْرُجُوْنَ	تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ. (المعارج: ٤) جس کی طرف فرشتے اور روح چڑھتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعَرْیَۃُ	ننگا ہونا	3	تَعْرٰی، بِالْعَرَاءِ	اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى. (طٰه: ١١٨) یہاں تو تجھے یہ آرام ہے کہ نہ تو بھوکا ہوتا ہے نہ ننگا۔
اَلْعُزُوْبُ	دور ہونا/غائب ہونا	2	یَعْزُبُ	وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ. (یونس: ٦١) اور آپ کے رب سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں۔
اَلتَّعْزِیْرُ	مدد و اعانت کرنا	3	عَزَّرْتُمُوْهُمْ، عَزَّرُوْهُ، تُعَزِّرُوْهُ	لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ. (الفتح: ٩) تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو۔
اَلْعَزْمُ	پختہ ارادہ	9	عَزَمَ، عَزَمْتَ، عَزَمُوْا، لَا تَعْزِمُوْا، عَزْمِ	فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ. (آل عمران: ١٥٩) پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔
اَلْعَكْفُ	منع کرنا/کسی چیز پر روکے رکھنا	9	عَاكِفُوْنَ، عَاكِفِيْنَ، مَعْكُوْفًا، يَعْكُفُوْنَ. اَلْعَاكِفُ	فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ. (اعراف: ١٣٨) پس ان لوگوں کا ایک قوم پر گزر ہوا جو اپنے چند بتوں سے لگے بیٹھے تھے۔
اَلتَّعْلِیْقُ	لٹکانا	1	مُعَلَّقَةٌ	فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ. (النساء: ١٢٩) اس لئے بالکل ہی ایک کی طرف مائل ہو کر دوسری کو ادھر لٹکتی ہوئی نہ چھوڑو۔
العَمْدُ	جان بوجھ کر کرنا	3	تَعَمَّدَتْ، مُتَعَمِّدًا	وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ. (النساء: ٩٣) جو کوئی کسی مومن کو قصداً قتل کر ڈالے اس کی سزا دوزخ ہے۔
اَلْعَنَتُ	دشواری و تکلیف میں پڑنا	5	عَنِتُّمْ، اَعْنَتَ، عَنَتَ	ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ. (النساء: ٢٥) کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کے لئے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف کا اندیشہ ہو۔
اَلتَّعْوِیْقُ	رکاوٹ ڈالنا	1	اَلْمُعَوِّقِيْنَ	قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ. (الاحزاب: ١٨) اللہ تعالیٰ تم میں سے انہیں جانتا ہے جو دوسروں کو روکتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعَوْلُ	عاجز کرنا / محتاج کرنا	1	تَعُوْلُوْا	ذَالِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا (النساء: ۳) یہ زیادہ قریب ہے کہ (ایسا کرنے سے ناانصافی اور) ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ۔
اَلْعَيْبُ	عیب دار کرنا /عیب لگانا	1	اَعِيْبَهَا	فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا (الكهف: ۷۹) میں نے اس میں کچھ توڑ پھوڑ نے کا ارادہ کرلیا۔
اَلْعَيَاءُ	عاجز ہونا، تھکنا	2	لَمْ يَعْيَ، اَفَعَيِيْنَا	وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ. (احقاف: ۳۳) اور ان کو پیدا کرنے سے وہ نہ تھکا۔
اَلْغَبْرُ	چیز کا بقیہ حصہ ہونا	8	غَابِرِيْنَ، غَبَرَةٌ	اِلَّا امْرَأَتَهٗ قَدَّرْنَا اِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِيْنَ (حجر: ٦٠) سوائے اس (لوط) کی بیوی کے کہ ہم نے اسے رکنے اور باقی رہ جانے والوں میں مقرر کردیا ہے۔
اَلْغَبْنُ	بعض کا بعض کو نقصان دینا	1	اَلتَّغَابُنِ	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ. (التغابن: ۹) جس دن تم سب کو اس جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہے ہار جیت کا۔
اَلْغَدْرُ	چھوڑ دینا/ باقی رکھنا	2	تُغَادِرُ، لَا يُغَادِرُ	لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصَاهَا. (کہف: ٤٩) جس نے کوئی چھوٹا بڑا بغیر گھیرے کے باقی ہی نہیں چھوڑا۔
اَلْغَدَقُ	بکثرت بارش ہونا	1	غَدَقًا	لَاَسْقَيْنَاهُمْ مَّاءً غَدَقًا. (الجن: ١٦) یقیناً ہم انہیں بہت فراوانی پلاتے ہیں۔
اَلْاِغْتِرَافُ	پانی کا چلو لینا	2	اِغْتَرَفَ، غُرْفَةً	اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ. (البقره: ٢٤٩) ہاں یہ اور بات ہے کہ اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے۔
اَلْغُرْمُ	تاوان/ عذاب ہلاکت	6	اَلْغَارِمِيْنَ، مُغْرَمٍ، غَرَامًا، لَمُغْرَمُوْنَ	وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. (توبہ: ٦٠) اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْغَرَاۃ الاِ غْرَاءُ	پیدا کرنا / ڈال دینا	2	أَغْرَيْنَا، لَنُغْرِيَنَّكَ	فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ. (مائدہ: ۱٤) تو ہم نے بھی ان کے آپس میں بغض وعداوت ڈال دی۔
اَلْغَزْلُ	کاتنا	1	غَزْلَهَا	وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا. (النحل: ۹۲) اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا۔
اَلْغَزْوُ	جہاد کے لئے بھیجا جانا	1	غُزًّى	إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى. (آل عمران: ۱۵٦) جب کہ وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں ہوں۔
اَلْغَسَقُ	اول شب کی تاریکی	2	غَسَقٍ، غَاسِقٍ	وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ. (فلق: ۳) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔
اَلْغَسْلُ اَلْاِغْتِسَالُ	غسل کرنا پانی سے صفائی کرنا	3	فَاغْسِلُوا، تَغْتَسِلُوا، مُغْتَسَلٌ	فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ. (مائدہ: ٦) اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھولو۔
اَلْغَصْبُ	زبردستی لے لینا	1	غَصْبًا	وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا. (کہف: ۷۹) کیونکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک (صحیح سالم) کشتی کو جبراً ضبط کر لیتا تھا۔
اَلْغَصُّ	اُچھولگنا، گلے میں اٹکنا	1	غُصَّةٍ	وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا. (مزمل: ۱۳) اور حلق میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔
اَلْغَضُّ	نگاہ یا آواز پست رکھنا	4	يَغُضُّوا، يَغُضُّونَ، أُغْضُضْ، يَغْضُضْنَ	قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ. (النور: ۳۰) مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔
اَلْغَطْشُ	رات کا تاریک ہونا	1	أَغْطَشَ	وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا. (النازعات: ۲۹) اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو نکالا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْغَلْفُ	غلاف میں ڈالنا	2	غُلْفٌ	وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ . (البقرہ: ۸۸) یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں۔
اَلْغَلْقُ	بند کرنا	1	غَلَّقَتْ	وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ . (یوسف: ۲۳) دروازے بند کرکے کہنے لگی لو آ جاؤ۔
اَلْغَلْيُ	جوش مارنا	2	يَغْلِيْ ، غَلْيٌ	يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ . (الدخان: ٤٦) پیٹ میں کھولتا رہتا ہے مثل تیز گرم پانی کے۔
اَلْغُلُوُّ	حد سے گزرنا	2	لَا تَغْلُوْا	قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ. (مائدہ: ۷۷) کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو۔
اَلتَّغَامُزُ	ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارہ کرنا	1	يَتَغَامَزُوْنَ	وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ. (مطففین: ۳۰) اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے آپس میں آنکھ کے اشارے کرتے تھے۔
اَلْغُمُوْضُ	آنکھ بند کرنا	1	اَنْ تُغْمِضُوْا	وَلَسْتُمْ بِأٰخِذِيْهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ. (بقرہ: ۲٦۷) جسے تم خود لینے والے نہیں ہو ہاں اگر آنکھیں بند کر لو تو۔
اَلْغَنْمُ	غنیمت حاصل کرنا	6	مَغَانِمَ ، غَنِمْتُمْ	وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ. (انفال: ٤١) جان لو کہ تم جس قسم کی جو کچھ غنیمت حاصل کرو۔
اَلْغِنَاءُ	جگہ کا آباد ہونا	2	لَمْ لغن، لَمْ يَغْنَوْا فِيْهَا يَغْتَبْ	اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا. (الاعراف: ۹۲) جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کی تکذیب کی تھی ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔
اَلْغَوْثُ	اعانت کرنا / مدد کرنا	5	يُغَاثُوْ، تَسْتَغِيْثُوْنَ، يَسْتَغِيْثُوْا، فَاسْتَغَاثَهُ	وَ إِنْ يَسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا. (کہف: ۲۹) اگر وہ فریادرسی چاہیں گے تو ان کی فریادرسی کی جائے گی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْغَوْصُ	غوطہ لگانا	2	یَغُوْصُوْنَ، غَوَّاصٍ	وَالشَّیَاطِیْنَ کُلَّ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ (ص:۳۷) اور (طاقت ور) جنات کو بھی (ان کا ماتحت کر دیا) ہر عمارت بنانے والے کو اور غوطہ خور کو۔
اَلْغَوْلُ	دردسر/مدہوش	1	غَوْلٌ	لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ. (الصافات:۴۷) نہ اس سے دردسر ہو اور نہ اس کے پینے سے بہکیں۔
اَلْاِغْتِیَابُ	غیبت کرنا	1	لَا یَغْتَبْ	وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا. (الحجرات:۱۲) اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔
اَلْغَیْضُ	ناتمام بچہ / قلیل/نیچے اترنا	2	تَغِیْضُ، غِیْضَ	اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ. (الرعد:۸) مادہ اپنے شکم میں جو کچھ رکھتی ہے اسے اللہ بخوبی جانتا ہے اور پیٹ کا گھٹنا بڑھنا بھی۔
اَلْفَتَأُ	برابر مسلسل لگے رہنا	1	تَفْتَؤُا	قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ. (یوسف:۸۵) بیٹوں نے کہا واللہ! آپ ہمیشہ یوسف کی یاد ہی میں لگے رہیں گے۔
اَلْفُتُوْرُ	سختی کے بعد نرم ہونا	3	یَفْتُرُوْنَ، یُفَتَّرُ، فَتْرَةٍ	یُسَبِّحُوْنَ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ. (الانبیاء:۲۰) وہ دن رات تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا سی بھی سستی نہیں کرتے۔
الفتق	کشادہ جگہ/کسی شے کو پھاڑنا	1	فَفَتَقْنَاهُمَا	كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا. (انبیاء:۳۰) وہ دونوں باہم ملے جلے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا۔
اَلْفُجُوْرُ	جھوٹ بولنا، زنا کرنا/حد سے تجاوز کرنا	6	فَاجِرًا، اَلْفَجَرَةُ، اَلْفُجَّارِ، فُجُوْرَهَا	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ. (عبس:۴۲) وہ یہی کافر بدکردار لوگ ہوں گے۔
اَلْفَخْرُ	فضیلت/بڑائی/فخر کرنا	5	فَخُوْرٍ، تَفَاخُرٌ، فَخُوْرًا	اِنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَیْنَكُمْ. (الحدید:۲۰) دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا زینت اور آپس میں فخر ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفَرْجُ	توڑ پھوڑ کرنا	1	فُرِجَتْ	وَ إذا السَّمَاءُ فُرِجَتْ. (مرسلات:۹) اور جب آسمان توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔
اَلْفِرَاشُ	بچھانا	2	فَرَشْنَا، فِرَاشًا	وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا. (الذاریات:۴۸) اور زمین کو ہم نے فرش بنایا۔
اَلتَّفْرِيطُ	حد سے بڑھ جانا	8	يُفْرِطُ، فَرَّطْتُ، فَرَّطْتُمْ، فَرَّطْنَا، يُفَرِّطُوْنَ، مُفْرَطُوْنَ، فُرُطًا.	وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوْسُفَ. (یوسف:۸۰) اور اس سے پہلے تم یوسف کے بارے میں کوتاہی کر چکے ہو۔
اَلْفَرَاغُ	کام سے خالی ہونا	6	فَرَغْتَ، سَنَفْرُغُ، أَفْرِغْ، فَارِغًا	فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ. (اَلَمْ نشرح:۷) پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر۔
اَلْفَزُّ	مضطرب کر دینا / گھر سے نکال دینا	3	يَسْتَفِزَّهُمْ، وَاسْتَفْزِزْ، يَسْتَفِزُّوْنَكَ	فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ. (اسرا:۱۰۳) آخر فرعون نے پختہ ارادہ کرلیا کہ انہیں زمین سے اکھیڑ دے۔
اَلْفَزْعُ	گھبرانا	6	فَزِعَ، فَزِعُوا، فُزِّعَ، اَلْفَزَعُ	اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ. (ص:۲۲) جب یہ حضرت داود (علیہ السلام) کے پاس پہنچے پس یہ ان سے ڈر گئے۔
اَلْفَسْحُ	کشادہ کرنا	3	يَفْسَحِ، اِفْسَحُوْا، تَفَسَّحُوْا	فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ. (المجادلہ:۱۱) تم جگہ کشادہ کرو اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔
اَلتَّفْسِيرُ	وضاحت کرنا بیان شرح	1	تَفْسِيراً	وَلَا يَأْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا. (الفرقان:۳۳) یہ آپ کے پاس جو کوئی مثال لائیں گے ہم اس کا سچا جواب اور عمدہ توجیہ آپ کو بتا دیں گے۔
اَلْفَشَلُ	کمزور و بزدل ہونا	4	فَشِلْتُمْ، تَفْشَلَا، تَفْشَلُوْا	وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا. (انفال:۴۶) آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔
اَلْفَصَاحَةُ	فصیح ہونا	1	اَفْصَحُ	وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا. (القصص:۳۴) میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفَصْمُ	ٹوٹنا	1	اِنْفِصَامَ	فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَانْفِصَامَ لَهَا. (بقرہ: ۲۵٦) اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔
اَلْفَضْحُ	رسوا کرنا	1	تَفْضَحُوْنَ	قَالَ اِنَّ هٰؤُلَاۤءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنَ. (الحجر: ٦٨) (لوط علیہ السلام) نے کہا یہ لوگ میرے مہمان ہیں تم مجھے رسوا نہ کرو۔
اَلْفَضُّ	بکھرے ہوئے لوگ	2	اِنْفَضُّوا، يَنْفَضُّوا	وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ. (آل عمران: ۱۵۹) اگر آپ بدزبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس چھوٹ جاتے۔
اَلْاِفْضَاءُ	پہنچنا	1	أَفْضٰى	وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ أَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ. (النساء: ۲۱) تم اسے کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔
الفَظُّ	بدخلق اور سخت کلام ہونا	1	فَظًّا	وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ. (آل عمران: ۱۵۹) اور اگر آپ بدزبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے۔
اَلْفَقْدُ	کھونا/گم کرنا	3	تَفْقِدُوْنَ، نَفْقِدُ، تَفَقَّدَ	قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ. (یوسف: ۷۱) انہوں نے ان کی طرف منہ پھیر کر کہا کہ تمہاری کیا چیز کھوگئی ہے؟
اَلْفُقُوْعُ	صاف رنگ ہونا	1	فَاقِعٌ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۤءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ. (بقرہ: ٦٩) وہ کہتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہے، چمک دار اور دیکھنے والوں کو بھلا لگنے والا رنگ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْفَكُّ	قیدی کو چھوڑانا	2	مُنفَكِّينَ، فَكُّ	فَكُّ رَقَبَةٍ. (البلد: ۱۳) کسی گردن (غلام لونڈی) کو آزاد کرنا۔
اَلتَّفَكُّهُ	شرم سار ہونا	1	تَفَكَّهُونَ	فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ. (الواقعه: ٦٥) اور تم حیرت کے ساتھ باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔
اَلْفَلْقُ	پھاڑنا	4	اِنْفَلَقَ، اَلْفَلَقِ، فَالِقُ	اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی.(انعام: ٩٥) بے شک اللہ تعالیٰ دانہ کو اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔
اَلتَّفْنِيدُ	ملامت کرنا / خطا کار ٹھہرانا	1	تُفَنِّدُونَ	اِنِّیْ لَاَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ. (يوسف: ٩٤) مجھے تو یوسف کی خوشبو آرہی ہے اگر تم مجھے سٹھیایا ہوا قرار نہ دو۔
اَلْفَنَاءُ	ہلاک ہونا	1	فَانٍ	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ. (الرحمن: ٢٦) زمین پر جو ہیں سب فنا ہونے والے ہیں۔
اَلتَّفْهِيمُ	سمجھانا	1	فَفَهَّمْنَا	فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ. (انبیاء: ٧٩) ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔
اَلْفَوْتُ	کسی چیز کا چھوٹ جانا	4	فَاتَ، فَوْتٌ	لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلٰی مَافَاتَكُمْ. (ال عمران: ١٥٣) تاکہ تم فوت شدہ چیز پر غمگین نہ ہو۔
اَلْفَوَرَانُ	جوش مارنا / ابلنا	3	فَارَ، تَفُورُ	حَتّٰی اِذَا جَآءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ. (هود: ٤٠) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا۔
اَلْفَوْرُ	جلدی / تازہ دم ہونا	1	فَوْرِهِمْ	وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ. (آل عمران: ١٢٥) اور یہ لوگ اسی دم تمہارے پاس آجائیں۔
اَلتَّفْوِيضُ	سپرد کرنا	1	أُفَوِّضُ	وَأُفَوِّضُ أَمْرِي اِلَى اللّٰهِ. (غافر: ٤٤) میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔
اَلْاِفَاقَةُ	اصلی حالت پر آنا	1	اَفَاقَ	فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ. (الاعراف: ١٤٣) پس جب ہوش میں آئے تو عرض کیا کہ بے شک آپ کی ذات منزہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلفَيْءُ	لوٹ آنا	7	فَاءَتْ، فَاءُوا، تَفِيءَ، يَتَفَيَّؤُا	فَإِنْ فَاءُوْ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. (بقرہ: ۲۲۶) پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔
اَلْعَسْعَسَةُ	رات کا گزر جانا	1	عَسْعَسَ	وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ. (التکویر: ۱۷) اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے۔
اَلْمُعَاشَرَةُ	ایک دوسرے کے ساتھ رہنا	5	عَاشِرُوْهُنَّ، اَلْعَشِيْرُ	وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ. (النساء: ۱۹) ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو۔
اَلْعَشْوُ	صرف نظر کرنا	1	يَعْشُ	وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ. (الزخرف: ۳۶) جو شخص رحمٰن کی ذات سے غفلت کرے۔
اَلْعَصْرُ	نچوڑنا	3	أَعْصِرُ، يَعْصِرُوْنَ، اَلْمُعْصِرَاتِ	إِنِّيْ أَرَانِيْ أَعْصِرُ خَمْرًا. (یوسف: ۳۶) میں نے خواب میں اپنے آپ کو شراب نچوڑتے دیکھا ہے۔
اَلْعَصْفُ	ہوا کا تیز چلنا	4	عَاصِفٌ، عَاصِفَةٌ، عَاصِفَاتٍ، عَصْفًا	جَاءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ. (یونس: ۲۲) ایک جھونکا سخت ہوا کا آیا۔
اَلْعَضُّ	دانتوں سے کاٹنا	2	يَعَضُّ، عَضُّوْا	وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ. (فرقان: ۲۷) اور اس دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا۔
اَلْعَضْلُ	حصولِ مقصد میں حائل ہونا	2	لَا تَعْضُلُوْهُنَّ	فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ أَنْ يَّنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ. (بقرہ: ۲۳۲) انہیں ان کے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔
اَلْعَطَلُ	بے کاری کا چھوڑ دینا	2	عُطِّلَتْ، مُعَطَّلَةٍ	وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ. (التکویر: ٤) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں
اَلْاِسْتِعْفَافُ	استغناء اختیار کرنا، بچنا، بچانا	4	يَسْتَعْفِفْ، يَسْتَعْفِفْنَ، اَلتَّعَفُّفِ	وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ. (النساء: ٦) مال داروں کو چاہئے کہ (ان کے مال سے) بچتے رہیں
اَلْعَقْدُ	بیع یا قسم کو پکا کرنا	3	عَقَدَتْ، عَقَّدْتُّمُ، اَلْعُقُوْدِ	وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ. (النساء: ۳۳) اور جن سے تم نے اپنے ہاتھوں معاہدہ کیا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْعَقْرُ	کاٹ ڈالنا	5	عَقَرَ، عَقَرُوا	فَعَقَرُوهَا فَاَصْبَحُوا نَادِمِينَ. (الشعراء: ۱۵۷) پھر بھی انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں بس وہ پشیمان ہوگئے۔
اَلْفَيْضُ	آنسو بہانا	9	تَفِيضُ، أفَاضَ، أَفِيضُوا، أَفَضْتُمْ، تُفِيضُونَ	تَرَى اَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ (مائدہ: ۸۳) آپ ان کی آنکھیں آنسو سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں۔
اَلْقَبْحُ	فعل یا صورت کی برائی	1	اَلْمَقْبُوحِينَ	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ. (القصص: ٤٢) اور قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔
اَلْقَبْرُ	قبر میں دفن کرنا	8	اَقْبَرَهُ، قَبْرِهِ، قُبُورُ، مَقَابِرَ	ثُمَّ اَمَاتَهُ، فَاَقْبَرَهُ، (عبس: ۲۱) پھر اسے موت دی اور پھر قبر میں دفن کر دیا۔
اَلْقَبَسُ	شعلہ لینا نور تلاش کرنا	3	نَقْتَبِسْ، قَبَسٍ	اُنْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ. (الحدید: ۱۳) ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔
اَلْقَبْضُ	ہاتھ میں لینا سمیٹنا	9	قَبَضْتُ، قَبْضًا، يَقْبِضُ، يَقْبِضْنَ، يَقْبِضُونَ، قَبْضَةً، مَقْبُوضَةٌ.	فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ اَثَرِ الرَّسُولِ. (طٰہ: ۹٦) تو میں نے فرستادۂ الٰہی کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھر لی۔
اَلْقَتْرُ	نان نفقہ میں تنگی کرنا	5	لَمْ يَقْتُرُوا، قَتَرٌ، قَتَرَةٌ، قُتُورًا، اَلْمُقْتِرِ	وَالَّذِينَ إِذَا اَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا (فرقان: ٦٧) اور جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی۔
اَلْاِقْتِحَامُ	گھسنا	2	اِقْتَحَمَ، مُقْتَحِمٌ	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ. (البلد: ۱۱) سو اس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا۔
اَلْقَدْحُ	چقماق/آگ نکالنے کا پتھر	1	قَدْحًا	فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا. (العادیات: ۲) پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم۔
اَلْقَدُّ	پھٹنا	6	قَدَّتْ، قُدَّ، قِدَدًا	وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ. (یوسف: ۲۵) اور اس عورت نے یوسف کا کرتا پیچھے کی طرف سے کھینچ کر پھاڑ ڈالا۔
اَلتَّقْدِيسُ	پاک کرنا / بابرکت کرنا	10	نُقَدِّسُ، اَلْقُدُسِ، اَلْقُدُّوسِ، اَلْمُقَدَّسِ	نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ. (بقرہ: ۳۰) اور ہم تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِقْتِدَاءُ	اقتدا کرنا	2	اِقْتَدِهْ، مُقْتَدُوْنَ	وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ. (زخرف: ۲۳) اور ہم توانہی کے نقش پا کی پیروی کرنے والے ہیں۔
اَلْقَذْفُ	پھینکنا بھر دینا	9	قَذَفَ، قَذَفْنَا، نَقْذِفُ، يَقْذِفُ، يَقْذِفُوْنَ.	وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ. (احزاب: ۲٦) اور ان کے دلوں میں رعب بھر دیا۔
اَلْقَرُّ	خوشی کی وجہ سے آنکھیں ٹھنڈی ہونا	7	تَقَرَّ، قَرِّیْ، قُرَّةٍ	كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ. (طٰه: ٤٠) کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو۔
اَلْاِقْتِرَافُ	کمائی کرنا	5	اِقْتَرَفْتُمُوْا، يَقْتَرِفُ، يَقْتَرِفُوْا، يَقْتَرِفُوْنَ، مُقْتَرِفُوْنَ.	وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا. (الشوریٰ: ۲۳) جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھا دیں گے۔
اَلْقَرَارُ	قرار سے رہنا	1	قَرْنَ	وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ. (الاحزاب: ۳۳) اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو۔
اَلْقَسَاوَةُ	سخت و درشت ہونا	6	قَسَتْ، اَلْقَاسِيَةِ	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ. (بقرہ: ٧٤) پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر جیسے سخت ہو گئے۔
اَلْاِقْشِعْرَارُ	کپکپی طاری ہونا / بال کھڑے ہونا	1	تَقْشَعِرُّ	تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ. (الزمر: ۲۳) جس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں۔
اَلْقَصْدُ	میانہ روی اختیار کرنا	6	اقْصِدْ، قَصْدُ، قَاصِدًا، مُقْتَصِدٌ، مُقْتَصِدَةٌ	وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ. (لقمان: ۱۹) اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر۔
اَلْقَصْفُ	بہت تیز ہوا	1	قَاصِفًا	فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ. (الاسراء: ٦٩) اور تم پر تیز و تند ہواؤں کے جھونکے بھیج دے۔
اَلْقَصْمُ	ختم کرنا / پیس ڈالنا	1	قَصَمْنَا	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً. (الانبیاء: ۱۱) اور بہت سی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جو ظالم تھیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْقُصَاءُ	دور ہونا کنارہ	5	قَصِيًّا، اَلْاَقْصَا، اَلْقُصْوٰى	فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا. (مریم: ۲۲) پس وہ حمل سے ہوگئیں اور اسی وجہ سے وہ یکسو ہو کر ایک دور کی جگہ چلی گئیں۔
اَلْاِنْقِضَاضُ	گرنا/لوٹنا	1	يَنْقَضَّ	فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ. (کہف: ۷۷) دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرا ہی چاہتی تھی۔
اَلْاِنْقِعَارُ	جڑ سے اکھڑ جانا	1	مُنْقَعِرٌ	كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ. (القمر: ۲۰) گویا کہ وہ جڑ سے کٹے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔
اَلْقَفْوُ	پیچھا کرنا	5	لَا تَقْفُ، قَفَّيْنَا	وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ. (الاسراء: ۳۶) جس بات کی تجھے خبر ہی نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑ۔
اَلْاِقْلَاعُ	تھم جانا	1	اَقْلِعِيْ	وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ. (ھود: ۴۴) اے آسمان بس کر تھم جا۔
اَلْقَلٰى	بیزار ہونا	1	قَلٰى	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى. (الضحٰی: ۳) نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہو گیا ہے۔
اَلْاِقْمَاحُ	ذلت کی بناء پر آنکھ بند کر کے سر اٹھا لینا	1	مُقْمَحُوْنَ	فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ. (یٰس: ۸) وہ ٹھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو الٹ گئے ہیں۔
اَلْقُنُوْطُ	مایوس ہونا	6	قَنَطُوْا، لَا تَقْنَطُوْا، يَقْنَطُ، يَقْنَطُوْنَ، اَلْقَانِطِيْنَ، قُنُوْطٌ	وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ. (الحجر: ۵۶) اپنے رب تعالیٰ کی رحمت سے ناامید تو صرف گمراہ اور بہکے ہوئے لوگ ہی ہوتے ہیں۔
اَلْاِقْنَاعُ	سر کو بلند کرنا/تھوڑی چیز پر راضی ہونا	2	اَلْقَانِعَ، مُقْنِعِ	مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ. (ابراهیم: ۴۳) وہ اپنے سر اوپر اٹھائے دوڑ بھاگ رہے ہوں گے۔
اَلْاِقْنَاءُ	خوش کرنا، راضی کرنا	1	اَقْنٰى	وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى. (النجم: ۴۸) اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور سرمایہ دیتا ہے۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّقْيِيْض	مقدر کرنا / مقرر کرنا / لانا	2	قَيَّضْنَا، نُقَيِّضْ	وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ. (فصلت: ۲۵)
اَلْقَيْلُوْلَة	دوپہر میں سونا / یا لیٹنا	2	قَائِلُوْنَ، مَقِيْلاً	فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْهُمْ قَائِلُوْنَ. (اعراف: ٤) اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔
اَلْكَبْتُ	پچھاڑنا / رسوا کرنا / پھیرنا	5	كُبِتَ، مُكِبًّا، كُبِتُوا، كُبِتَ، يَكْبِتَهُمْ	كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ. (المجادلہ: ٥) وہ ذلیل کئے جائیں گے جیسے ان سے پہلے کے لوگ ذلیل کئے گئے تھے۔
اَلْكَبْكَبَة	الٹنا، اوندھا منہ کرنا	1	كُبْكِبُوْا	فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ. (الشعراء: ۹٤) پس وہ سب اور کل گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں۔۔۔
اَلْكَدْحُ	محنت کرنا / مشقت اٹھانا	2	كَدْحًا، كَادِحٌ	يَاأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيْهِ. (انشقاق: ٦) اے انسان! تو اپنے رب سے ملنے تک یہ کوشش اور تمام کام اور محنتیں کر کے اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔
اَلْاِنْكِدَار	گدلا ہونا / میلا ہونا	1	اِنْكَدَرَتْ	وَإِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ. (التکویر: ۲) اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔
اَلْكَدٰى	کسی کو دینے میں بخل کرنا	1	أَكْدٰى	وَأَعْطَى قَلِيْلاً وَأَكْدٰى (النجم: ٣٤) اور بہت کم دیا اور [illegible] لیا۔
اَلْكَرْبُ	غم اور مشقت	4	كَرْب	وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ. (الصافات: ٧٦) ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو اس زبردست مصیبت سے بچالیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْکَسَادُ	بازار کا مندا ہونا	1	کَسَادَ	وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا. (التوبہ: ٢٤) اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو۔
اَلْکَسَلُ	کاہل ہونا / سستی کرنا	2	کُسَالٰی	وَاِذَا قَامُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى. (١٤٢) جب وہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو سستی کے ساتھ اٹھتے ہیں۔
اَلْکِسْوَةُ	پہنانا	5	کَسَوْنَا، نَکْسُوْهَا، اُکْسُوْا	فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا. (المومنون: ١٤) پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا۔
اَلْکَشْطُ	کھال اتارنا	1	کُشِطَتْ	وَ إِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ. (التکویر: ١١) اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی۔
اَلْکَظْمُ	غصہ پی لینا	6	اَلْکَاظِمِیْنَ، کَظِیْمٌ، مَکْظُوْمٌ	وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ. (یوسف: ٨٤) ان کی آنکھیں بوجہ رنج وغم کے سفید ہو چکی تھیں اور وہ غم کو دبائے ہوئے تھے۔
اَلْکُفُوْ	مثل، نظیر	1	کُفُوًا	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. (اخلاص: ٤) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
اَلْکَفْتُ	سمیٹنا	1	کِفَاتًا	أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا. (مرسلات: ٢٥) کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والا نہیں بنایا۔
اَلْکَفُّ	روکنا، باز رکھنا	8	کَفَّ، کَفَفْتُ، یَکُفُّ، یَکُفُّوْا، یَکُفُّوْنَ، کُفُّوْا	وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ. (الفتح: ٢٤) وہی ہے جس نے کافروں کے ہاتھوں کو تم سے روک لیا۔
اَلْکَلْئُا	حفاظت کرنا / نگہبانی کرنا	1	یَکْلَئُوْکُمْ	قُلْ مَنْ يَّكْلَئُوْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ. (الانبیاء: ٤٢) ان سے پوچھئے کہ رحمٰن سے، دن اور رات تمہاری حفاظت کون کر سکتا ہے۔
اَلتَّکْلِیْبُ	کتے کو سدھارنا	1	مُکَلِّبِیْنَ	وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ. (المائدہ: ٤) اور جن شکار کھیلنے والے جانوروں کو تم نے سدھار رکھا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْكُلُوْحُ	بدشکل/قبیح ہونا	1	كَالِحُوْنَ	تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ. (مومنون: ۱۰۴) ان کے چہروں کو آگ جھلستی رہے گی اور وہ وہاں بدشکل بنے ہوئے ہوں گے۔
اَلتَّكْلِيْفُ	مکلّف، بنانا	8	تُكَلَّفُ، يُكَلِّفُ، تُكَلِّفُ، الْمُتَكَلِّفِيْنَ، نُكَلِّفُ	لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا. (انعام: ۱۵۲) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے
اَلْإِكْمَالُ	پورا کرنا، پورا ہونا/کامل ہونا	5	أَكْمَلْتُ، لِتُكْمِلُوْا، كَامِلَيْنِ، كَامِلَةٌ	اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ. (المائدہ: ۳) آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا۔
اَلْكَنْزُ	ذخیرہ کرنا	9	كَنَزْتُمْ، تَكْنِزُوْنَ، كَنْزٌ، كُنُوْزٍ	هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ. (توبہ: ۳۵) یہ ہے جسے تم نے اپنے لئے خزانہ بنا کر رکھا تھا۔
اَلْكُنُسُ	چھپ جانا	1	اَلْكُنَّسِ	اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ (التکویر: ۱۶) چلنے پھرنے والے چھپنے والے ستاروں کی۔
اَلْكَهَانَةُ	غیب دانی کا دعویٰ کرنا	2	كَاهِنٍ	وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ. (الحاقہ: ۴۲) اور نہ کسی کاہن کا قول ہے۔
اَلتَّكْوِيْرُ	لپیٹنا	3	يُكَوِّرُ، كُوِّرَتْ	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (التکویر: ۱) جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔
اَلْإِسْتِكَانُ	عاجزی کرنا/دب جانا	2	إِسْتَكَانُوْا	وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا. (آل عمران: ۱۴۶) لیکن نہ تو انہوں نے ہمت ہاری نہ سست رہے اور نہ دبے۔
اَللَّجَاءُ	جائے پناہ حاصل کرنا	3	مَلْجَاءَ	وَظَنُّوْا أَنْ لَّا مَلْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ. (توبہ: ۱۱۸) اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔
اَلْإِلْحَادُ	کفر، بے دینی اختیار کرنا	6	يُلْحِدُوْنَ، اِلْحَادٍ، مُلْتَحَدًا	وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ أَسْمَائِهِ. (اعراف: ۱۸۰) اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِلْحَافُ	اصرار سے مانگنا	1	اِلْحَافًا	لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا. (بقرہ: ۲۷۳) وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے۔
اَللُّحُوْقُ	پا لینا، آ ملنا / پہنچنا	6	يَلْحَقُوْا، اَلْحَقْتُمْ، اَلْحَقْنَا، اَلْحِقْنِيْ	رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ. (الشعراء: ۸۳) اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔
اَللَّدُّ	سخت جھگڑالو ہونا	2	اَلَدُّ. لُدًّا	وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ. (بقرہ: ۲۰۴) حالانکہ دراصل وہ زبردست جھگڑالو ہے۔
اَللَّذُّ	لذیذ/مرغوب ہونا	3	تَلَذُّ. لَذَّةٍ	وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ. (الزخرف: ۷۱) اور جس سے ان کی آنکھیں لذت پائیں۔
اَللُّزُوْبُ	لازم، ثابت	1	لَازِبٍ	اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ. (صافات: ۱۱) ہم نے انسانوں کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔
اَلْاِلْزَامُ	لازم کرنا / واجب کرنا	5	اَلْزَمْنٰهُ، اَلْزَمَهُمْ، اَنُلْزِمُكُمُوْهَا، لِزَامًا	وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ. (الاسراء: ۱۳) ہم نے ہر انسان کی برائی بھلائی کو اس کے گلے لگا دیا ہے۔
اَللُّطْفُ	نرم ہونا / باریک ہونا	8	لِيَتَلَطَّفْ، لَطِيْفًا	اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا. (احزاب: ۳۴) یقیناً اللہ تعالیٰ لطف کرنے والا خبردار ہے۔
اَللَّظٰى	آگ کی بھڑک	2	تَلَظّٰى، لَظٰى	كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى. (معارج: ۱۵) مگر ہرگز یہ نہ ہوگا، یقیناً وہ شعلہ والی (آگ) ہے۔
اَللَّفْتُ	موڑنا / پھرنا	3	تَلْفِتَنَا، يَلْتَفِتْ	وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ. (هود: ۸۱) تم میں سے کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھنا چاہیے، بجز تیری بیوی کے۔
اَللَّفْحُ	جھلس دینا	1	تَلْفَحُ	تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ. (مؤمنون: ۱۰۴) ان کے چہروں کو آگ جھلستی رہے گی۔
اَللَّفْظُ	لفظ بولنا / الفاظ ادا کرنا	1	يَلْفِظُ	مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ. (ق: ۱۸) (انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر کہ اس کے پاس نگہبان تیار ہے۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَللَّفُّ	درختوں کا گنجان ہونا	3	اَلْفَافًا، لَفِيفًا، اِلْتَفَّتْ	وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ. (القیامة: ۲۹) اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔
اَللَّفْوُ	پانا	3	أَلْفَوْا، أَلْفَيْنَا، أَلْفَيَا،	إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَ هُمْ ضَالِّيْنَ. (الصافات: ٦٩) یقین مانو! کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو بہکا ہوا پایا۔
اَللَّقْطُ اَلْاِلْتِقَاطُ	زمین سے کوئی چیز اٹھانا	2	اِلْتَقَطَهُ، يَلْتَقِطْ	يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ. (یوسف: ۱۰) اسے کوئی (آتا جاتا) قافلہ اٹھالے جائے۔
اَللَّقْفُ	اچکنا، نگل جانا	3	تَلْقَفُ	فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَايَأْفِكُوْنَ. (اعراف: ۱۱۷) سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔
اَلْاِلْتِقَامُ اَللَّقْمُ	نگل لینا، لقمہ بنانا	1	اِلْتَقَمَ	فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ. (الصافات: ۱٤۲) تو پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ خود اپنے آپ کو ملامت کرنے لگ گئے۔
اَللَّمْزُ	کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا	4	تَلْمِزُوْا، يَلْمِزُ، يَلْمِزُوْنَ، لُمَزَةٍ	وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ. (حجرات: ۱۱) اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ۔
اَللَّمْسُ	چھونا	4	لَمَسْنَا، لَمَسُوْا، لَامَسْتُمْ	اَوْلَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاءً فَتَيَمَّمُوْا. (النساء: ٤٣) تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو۔
اَلْاِلْتِمَاسُ	تلاش کرنا	1	اِلْتَمِسُوْا	قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا. (الحدید: ۱۳) ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔
اَللَّهْثُ	ہانپنا	2	يَلْهَثْ	اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ. (اعراف: ۱۷٦) کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی ہانپے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِلْهَامُ	دل میں بات ڈال دینا	1	اَلْهَمَ	فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا. (الشمس: ٨) پس سمجھ دی اس کو بدکاری کی اور بچ کر چلنے کی۔
اَلتَّلْوِيْحُ	جھلسا دینا	1	لَوَّاحَةٌ	لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ. (المدثر: ٢٩) کھال کو جھلسا دیتی ہے۔
اَللَّوْذُ	کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا	1	لِوَاذًا	قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا. (النور: ٦٣) تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔
اَللَّيُّ اَللَّوْيُ	کسی کی طرف متوجہ ہونا	5	تَلْوُوْا، تَلْوٗنَ، يَلْوُوْنَ، لَوَّوْا، لَيًّا	اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ. (آل عمران: ١٥٣) جب کہ تم چڑھے چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف توجہ تک نہیں کرتے تھے۔
اَلْوَلْتُ	کسی کا حق کم کرنا	1	يَلِتْكُمْ	لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا. (الحجرات: ١٤) اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا۔
اَللِّيْنُ	نرم ہونا	5	لِنْتَ، تَلِيْنُ، اَلَنَّا، لِيْنَةٌ، لَيِّنًا	وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ. (سبا: ١٠) اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کیا۔
اَلْمَتَانَةُ	سخت و مضبوط ہونا	3	مَتِيْنٌ	وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ. (الاعراف: ١٨٣) اور ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔
اَلْمُثُوْلُ	سب سے اچھا ہونا	1	اَمْثَلُهُمْ	اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا. (طه: ١٠٤) ان میں سب سے زیادہ اچھی راہ والا کہہ رہا ہوگا کہ تم تو صرف ایک ہی دن رہے۔
اَلْمَجْدُ	عظمت والا ہونا	4	مَجِيْدٌ	بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ. (البروج: ٢١) بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا۔

bestudubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجوہ میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّمَجُّسُ	آتش پرست ہوجانا	1	اَلْمَجُوْسَ	اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصَّابِئِين وَالنَّصَارٰی والْمُجُوْسَ. (الحج: ۱۷) ایمان دار اور یہودی اور صابی اور نصرانی اور مجوسی اور مشرکین۔
اَلتَّمْحِيْصُ	(گناہوں سے) پاک کرنا	2	لِيُمَحِّصَ	وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا. (آل عمران: ۱٤۱) (یہ وجہ بھی تھی) کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بالکل الگ کردے۔
اَلْمَحْقُ	مٹانا	2	يَمْحَقُ	يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَات. (البقرہ: ۲۷٦) اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے۔
اَلْمَحْلُ	کسی کام کے لئے چال چلنا	1	اَلْمِحَالِ	وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ. (الرعد: ۱۳) اور اللہ سخت قوت والا ہے۔
اَلْاِمْتِحَانُ	آزمائش کرنا	2	اِمْتَحَنَ، اِمْتَحِنُوْهُنَّ	اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى. (الحجرات: ۳) یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے۔
اَلْمَحْوُ	مٹانا	3	مَحَوْنا، يَمْحُ، يَمْحُوا	وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ. (الشوریٰ: ۲٤) اللہ تعالیٰ اپنی باتوں سے جھوٹ کو مٹا دیتا ہے۔
اَلْمُوَاخَرَةُ	پانی کو چیرنا	2	مَوَاخِرَ	وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ. (النحل: ۱٤) اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس میں پانی چیرتی ہوئی چلتی ہیں۔
اَلْمَخْضُ	حاملہ کا دردزہ میں مبتلا ہونا	1	اَلْمَخَاضُ	فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ. (مریم: ۲۳) پھر دردزہ اسے ایک کھجور کے تنے کے نیچے لے آیا۔
اَلْمَرَاءَةُ	خوشگوار ہونا	1	مَرِيْئًا	فَكُلُوْهُ هَنِيْئًا مَرِيْئًا. (النساء: ٤) اسے شوق سے خوش ہوکر کھاؤ۔
اَلْمُرُوْجُ	چھوڑنا، چلانا	2	مَرَجَ	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ. (الفرقان: ۵۳) وہی ہے جس نے دو سمندر آپس میں ملا رکھے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْمَرَجْ	بگڑنا، خلط ملط ہونا	1	مَرِيْجٍ	فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ. (ق: ٥) پس وہ ایک الجھاؤ میں پڑ گئے۔
اَلْمَرَحُ	اترانا	3	تَمْرَحُوْنَ، مَرَحًا	وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ. (غافر: ٧٥) اور بے جاتم اتراتے پھرتے تھے۔
اَلْمُرُوْدُ	سرکشی کرنا، مداومت کرنا	4	مَرَدُوْا، مَارِدٍ، مَرِيْدٍ	وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ. (الصافات: ٧) اور حفاظت کی سرکش شیطان سے۔
اَلتَّمْرِيْدُ	صاف ونرم کرنا	1	مُمَرَّدٌ	قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ. (النمل: ٤٤) فرمایا یہ تو شیشے سے منڈھی عمارت ہے۔
اَلْمَرَارَةُ	کڑوا ہونا	1	اَمَرُّ	وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ. (القمر: ٤٦) قیامت بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔
اَلْمَزَجُ	آمیزش کرنا	3	مِزَاجُ	وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ. (المطففين: ٢٧) اور اس کی آمیزش تسنیم کی ہوگی۔
اَلتَّمْزِيْقُ	پھاڑنا	4	مَزَّقْنَا، مُزِّقْتُمْ، مُمَزَّقٍ.	فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ. (سبا: ١٩) اس لئے ہم نے انہیں (گذشتہ) فسانوں کی صورت میں کر دیا اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے اڑا دیے۔
اَلْمَسْخُ	شکل بگاڑنا		مَسَخْنَا	وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ. (يس: ٦٧) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ ہی پر ان کی صورتیں مسخ کر دیتے۔
اَلْاِمْسَاءُ	شام میں داخل ہونا	1	تُمْسُوْنَ	فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ. (الروم: ١٧) پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو۔
اَلْمَشْجُ	ملانا	1	اَمْشَاجٍ	اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ. (الدهر: ٢) بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لئے پیدا کیا۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْمُضِیُّ	گذرنا	5	مَضٰی، مَضَتْ، اُمْضِیَ، اُمْضُوْا مُضِیًّا	وَمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ. (الزخرف:۸) اگلوں کی مثال گزر چکی ہے۔
اَلْمَطْوُ	تیز چلنا	1	یَتَمَطّٰی	ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی. (القیامه:۳۳) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اتراتا ہوا گیا۔
اَلْمَعْنُ	پانی کا بہنا	4	مَعِیْنٍ	یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ (الصافات:۴۵) جاری شراب کے جام کا ان پر دور چل رہا ہوگا۔
اَلْمَقْتُ	کسی سے سخت ناراض ہونا	6	مَقْتٌ	اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ. (الغافر:۱۰) بے شک کافروں کو یہ آواز دی جائے گی کہ یقیناً اللہ کا تم پر غصہ ہونا اس سے بہت زیادہ ہے جو تم غصہ ہوتے تھے۔
اَلْمَكْثُ	ٹھہرنا	7	مَكَثَ، یَمْكُثُ، اُمْكُثُوْا، مُكْثٍ، مَاكِثُوْنَ، مَاكِثِیْنَ.	وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ. (الرعد:۱۷) لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔
اَلْمَكَاءُ اَلْمَكْوُ	منہ سے سیٹی بجانا	1	مُكَاءً	وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ اِلَّا مُكَاءً وَّتَصْدِیَةً. (الانفال:۳۵) اور ان کی نماز کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا۔
اَلْاِمْلَاقُ	محتاج ہونا، مفلس ہونا	2	اِمْلَاقٍ	وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ. (الاسراء:۳۱) مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو۔
اَلْاِمْلَاءُ	املاء کرنا	4	یُمِلَّ، لِیُمْلِلْ	فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ. (البقره:۲۸۲) اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے۔
اَلْمُلِیُّ	مہلت دینا، دیر تک رکھنا	9	اَمْلٰی، اَمْلَیْتُ، اُمْلِیْ، تُمْلِیْ مَلِیًّا	وَاُمْلِیْ لَهُمْ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ. (القلم:۴۵) اور میں انہیں ڈھیل دوں گا بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلتَّمْنِیَة	امید دلانا	2	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ، يُمَنِّيهِمْ	يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ .(النساء:۱۲۰) وہ ان سے زبانی وعدہ کرتا رہے گا اور سبز باغ دکھاتا رہے گا۔
اَلْاِمْنَاء	منی گرانا	3	تُمْنُوْنَ، تُمْنٰى، يُمْنٰى	اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى .(القیامه:۳۷) کیا وہ ایک گاڑھے پانی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا تھا۔
اَلْمَهْدُ	نرم کرنا	4	يَمْهَدُوْنَ، مَهَّدْتُّ، اَلْمَاهِدُوْنَ تَمْهِيْدًا	وَمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا .(المدثر:۱۴) اور میں نے اسے بہت کچھ کشادگی دے رکھی ہے۔
اَلْمَهْدُ	بستر بچھانا	7	اَلْمِهَادُ	لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ .(الاعراف:۴۱) ان کے لئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا۔
اَلْاِمْهَال	مہلت دینا	3	فَمَهِّلْ،اَمْهِلْهُمْ	فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا .(الطارق:۱۷) پس تو کافروں کو مہلت دے انہیں تھوڑے دنوں چھوڑ دے۔
اَلْمَهَانَة	حقیر و کمزور ہونا	4	مَّهِيْنٍ	اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ .(المرسلات:۲۰) کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے (منی سے) پیدا نہیں کیا؟
اَلْمَوْجُ	سمندر کا جوش مارنا	2	يَمُوْجُ،اَلْمَوْجُ	وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ .(الكهف:۹۹) اس دن ہم انہیں آپس میں ایک دوسرے میں گڈمڈ ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے۔
اَلْمَوْرُ	لرزنا، حرکت کرنا	3	تَمُوْرُ،مَوْرًا	يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَاءُ مَوْرًا .(الطور:۹) جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا۔
اَلْمَيْدُ	ہلنا، جھکنا	5	تَمِيْدَ،مَائِدَةٌ	وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ .(لقمان:۱۰) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو ڈال دیا تاکہ وہ تمہیں جنبش نہ دے سکے۔
اَلْمَيْرُ	نان نفقہ لانا	1	نَمِيْرُ	وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا .(یوسف:۶۵) ہم اپنے خاندان کو رسد لا دیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْمَيْزُ اَلْاِمْتِيَازُ	علیحدہ کرنا	4	يَمِيزُ، تَمَيَّزُ، اِمْتَازُوا	وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ. (یٰس: ۵۹) اے گناہ گارو آج تم الگ ہو جاؤ۔
اَلْمَيْلُ	مائل ہونا	6	لَا تَمِيْلُوا، فَيَمِيْلُوْنَ، اَلْمَيْلُ، مَيْلَةً	فَلَا تَمِيْلُوا كُلَّ الْمَيْلِ. (النساء: ۱۲۹) اس لئے بالکل ہی ایک طرف مائل نہ ہو جاؤ۔
اَلنَّأْيُ	دور ہونا	3	نَاٰى، يَنْأَوْنَ	وَنَاٰى بِجَانِبِهٖ. (الاسراء: ۸۳) اور کروٹ بدل لیتا ہے۔
اَلتَّنَابُزُ	کسی کو کوئی لقب دینا	1	لَا تَنَابَزُوا	وَلَا تَنَابَزُوا بِالْاَلْقَابِ. (الحجرات: ۱۱) اور نہ کسی کو برے لقب دو۔
اَلْاِسْتِنْبَاطُ	استنباط کرنا، نکالنا	1	يَسْتَنْبِطُوْنَ	وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ. (النساء: ۸۳) حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور اپنے میں سے ایسی باتوں کی تہہ تک پہنچنے والوں کے حوالے کر دیتے۔
اَلنَّبْعُ	زمین سے پانی نکلنا	2	يَنْبُوْعًا، يَنَابِيْعُ	وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْبُوْعًا. (الاسراء: ۹۰) انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان لانے کے نہیں تاوقتیکہ آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔
اَلنَّتْقُ	اٹھانا	1	نَتَقْنَا	وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ. (الاعراف: ۱۷۱) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر سائبان کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا۔
اَلنَّثْرُ	بکھیرنا	3	اِنْتَثَرَتْ، مَنْثُوْرًا	وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ. (الانفطار: ۲) اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔
اَلنَّجْدُ	واضح ہونا	1	اَلنَّجْدَيْنِ	وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ. (البلد: ۱۰) اور ہم نے دکھا دیئے ان کو دونوں راستے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلنَّجَسُ	ناپاک ہونا	1	نَجَسٌ	اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ. (التوبة: ۲۸) بے شک مشرک بالکل ہی ناپاک ہیں۔
اَلنَّحْبُ	نذر ماننا	1	نَحْبَهٗ	فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ. (الاحزاب: ۲۳) بعض نے تو اپنا عہد پورا کر دیا۔
اَلنَّحْتُ	تراشنا	4	تَنْحِتُوْنَ، يَنْحِتُوْنَ	وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا آمِنِيْنَ. (الحجر: ۸۲) یہ لوگ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے، بے خوف ہوکر۔
اَلنَّحْرُ	ذبح کرنا	1	اِنْحَرْ	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ. (الکوثر: ۲) پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔
اَلنُّحُوْسَةُ	منحوس ہونا	3	نَحْسٍ، نَحِسَاتٍ، نُحَاسٍ	اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ. (القمر: ۱۹) ہم نے ان پر تیز و تند مسلسل چلنے والی ہوا، ایک پیہم منحوس دن میں بھیج دی۔
اَلنَّخَرُ	ہڈی کا بوسیدہ ہونا	1	نَخِرَةً	اَئِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً. (النازعات: ۱۱) کیا اس وقت جب کہ ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے؟
اَلنَّدَامَةُ	پشیمان ہونا	7	نَادِمِيْنَ، اَلنَّدَامَةَ.	فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَا اَسَرُّوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ نَادِمِيْنَ. (المائدة: ۵۲) پھر تو یہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر (بے طرح) نادم ہونے لگیں گے۔
اَلْاِنْزَافُ	بے عقل ہونا	2	يُنْزَفُوْنَ، لَا يُنْزِفُوْنَ	لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ. (الواقعة: ۱۹) جس سے نہ سر میں درد ہو اور نہ عقل میں فتور آئے۔
اَلنَّسْأُ وَمَنْسَأَةٌ	مؤخر کرنا	2	اَلنَّسِيْٓئُ، مِنْسَأَتَهٗ	اِنَّمَا النَّسِيْٓئُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ. (التوبة: ۳۷) مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا کفر کی زیادتی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلنَّسَبُ وَالنِّسْبَةُ	نسب بیان کرنا	3	نَسَبًا، اَنْسَابَ	وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا. (الصافات: ۱۵۸) اور ان لوگوں نے تو اللہ کے اور جنات کے درمیان بھی قرابت داری ٹھہرائی ہے۔
اَلنَّسْخُ	زائل کرنا، مٹانا	4	نَنْسَخْ، فَيَنْسَخُ، نَسْتَنْسِخُ، نُسْخَتِهَا	مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا. (البقرة: ۱۰۶) جس آیت کو ہم منسوخ کر دیں، یا بھلا دیں اس سے بہتر یا اس جیسی اور لاتے ہیں۔
اَلنَّسْفُ	جڑ سے اکھیڑنا	4	يَنْسِفُهَا، نُسِفَتْ، نَسْفًا.	فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا. (طه: ۱۰۵) آپ کہہ دیں کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر دے گا۔
اَلنَّسْكُ	قربانی کرنا	8	نَاسِكُوْهُ، نُسُكٍ، نُسُكِيْ، مَنْسَكًا، مَنَاسِكَكُمْ.	لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ. (الحج: ۶۷) ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے جسے وہ بجالانے والے ہیں۔
اَلنَّسْلُ	تیز چلنا	4	يَنْسِلُوْنَ، اَلنَّسْلَ، نَسْلَهٗ.	وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ. (الانبياء: ۹۶) وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔
اَلنَّشْطُ	کھولنا	2	نَشْطًا، النَّاشِطَاتِ	وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا. (النازعات: ۲) بندکھول کر چھوڑ دینے والوں کی قسم۔
اَلْاِ نْصَاتُ	خاموش ہونا	2	اَنْصِتُوْا	وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ. (الاعراف: ۲۰۴) اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔
اَلنِّصْفُ	آدھا ہونا	7	نِصْفُ، نِصْفَهٗ	وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ. (النساء: ۱۱) اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے آدھا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلنَّضْجُ	پک جانا	1	نَضِجَتْ	كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُم بَدَّلْنَا هُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا. (النساء: ٥٦) جب ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں بدل دیں گے۔
اَلنَّضْخُ	پانی کا چشمہ سے اُبلنا	1	نَضَّاخَتَانِ	فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ (الرحمن: ٦٦) ان میں دو (جوش سے) اُبلنے والے چشمے ہیں۔
اَلنَّضْدُ	ترتیب سے لگانا	3	نَضِيدٌ، مَنْضُوْدٍ	وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ (هود: ٨٢) اور ان پر کنکر یلے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے۔
اَلنَّضَارَةُ	شاداب ہونا	3	نَضْرَةً، نَاضِرَةٌ	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ (القيامة: ٢٢) اور اس روز بہت سے چہرے تر و تازہ اور بارونق ہوں گے۔
اَلنَّطْحُ	سینگ سے مارنا	1	اَلنَّطِيْحَةُ	وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ (المائدة: ٣) جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو۔ اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو۔
النَّعَجُ وَالنُّعُوْجُ	خالص سفید رنگ ہونا اونٹنی کا تیز دوڑنا	4	نَعْجَةٌ، نَعْجَتِكَ، نِعَاجِه	اِنَّ هٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً (ص: ٢٣) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں۔
اَلنَّعْقُ	کوے کا کاؤں کاؤں کرنا	1	يَنْعِقُ	وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَّنِدَاءً. (البقرة: ١٧١) کفار کی مثال ان جانوروں کی طرح ہے جو اپنے چرواہے کی صرف پکار اور آواز ہی کو سنتے ہیں (سمجھتے نہیں)۔

bestuurdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِنْغَاضُ	ہلانا	1	فَسَيُنْغِضُونَ	فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُءُ وْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ. (الاسراء: ٥١) اس پر وہ اپنے سر ہلا ہلا کر آپ سے دریافت کریں گے۔
اَلنَّفْثُ	پھونک مارنا	1	اَلنَّفّٰثٰتِ	وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ. (الفلق: ٤) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔
اَلنَّفْحُ	خوشبو پھیلنا	1	نَفْحَةٌ	وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ. (الانبیاء: ٤٦) اگر انہیں تیرے رب کے کسی عذاب کا جھونکا بھی لگ جائے تو پکار اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! یقیناً ہم گنہگار تھے۔
اَلنَّفَادُ	نیست و نابود ہونا، فانی ہونا	5	نَفِدَ، نَفِدَتْ، تَنْفَدُ، يَنْفَدُ، نَفَادٍ.	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَاللّٰهِ بَاقٍ. (النحل: ٩٦) تمہارے پاس جو کچھ ہے سب فانی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے باقی ہے۔
اَلنُّفُوْذُ	چھید کر پار ہونا	3	تَنْفُذُوْا، تَنْفُذُوْنَ، فَانْفُذُوْا.	اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. فَانْفُذُوْا (الرحمن: ٣٣) اگر تم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو!
اَلنَّفْشُ	روئی یا اُون دھننا	2	نَفَشَتْ، اَلْمَنْفُوْشِ.	وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ. (القارعة: ٥) اور پہاڑ دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔
اَلنَّفْلُ	زائد عطیہ دینا	4	اَلْاَنْفَالِ، نَافِلَةً.	وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ. (الاسراء: ٧٩) رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں۔ زیادتی آپ کے لئے ہے۔
اَلنَّفْوُ	جلاوطن کرنا	1	يُنْفَوْا	اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ. (المائدہ: ٣٣) یا انہیں جلا وطن کر دیا جائے۔

bestirdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّقْبُ	کھود کر کرید کرنا	3	نَقَّبُوا، نَقْبًا، نَقِيبًا.	فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ. (ق:۳۶) وہ شہروں میں ڈھونڈتے ہی رہ گئے۔
الْإِنْقَاذ	نجات دلانا	5	أَنْقَذَ، تُنْقِذُ، يُنْقِذُونَ، يُنْقَذُونَ، يَسْتَنْقِذُوهُ.	وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا. (آل عمران:۱۰۳) اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا۔
النَّقْر	کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا	4	نُقِرَ، نَقِيرًا، النَّاقُورُ.	فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ. (المدثر:۸) پس جبکہ صور میں پھونک ماری جائے گی۔
النَّقْضُ	بنا کر توڑنا، بگاڑنا	9	نَقَضَتْ، لَا تَنْقُضُوا، يَنْقُضُونَ، لَا يَنْقُضُونَ، أَنْقَضَ، نَقْضِهِمْ.	وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا. (النحل:۹۱) اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد مت توڑو۔
النَّقْعُ	غبار	1	نَقْعًا	فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا. (العادیات:٤) پس اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں۔
النَّكْبُ	تجاوز کرنا، ہٹ جانا	2	نَاكِبُونَ، مَنَاكِبِهَا.	وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ. (المومنون:۷٤) بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ سیدھے راستے سے مڑ جانے والے ہیں۔
النَّكْثُ	عہد کو توڑنا، بیع فسخ کرنا	7	نَكَثَ، نَكَثُوا، يَنْكُثُ، يَنْكُثُونَ، أَنْكَاثًا.	فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ. (الفتح:۱۰) تو جو شخص عہد شکنی کرے وہ اپنے نفس پر ہی عہد شکنی کرتا ہے۔
النَّكْدُ	محروم کر دینا، تھوڑا سا دینا	1	نَكِدًا	وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا. (الاعراف:۵۸) اور جو خراب ہے اس کی پیداوار بہت کم نکلتی ہے۔
النَّكْسُ	اوندھا کر دینا، ذلت سے سر جھکانا	3	نُكِسُوا، نُنَكِّسْهُ، نَاكِسُوا.	وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ. (یٰس:٦٨) اور جسے ہم بوڑھا کرتے ہیں اسے پیدائشی حالت کی طرف پھر الٹ دیتے ہیں کیا پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلنَّكْصُ	رک جانا، پہلے کام سے ہٹ جانا	2	نَكَصَ، تَنْكِصُوْنَ.	فَكُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ. (المومنون:٦٦) پھر بھی تم اپنی ایڑیوں کے بل لئے بھاگتے تھے۔
اَلْإِسْتِنْكَافُ	تکبر کرنا	3	اِسْتَنْكَفُوْا، لَنْ يَّسْتَنْكِفَ، يَسْتَنْكِفْ.	لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ أَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ. (النساء:١٧٢) مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی ننگ و عار یا تکبر و انکار ہرگز ہوہی نہیں سکتا۔
اَلنَّكْلُ	سزا دینا	5	اَنْكَالًا، نَكَالَ، نَكَالًا، تَنْكِيْلًا.	فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى. (النازعات:٢٥) تو اللہ نے بھی اسے آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں گرفتار کر لیا۔
اَلنَّهْجُ	راستہ	1	مِنْهَاجًا	لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا. (المائدة:٤٨) تم میں سے ہرایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے۔
اَلتَّنَاوُشُ	پکڑنا	1	اَلتَّنَاوُشُ	وَقَالُوْا اٰمَنَّا بِهٖ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ. (سبا:٥٢) اس وقت کہیں گے کہ ہم اس قرآن پر ایمان لائے لیکن اس قدر دور جگہ سے (مطلوبہ چیز) کیسے ہاتھ آسکتی ہے۔
اَلْمَنَاصُ	مقابل سے بھاگنا	1	مَنَاصٍ	فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ. (ص:٣) انہوں نے ہر چند چیخ پکار کی لیکن وہ وقت چھٹکارے کا نہ تھا۔
اَلْمُهَاتَاةُ	لانا	4	هَاتُوْا	قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ. (البقرة:١١١) ان سے کہو کہ اگر تم سچے ہو تو کوئی دلیل تو پیش کرو۔
اَلْهُبُوْطُ	اترنا، نیچے آنا	8	يَهْبِطُ، أَهْبِطْ، أَهْبِطَا، أَهْبِطُوْا.	وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ. (البقرة:٧٤) اور بعض اللہ تعالی کے ڈر سے گر پڑتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْهَبْوُ	غبار کا بلند ہونا	2	هَبَاءً	فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا. (الفرقان: ۲۳) اور انہوں نے جو جو اعمال کئے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا۔
اَلتَّهَجُّدُ	رات بیدار رہنا	1	فَتَهَجَّدْ	وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ. (الاسراء: ۷۹) رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں۔
اَلْهُجُوْعُ	رات میں سونا	1	يَهْجَعُوْنَ	كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ. (الذاریات: ۱۷) وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔
اَلْهَدُّ	ریزہ ریزہ ہوکر گرنا	1	هَدًّا	وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا. (مریم: ۹۰) اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔
اَلتَّهْدِيْمُ	عمارت ڈھانا	1	هُدِّمَتْ	لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ. (الحج: ٤٠) عبادت خانے اور گرجے ڈھا دیئے جاتے۔
اَلْهَرَبُ	بھاگنا	1	هَرَبًا	وَلَنْ نُّعْجِزَهُ هَرَبًا. (الجن: ۱۲) اور نہ ہم بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔
اَلْهَرَعُ	اضطراب کے ساتھ جلدی جانا	2	يُهْرَعُوْنَ	وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ إِلَيْهِ. (ھود: ۷۸) اور اس کی قوم دوڑتی ہوئی اس کے پاس آ پہنچی۔
اَلْهَزُّ	ہلانا، فرحت محسوس کرنا	5	هُزِّيْ، اهْتَزَّتْ، تَهْتَزُّ.	وَهُزِّيْ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ. (مریم: ۲۵) اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا۔
اَلْهَزْلُ	مذاق کرنا	1	بِالْهَزْلِ	وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ. (الطارق: ١٤) یہ ہنسی اور بے فائدہ بات نہیں۔
اَلْهَزْمُ	دشمن کو شکست دینا	3	هَزَمُوْهُمْ، سَيُهْزَمُ، مَهْزُوْمٌ.	فَهَزَمُوْهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ. (البقرة: ۲٥۱) چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہوں نے جالوتیوں کو شکست دے دی۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْھَشُّ	پتے جھاڑنا	1	أَھُشُّ	اَتَوَکَّأُ عَلَیْھَا وَأَھُشُّ بِھَا عَلٰی غَنَمِی. (طٰہٰ: ۱۸) (جواب دیا کہ یہ میری لاٹھی ہے) جس پر میں ٹیک لگاتا ہوں۔ اور جس سے میں اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑ لیا کرتا ہوں۔
اَلْھَشْمُ	توڑنا	2	ھَشِیْمِ، ھَشِیْمًا.	فَکَانُوْا کَھَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ. (القمر: ۳۱) پس ایسے ہوگئے جیسے باڑ بنانے والے کی روندی ہوئی گھاس۔
اَلْھَضْمُ	توڑنا	2	ھَضْمًا، ھَضِیْمٌ.	فَلَا یَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا. (طٰہٰ: ۱۱۲) تو نہ اسے بے انصافی کا کھٹکا ہوگا نہ حق تلفی کا۔
اَلْھَطْعُ	ڈرتے ہوئے جلدی پیش قدمی کرنا۔	3	مُھْطِعِیْنَ.	فَمَالِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا قِبَلَکَ مُھْطِعِیْنَ. (المعارج: ۳۶) پس کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں۔
اَلْھَلَعُ	بے صبری سے شور کرنا	1	ھَلُوْعًا.	اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ ھَلُوْعًا. (المعارج: ۱۹) بے شک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔
اَلْاِھْلَالُ	نیا چاند نکلنا، اللہ کا بلند آواز سے نام لینا	5	أُھِلَّ، اَلْاَھِلَّۃ.	اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃَ ...... وَمَا أُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ. (البقرۃ: ۱۷۳) تم پر مردہ اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے۔
اَلْھَمْدُ وَالْھُمُوْدُ	ناقابل کاشت ہونا	1	ھَامِدَۃً.	وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً. (الحج: ۵) اور تو دیکھتا ہے کہ زمین (بنجر اور) خشک ہے۔
اَلْاِنْھِمَارُ	پانی بہنا	1	مُنْھَمِرٍ	فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ. (القمر: ۱۱) پس ہم نے آسمان کے دروازوں کو زور کے مینہ سے کھول دیا۔
اَلْھَمْزُ	عیب جوئی اور نکتہ چینی کرنا	3	ھُمَزَۃٍ، ھَمَّازٍ، ھَمَزَاتِ.	وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ. (الھمزۃ: ۱) بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنیٰ	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْهَمْسُ	آواز کو پست کرنا	1	هَمْسًا	فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا. (طه: ١٠٨) سوائے کھسر پھسر کے تجھے کچھ بھی سنائی نہ دے گا۔
اَلْهَمُّ	کسی بات کا پختہ ارادہ کرکے نہ کرنا	9	هَمَّ، هَمَّتْ، هَمُّوْا، أَهَمَّتْهُمْ.	اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا. (آل عمران:١٢٢) جب تمہاری دو جماعتیں پست ہمتی کا ارادہ کرچکی تھیں۔
اَلْهَيْمَنَةُ	حفاظت کرنا	2	اَلْمُهَيْمِنُ، مُهَيْمِنًا.	اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ (الحشر: ٢٣) وہی اللہ جو بادشاہ نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان ہے۔
اَلْهَنأُ وَالْهَنَاءَةُ	بغیر رنج و مشقت کے حاصل ہونا	4	هَنِيْئًا.	فَكُلُوْهُ هَنِيْئًا مَّرِيْئًا. (النساء: ٤) اسے شوق سے خوش ہوکر کھاؤ۔
اَلْهَوْرُ	منہدم ہونا	2	فَانْهَارَ، هَارٍ.	اَمْ مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ. (التوبة: ١٠٩) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو۔
اَلتَّهْيِئَةُ	درست کرنا	4	يُهَيِّئْ، هَيِّئْ، كَهَيْئَةِ.	وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا. (الكهف: ١٠) اور ہمارے کام کے لئے ہماری راہ یابی کو آسان کردے۔
اَلْهَيْجُ	بھڑکنا	2	يَهِيْجُ	ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا. (الزمر: ٢١) پھر وہ خشک ہوجاتی ہیں اور آپ انہیں زرد رنگ دیکھتے ہیں
اَلْهَيْلُ	ریت وغیرہ کا جوش مارنا	2	مَهِيْلًا.	وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا. (المزمل: ١٤) اور پہاڑ مثل بھربھری ریت کے ٹیلوں کے ہوجائیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْهَيْمُ	سرگرداں پھرنا	2	يَهِيمُونَ، اَلْهِيمِ.	أَلَمْ تَرَأَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ. (الشعراء: ۲۲۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ایک ایک بیابان میں سرٹکراتے پھرتے ہیں۔
اَلْوَأْدُ	لڑکی کو زندہ درگور کرنا	1	اَلْمَوْءُ وْدَةُ	وَإِذَا الْمَوْءُ وْدَةُ سُئِلَتْ. (التكوير: ۸) اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا۔
اَلْوَءْ لُ	نجات ڈھونڈنا	1	مَوْئِلًا	بَلْ لَّهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهِ مَوْئِلًا. (الكهف: ۵۸) بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کی گھڑی مقرر ہے جس سے وہ سرکنے کی ہرگز جگہ نہیں پائیں گے۔
اَلْإِيْبَاقُ	ہلاک کرنا	2	يُوْبِقْهُنَّ، مَوْبِقًا	أَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا. (الشورى: ۳۴) یا انہیں ان کے کرتوتوں کے باعث تباہ کردے۔
اَلْوَبْلُ	بارش برسنا	8	وَابِلٌ، وَبَالَ، وَبِيْلًا.	فَأَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا. (البقرة: ۲٦٤) پھر اس (پتھر) پر زوردار مینہ برسے اور وہ اسے بالکل صاف اور سخت چھوڑ دے۔
اَلْوَتْرُ	کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔	3	لَنْ يَّتِرَ، تَتْرًا، وَالْوَتْرِ.	وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ. (محمد: ۳۵) اور اللہ تمہارے ساتھ ہے ناممکن ہے کہ وہ تمہارے اعمال ضائع کردے۔
اَلْوُجُوْبُ	ثابت ہونا	1	وَجَبَتْ	فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا. (الحج: ۳٦) پھر جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں تو اس سے کھاؤ۔
اَلْإِيْجَاسُ	دل میں ڈر محسوس کرنا	3	أَوْجَسَ	فَأَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى. (طه: ٦٧) پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔
اَلْإِيْجَافُ	حرکت دینا	2	أَوْجَفْتُمْ، وَاجِفَةٌ.	فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ. (الحشر: ٦) جس پر نہ تو تم نے اپنے گھوڑے دوڑائے ہیں اور نہ اونٹ۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْوَجَلُ	ڈرنا یا خوف محسوس کرنا	5	وَجِلَتْ، لَا تَوْجَلْ، وَجِلُوْنَ، وَجِلَةٌ.	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ. (الانفال: ۲) بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں۔
اَلْوَدْعُ	چھوڑنا۔ امانت رکھنا	4	دَعْ، وَدَّعَ، مُسْتَوْدَعٌ.	وَدَعْ أَذَاهُمْ. (الاحزاب: ۴۸) اور جو ایذا (ان کی طرف سے پہنچے) اس کا خیال بھی نہ کیجئے۔
اَلْوَدْقُ	ٹپکنا، قریب ہونا	2	اَلْوَدْقَ	ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهٖ. (النور: ۴۳) پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان میں سے مینہ برستا ہے۔
اَلْوَزْعُ اَلْاِيْزَاعُ	منع کرنا توفیق دینا۔	5	اَوْزِعْنِيْ، يُوْزَعُوْنَ.	وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ. (النمل: ۱۹) اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر انعام کی ہیں۔
اَلْوَسْطُ	کسی چیز کے بیچ میں ہونا۔	5	وَسَطْنَ، وَسَطًا، أَوْسَطُ، اَلْوُسْطٰى.	قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ. (القلم: ۲۸) ان سب میں جو بہتر تھا اس نے کہا کہ میں تم سے نہ کہتا تھا کہ تم اللہ کی پاکیزگی کیوں نہیں بیان کرتے؟
اَلْوَسْقُ	جمع کر کے اٹھانا	2	وَسَقَ، اِتَّسَقَ.	وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. (الانشقاق: ۱۷) اور اس کی جمع کردہ چیزوں کی قسم۔
اَلْوَسْلُ	تقرب حاصل کرنا	2	اَلْوَسِيْلَةَ	وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ. (المائدہ: ۳۵) اور اس کا قرب تلاش کرو۔
اَلْوَسْمُ	داغ لگانا	2	سَنَسِمُهٗ، مُتَوَسِّمِيْنَ.	سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ. (القلم: ۱۶) ہم بھی اس کی سونڈ (ناک) پر داغ دیں گے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْوَسَنُ	اونگھنا	1	سِنَةٌ.	لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ. (البقرة: ۲۵۵) جسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔
اَلْوَسْوَاسُ	وسوسہ ڈالنا	5	وَسْوَسَ، تُوَسْوِسُ، يُوَسْوِسُ، الْوَسْوَاسِ.	اَلَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ. (الناس: ۵) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
اَلْوُصُوْبُ	ہمیشہ رہنا	2	وَاصِبٌ، وَاصِبًا	دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ. (الصافات: ۹) بھگانے کے لئے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔
اَلْوَصْدُ	ثابت ہونا، اقامت کرنا	3	مُؤْصَدَةٌ، بِالْوَصِيْدِ.	عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ. (البلد: ۲۰) انہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی۔
اَلْوَضْنُ	تہ برتہ رکھنا	1	مَوْضُوْنَةٍ	عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ. (الواقعة: ۱۵) یہ لوگ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر۔
اَلْوَطْأُ	پیر سے روندنا	6	تَطَئُوْهَا، يَطَئُوْنَ، لِيُوَاطِئُوْا، وَطْئًا، مَوْطِئًا.	وَأَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا. (الاحزاب: ۲۷) اور اس زمین کا بھی جس کو تمہارے قدموں نے روندا۔
اَلْوَطَرُ	بامقصد اور اہم کام	2	وَطَرًا	فَلَمَّا قَضٰی زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا. (الاحزاب: ۳۷) پس جب کہ زید نے اس عورت سے اپنی غرض پوری کر لی۔ ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا۔
اَلْوَعْیُ	جمع کرنا، یاد کرنا	7	تَعِيَهَا، فَاَوْعٰی، يُوْعُوْنَ، وَاعِيَةٌ، وِعَاءِ، اَوْعِيَتِهِمْ.	وَتَعِيَهَا اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ. (الحاقة: ۱۲) اور (تاکہ) یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔
اَلْوَفْدُ	قاصد بن کر آنا	1	وَفْدًا	يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا. (مریم: ۸۵) جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمان کی طرف بطور مہمان کے جمع کریں گے۔
اَلْوَفْرُ	پورا کرنا	1	مَوْفُوْرًا	فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُوْرًا. (الإسراء: ۶۳) تم سب کی سزا جہنم ہے جو پورا پورا بدلہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْاِیْفَاضُ	دوڑنا	1	یُوْفِضُوْنَ	كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ. (المعارج: ۴۳) گویا کہ وہ کسی جگہ کی طرف تیز تیز جارہے ہیں۔
اَلتَّوْفِیْقُ	موافق کرنا	4	یُوَفِّقِ، وِفَاقًا، تَوْفِیْقًا، تَوْفِیْقِیْ.	اِنْ يُّرِيْدَا اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا. (النساء: ۳۵) اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ دونوں میں ملاپ کرادے گا۔
اَلْوَقْبُ	پھیل جانا	1	وَقَبَ	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ. (الفلق: ۳) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔
اَلْوَقْذُ	ضرب لگانا	1	مَوْقُوْذَةُ	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ ...... وَالْمَوْقُوْذَةُ. (المائدہ: ۳) اور تم پر حرام کیا گیا مردار......اور وہ جو کسی ضرب سے مرا ہو۔
اَلتَّوْقِیْرُ	تعظیم و تکریم کرنا	9	تُوَقِّرُوْهُ، وَقَارًا، وَقْرٌ، وَقْرًا، وِقْرًا.	وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ. (الفتح: ۹) اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو۔
وَالْوُقُوْفُ	ٹھہرنا	4	وَقِفُوْهُمْ، وُقِفُوْا، مَوْقُوْفُوْنَ.	وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ. (الصافات: ۲۴) اور انہیں ٹھہرالو، کہ ان سے سوال کئے جانے والے ہیں۔
اَلتَّوْكِيْدُ	پختہ عہد کرنا	1	تَوْكِيْدِهَا	وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا. (النحل: ۹۱) اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد مت توڑو۔
اَلْوَكْزُ	مکا مارنا	1	وَكَزَ	فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى. (القصص: ۱۵) جس پر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کے مکا مارا۔
اَلْوَنْيُ	سست ہونا	1	لَا تَنِيَا	وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ. (طٰہٰ: ۴۲) اور خبردار میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔
اَلْوَهْجُ	آفتاب روشن کرنا	1	وَهَّاجًا	وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا. (النباء: ۱۳) اور ایک چمکتا ہوا روشن چراغ (سورج) پیدا کیا۔
اَلْوَهْنُ	کام میں کمزور ہونا	9	وَهَنَ، وَهَنُوْا، لَاتَهِنُوْا، وَهْنٍ، وَهْنًا، اَوْهَنَ، مُوْهِنُ.	قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ. (مریم: ۴) کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
اَلْوَهْيُ	بوسیدہ ہونا	1	وَاهِيَةٌ	وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ. (الحاقة: ١٦) اور آسمان پھٹ جائے گا اور اس دن بالکل بودا ہو جائے گا۔
اَلْيَبْسُ	خشک ہونا	4	يَبَسًا، يَابِسٍ، يَابِسَاتٍ.	وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ. (الانعام: ٥٩) اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز گرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہیں۔
اَلْيَقْظُ	بیدار ہونا	1	أَيْقَاظًا	وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ. (الكهف: ١٨) آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ بیدار ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔
اَلْيَنْعُ	پھل کا پختہ ہونا	1	يَنْعِهٖ	اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ اِذَا اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ. (الانعام: ٩٩) ہر ایک کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآنی اعداد

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
اَلْأَحَدُ	ایک/اکیلا	85	قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (اخلاص: ۱) آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔
وَاحِدٌ	ایک/اکیلا	62	إِلٰهُنَا وَ إِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ (عنکبوت: ۴۶) ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
أَوَّل	پہلا/پہلی مرتبہ	82	قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ (انعام: ۱۴) آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں سلام قبول کروں۔
اِثْنَيْنِ	دو	23	ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ (انعام: ۱۴۳) (پیدا کئے) آٹھ نر و مادہ یعنی بھیڑ میں دو قسم۔
ثَانِيَ	دوسرا	2	إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (توبہ: ۴۰) اس وقت جبکہ انہیں کافروں نے (دیس سے) نکال دیا تھا، دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے۔
ثَلَاثٌ	تین	21	ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ (نور: ۵۸) یہ تینوں وقت تمہاری (خلوت) اور پردے کے ہیں۔
ثَالِثٌ	تیسرا	2	إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ (یس: ۱۴) جب ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا سو ان لوگوں نے (اول) دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تائید کی۔
اَلثَّالِثَةَ	تیسری	1	وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى (النجم: ۲۰) اور منات تیسرے پچھلے کو۔
اَلثُّلُثُ	ایک تہائی (⅓)	3	فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ (نساء: ۱۱) اور اگر اولاد نہ ہو اور ماں باپ وارث ہوتے ہوں تو اس کی ماں کے لئے تیسرا حصہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
ثُلُثَانِ	دوتہائی (۲/۳)	3	فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ. (نساء:۱۷٦) پس اگر بہنیں دو ہوں تو انہیں کل چھوڑے ہوئے کا دوتہائی ملے گا۔
أَرْبَعٌ، أَرْبَعَةٌ	چار	14	فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ. (توبہ:۲) پس (اے مشرکو!) تم ملک میں چار مہینے تک چل پھر لو۔
رَابِعٌ	چوتھا	2	سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ. (الکہف:۲۲) کچھ لوگ تو کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا۔
اَلرُّبُعُ	چوتھا حصہ (۱/۴)	2	وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ. (نساء:۱۲) اور جو (ترکہ) تم چھوڑ جاؤ اس میں ان کے لئے چوتھائی ہے، اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔
خَمْسَةٌ	پانچ	2	وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ. (کہف:۲۲) اور کچھ کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔
الخَامِسَةُ	پانچواں	2	وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ. (النور:۷) اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔
خُمُسٌ	پانچواں حصہ (۱/۵)	1	فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ. (انفال:۴۱) اس میں سے پانچواں حصہ تو اللہ کا ہے اور رسول کا ہے۔
سِتَّةٌ	چھ	7	هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ. (حدید:۴) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔
سَادِسٌ	چھٹا	2	وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ. (مجادلہ:۷) اور نہ پانچ کی مگر ان کا چھٹا وہ ہوتا ہے۔
السُّدُسُ	چھٹا حصہ (۱/۶)	3	فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ. (نساء:۱۱) ہاں اگر میت کے کئی بھائی ہوں تو پھر اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے۔
سَبْعٌ / سَبْعَةٌ	سات	24	الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا. (الملك:۳) جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

besturdubooks.wordpress.com

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	5	وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ. (الحاقه:١٧) اور تیرے پروردگار کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
ثَامِنٌ	آٹھواں	1	وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ. (الكهف:٢٢) اور کچھ کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔
اَلثُّمُنُ	آٹھواں حصہ ($\frac{1}{8}$)	1	فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ. (نساء:١٢) اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر انہیں تمہارے ترکے کا آٹھواں حصہ ملے گا۔
تِسْعٌ	نو	6	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ. (الاسراء:١٠١) ہم نے موسیٰ کو نو معجزے بالکل صاف صاف دیئے۔
عَشْرَ	دس	16	وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ. (الفجر:٢) قسم فجر کی ہے اور دس راتوں کی۔
عِشْرُونَ	بیس	1	إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ. (انفال:٦٥) اگر تم میں بیس بھی صبر کرنے والے ہوں تو دو سو پر غالب رہیں گے۔
ثَلَاثُونَ	تیس	2	وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا. (احقاف:١٥) اس کے حمل کا اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے کا ہے۔
أَرْبَعِينَ	چالیس	4	فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً. (اعراف:١٤٢) سو ان کے پروردگار کا وقت پورے چالیس رات کا ہو گیا۔
خَمْسِينَ	پچاس	2	فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ. (عنكبوت:١٤) وہ ان میں ساڑھے نو سو سال تک رہے۔
سِتِّينَ	ساٹھ	1	فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا. (المجادله:٤) اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے۔
سَبْعُونَ / سبعين	ستر	3	إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ. (التوبه:٨٠) اگر تو ستر مرتبہ بھی ان کے لئے استغفار کرے تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔

besturdubooks.wordpress.com

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
ثَمَانِيْنَ	اسی	1	فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً. (النور: ٤) انہیں اسی کوڑے لگاؤ۔
تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	ننانوے	1	إِنَّ هٰذَا أَخِي لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ. (ص: ٢٣) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے۔
مِائَةَ	سو	8	فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ. (البقرہ: ٢٥٩) اللہ تعالیٰ نے اسے سو سال کے لئے مار دیا۔
مِائَتَيْنِ	دوسو	2	فَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ. (انفال: ٦٦) پس اگر تم میں سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے۔
أَلْفٌ	ایک ہزار	10	لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ. (القدر: ٣) شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔
أَلْفَيْنِ	دو ہزار	1	وَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ أَلْفٌ يَّغْلِبُوْا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ. (نفال: ٦٦) اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔
ثَلٰثَةُ آلَافٍ	تین ہزار	1	أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ. (آل عمران: ١٢٤) کیا آسمان سے تین ہزار فرشتے اتار کر اللہ تعالیٰ کا تمہاری مدد کرنا تمہیں کافی نہ ہوگا؟
خَمْسَةُ آلَافٍ	پانچ ہزار	1	يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ. (آل عمران: ١٢٥) اور یہ لوگ اسی دم تمہارے پاس آجائیں تو تمہارا رب تمہاری امداد پانچ ہزار فرشتوں سے کرے گا۔
أُلُوْفٌ	کئی ہزار / ہزاروں	1	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ. (بقرہ: ٢٤٣) کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اور موت کے ڈر کے مارے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے۔
بِضْعٌ	۳ تا ۹ پر بولا جاتا ہے	2	فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ. (الروم: ٤) چند سال میں ہی۔

besturdubooks.wordpress.com

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
الشَّفْعُ	جفت	1	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ. (الفجر:۳) اور جفت اور طاق کی!
اَلْوَتْرُ	طاق	1	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ. (الفجر:۳) اور جفت اور طاق کی!
سَنَةً	سال	19	يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ. (بقرہ:۹۶) ان میں سے تو ہر شخص ایک ایک ہزار سال کی عمر پاتا ہے۔
عَامٌ	سال	9	فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ. (بقرہ:۲۵۹) تو اللہ تعالیٰ نے اُسے مار دیا سو سال کے لیے۔
نِصْفٌ	آدھا	7	وَ إِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ. (النساء:۱۱) اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

تفہیم الفقہ

الحمدللہ تعالیٰ "تفہیم الفقہ" نے بہت کم عرصے میں اہل علم کے طبقہ خصوصی میں مقبولیت حاصل کی ہے۔ اور بہت سے مدارسِ اسلامیہ اور جدید اسلامی کورسز کے نصاب میں شامل ہوئی ہے۔

تالیف: محمد مفتی نعیم صاحب

امتیازی خصوصیات

- جدید طرز بیان کے ساتھ قدیم و جدید مسائل عبادات (طہارت، نماز روزہ، زکوٰۃ اور حج) کا بیان۔
- جدید پیرائے میں دلچسپ عملی مشقیں جس کے حل کرنے سے مسائل کی فہم میں قابلِ قدر اضافہ ہوتا ہے۔
- ہر باب کے فقہی اصول اور ان کی وضاحت کے لئے دلچسپ فقہی امثلہ۔
- دلکش ٹائٹل اور جاذبِ نظر کمپوزنگ۔

besturdubooks.wordpress.com

قرآن وسنت کی مستند اور پُرسوز دعاؤں کا نادر مجموعہ

ایمان افروز دعائیں

تالیف: محمد مفتی نعیم صاحب

خصوصیات

- قرآن وسنت کی پرسوز دعائیں اوران کا سلیس اردو ترجمہ
- خاص خاص سورتوں کے فضائل وخواص
- نہایت مجرب اور مقبول وظائف واعمال
- دینی ودنیاوی مشکلات کا بہترین حل وظائف نبوی کی روشنی میں
- روزانہ پڑھنے کی سات مختصر منزلیں
- ہر منزل کے آغاز واختتام پر مستند درود شریف
- ہر منزل میں اسم اعظم جس کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں

besturdubooks.wordpress.com
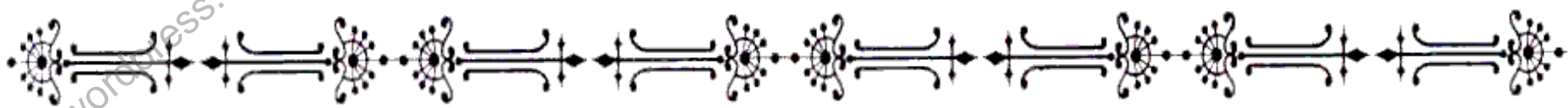
مسنون دعاؤں اور وظائف کا حسین مجموعہ

مسنون نماز اور مقبول دعائیں

نماز کے مسائل کا مکمل اور سلیس مجموعہ

جس سے ہر خاص و عام آسانی سے استفادہ کر سکتا ہے۔

تالیف

مفتی محمد نعیم صاحب

چوبیس گھنٹوں کی مسنون دعاؤں اور دیگر مسنون وظائف پر مشتمل حسین مجموعہ

besturdubooks.wordpress.com
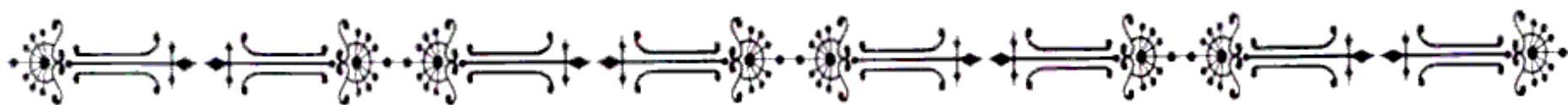
الحمدللہ! پرفتن دور اور بے دینی کے سیلاب میں
متاعِ ایمان کی حفاظت واہمیت کے سلسلے میں
انتہائی مؤثر اور فکر انگیز کتاب

❁ جس میں ایمان کے حوالے سے قرآنی آیات، سینکڑوں احادیث مبارکہ اور اولیائے کرام کے واقعات وارشادات سے استفادہ کیا ہے۔

❁ اب تک ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوکر دنیا بھر کے انسانوں کے لئے پیغام ہدایت ثابت ہوچکی ہے۔

تالیف: محمد مفتی نعیم صاحب

besturdubooks.wordpress.com